



السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

Page | 3

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : [fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

[fb.me/CrazyFansOfNovel](https://www.facebook.com/CrazyFansOfNovel)

تو میری زندگی ہے

از قلم

ملیشا رانا

وہ بہت تیزی سے بھاگ رہی تھی بغیر پیچھے دیکھے بس بھاگے جا رہی تھی کہ اچانک اسے ایک چیخ سنائی دی

آبی

اس نے رک کر کہا اور پلٹ کر پیچھے بھاگی

وہ بھاگ کر آئی تو اپنی بہن کو زمین پر خون میں بھرے گے ہوئے دیکھا

آبی

آبی اٹھیں پلیز

آآپی

آپ کو کچھ نہیں ہوگا

Page | 5

ہم ابھی یہاں سے نکل جائیں گے

آپی پلیز آنکھیں کھولیں

آپ سن رہی ہیں کہ میں کیا کہ رہی ہوں

آپی اٹھیں نا

وہ زار و قطار رو کر اپنی بہن کو پکار رہی تھی

مگر اکھڑی ہوئی سانسوں کے علاوہ اسے کوئی

جواب نہیں مل رہا تھا

اور پھر ایک آخری جھٹکا کھا کر اس کی بہن

اسے اکیلا چھوڑ جاتی ہے

آپی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپی اٹھیں پلینز

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتیں

Page | 6

میں مرجاؤں گی آپ کے بغیر

چھوڑو مجھے

چھوڑو

ہاتھ مت لگانا مجھے

آپی مدد کریں میری

اٹھیں نا

آپی

وہ چیخ کر اٹھی اور خود کو پسینے میں شرا بور پایا

یہ خواب اسے پچھلے چھ ماہ سے آرہا تھا

جب سے اس کی بہن کی موت ہوئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی نے زور سے دعا کے کمرے کا دروازہ

نوک کر کے کہا

آجاؤ عیلی

آپی

وہ نامیوں نے کھڑکی سے باہر آسمان میں

کسی بڑی سی چیز کو اڑتے ہوئے دیکھا

پکا وہ ناچیسر کر پیرھے

عیلی بھاگ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور دعا

کے ہاتھوں کو زور سے پکڑ کر کہا

آج ان دونوں نے جیسر کر پیر مووی دیکھی تھی

جس کی وجہ سے عیسیٰ اب ڈر رہی تھی

دیکھتی تھی اور پھر ڈر کر دعا کے ساتھ horror movies وہ ایسی ہی تھی ڈر پوک سی پہلے شوق سے

اس کے کمرے میں سوتی تھی

عیسیٰ میں نے کتنی دفعہ کہا ہے تم سے کہ ریل لایف میں ایسا کچھ نہیں ہوتا ہے یہ صرف ایک مووی تھی

تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

میری جان

دعا نے عیسیٰ کے بالوں میں اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

نہیں آپی سچ میں آسمان میں کچھ تھا

اگر میں آپ کے پاس نہ آتی تو پکا وہ مجھے لے جاتا اور میری تو ہر چیز ہی پیاری ہے پھر تو وہ مجھے پورا ہی کھا جاتا

عیسیٰ ابھی بھی اپنی بات پر قائم تھی

اچھا تو کیا اب وہ جیپیر کر پیر یہاں نہیں آسکتا

دعا نے مسکرا کر کہا

کیوں کہ اب میں آپ کے پاس ہوں

اور مجھے پورا یقین ہے کہ آپ مجھے کچھ نہیں ہونے دیں گی

عیلیٰ نے مسکرا کر کہا اور پھر دعا کو ہانگی دے کر سو گئی

جبکہ دعا بھی عیسیٰ کے بالوں کو سہلاتے ہوئے نیند کی وادیوں میں اتر گئی

فیصل صاحب کی دوہی بیٹیاں تھیں

دعا اور اس سے چھ سال چھوٹی علیشہ

علیشہ صرف دو سال کی تھی جب اس کی ماما فوت ہو گئیں تب سے دعا نے ہی علیشہ کو ایک ماں کی طرح پالا تھا

حالانکہ وہ خود ایک بچی تھی

فیصل صاحب اور دعا نے عیسیٰ کو ہر پریشانی اور تکلیف سے ہمیشہ دور رکھا تھا جس کی وجہ سے وہ مکمل طور پر ان

دونوں پر ڈیپنڈ تھی

یہاں تک کے عیسی سکول میں بھی دعا کی کلاس میں بیٹھتی تھی وہ بہت ڈرپوک قسم کی لڑکی تھی جسے غیر لوگوں سے خوف آتا تھا

یعنی دعا اور فیصل صاحب کے علاوہ باقی سب سے خوف آتا تھا

سکول کے بعد عیسی نے کالج جانے سے انکار کر دیا اسی وجہ سے وہ گھر میں ہی سمپل ایف اے کر رہی تھی جس کی وجہ سے اسے باہر کی دنیا کا بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کتنی خطرناک ہے

چھوڑو میرے بابا کو

اسرا نے چیخ کر کہا

چھوڑ دوں

کیسے چھوڑ دو اس دو ٹکے کے ماسٹر کو

تیرے باپ نے اچھا نہیں کیا میرے بھائی کے خلاف رپورٹ درج کروا کے

اس بات کی سزا تو اسے ملے گی

اور ضرور ملے گی

فہد نے گن نکال کر شرافت صاحب کے سر پر رکھی

جسے دیکھ کر اسرافد کے آگے ہاتھ جوڑنے لگی

پلیز بھائی

ایسامت کریں

ہم رپورٹ واپس لے لیں گے

ہم بھول جائیں گے سب کچھ لیکن پلیز آپ میرے بابا کو معاف کر دیں

اسرافد روکنا روک کر فہد کی منتں کر رہی تھی

فہد ایک نظر اسرافد پر ڈال کر بولا

ٹھیک ہے

نہیں کرتا کچھ

لیکن اگر دوبارہ میرے بھائی کے بارے میں کچھ بھی بکواس کی تو تمہارے باپ کے ساتھ تمہیں بھی جان

سے مار دوں گا

فہد نے گن واپس اپنی جیکٹ میں ڈالی اور باہر نکل گیا

جبکہ اسرا اپنے بابا کے گلے لگ کر رونے لگی

فہد اور اسد دو بھائی تھے اسد فہد سے تقریباً 10 سال چھوٹا تھا

گھر والوں کی محبت کے علاوہ فہد کی بے پناہ محبت نے اسد کو بہت بگاڑ دیا تھا

جس سے وہ نشے کے علاوہ لڑکیوں کے چکر میں بھی پڑ گیا تھا پہلے تو ہر لڑکی خود اسد کے پیسوں کی وجہ سے اس

سے دوستی کرتی تھی جس کی وجہ سے وہ ہر کسی لڑکی کو ایسا ہی سمجھنے لگا تھا

اسرا بھی اسد کے ساتھ یونی میں پڑھتی تھی اور اسد کو وہ پہلی نظر میں ہی اچھی لگی تھی

جب اسد نے اس سے دوستی کرنے کی کوشش کی تو اسرا نے انکار کر دیا کیونکہ اسرا کے گھر کا ماحول اس بات

کی اجازت نہیں دیتا تھا

اسرا کے انکار نے اسد کو تومانو پاگل ہی کر دیا تھا جس کی وجہ سے اس نے اسرا کا کڈنیپ کروا کر اس سے اپنا

مقصد پورا کیا اور اسے چھوڑ دیا

جبکہ اسرا کے بابا چپ نہ رہے اور اسد کے خلاف پولیس رپورٹ درج کروادی

اور جب اس بات کا فہم کو پتہ چلا تو پہنچ گیا اسرا کے گھران سے رپورٹ واپس کروانے کے لیے

وہ ہمیشہ سے اسد کے کارناموں کو چھپاتا آیا تھا

وہ ایسا ہی تھا اپنے بھائی سے بہت محبت کرنے والا پھر بھلا وہ اپنے بھائی کے بارے میں کوئی بھی بات برداشت

کیسے کرتا

عیلی اٹھ جاؤ میری جان

صبح کے 9 بج گئے تھے مگر عیلی ابھی تک سو رہی تھی

فری جو تھی

نہ کالج جاتی تھی اس لئے فجر کی نماز پڑھ کر دوبارہ سو جاتی تھی

کیونکہ آج اس کی برتھ ڈے تھی

اور شام تک لاہور سے ان کے کزنز آرہے تھے اور ان کزنز میں دعا کا شوہر بھی شامل تھا

اچھا آپنی اٹھ گئی ہوں

عیلی نے کبیل سے باہر منہ نکال کر کہا

ٹھیک ہے تم فریش ہو جاؤ

Page | 14

میں تمہارا ناشتہ بناتی ہوں

اور اب سونا نہیں دعا کمرے سے نکلتے ہوئے پلٹ کر بولی اوکے آپنی

عیلی اٹھ کر بیٹھ گئی تو دعا مسکرا کر چلی گئی

یہ میں کیا سن رہا ہوں اسد میں نے تمہیں کہا تھا کہ جو بھی باہر کر واس کا ذکر یا کوئی شکایت گھر تک نہیں پہنچنی چاہیے

میں لوگوں کی باتیں نہیں برداشت کر سکتا پھر تمہاری شکایت گھر تک کیسے آئی

حیات صاحب چینی

اس وقت حیات صاحب اپنے کمرے میں اسد کی کلاس لینے کے موڈ میں تھے اور ایسا فہم کے ہوتے ہوئے کیسے ممکن ہے

بابا آپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اچانک فہد کمرے میں داخل ہو کر بولا

آؤ آؤ

Page | 15

تمہارا ہی انتظار ہو رہا ہے

اگر اپنے اس لاڈلے کو اتنا بگاڑ لیا ہے تو اس کے کارناموں کو اچھے سے چھپا بھی لیا کرو

حیات صاحب کسی طرح بھی اسد کو معاف کرنے کے موڈ میں نہیں تھے

آپ ریلیکس رہیں بابا اب سے آپ کو کوئی شکایت نہیں ملے گی میں نے سب کچھ سنبھال لیا ہے

ٹھیک ہے

اگر تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں

لیکن دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہونا چاہیے سمجھے اور اسے بھی اچھے سے سمجھا دو

اور اب جاؤ

فہد نے حیات صاحب کو تسلی دی اور اسد کو اپنے کمرے میں لے گیا

شام کو جب عیسیٰ تیار ہو کر باہر آئی تو وہاں ان کے کزنز یعنی حیدر و جیبہ اور ساحر کو دیکھ کر حیران رہ گئی

آپی یہ سب

Page | 16

آؤ آؤ عیسیٰ

وجہیہ نے عیسیٰ کو اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا

ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی ہو

کیسا لگا ہمارا سر پرانز

ساحر نے کہا تھا کہ اچانک ہمارے یہاں آنے سے تم بہت خوش ہو جاؤ گی

لیکن لگتا ہے کہ تمہیں ہمارا یہاں آنا اچھا نہیں لگا

وجہیہ نے عیسیٰ کو خاموش دیکھ کر کہا

نہیں تو وجہیہ آپی

ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ بس میں تھوڑی سی شوکڈ ہو گئی تھی آپ سب کو اچانک دیکھ کر

آپی نے بھی تو آپ کے آنے کا نہیں بتایا تھا

عیلی مسکرا کر بولی تو وجہیہ کو کچھ تسلی ہوئی

عیلی کو وجہیہ سے کوئی مسئلہ تھا بھی نہیں وہ تو بس حیدر اور ساحر سے چڑتی تھی

حیدر سے اس لیے کیونکہ وہ اس کی فیورٹ بہن کو اس سے چھیننے والا تھا اور ساحر سے اس لیے کیونکہ وہ اس سے

بہت عجیب سا لگتا تھا

ایویں خوا مخواہ فری ہونے کی کوشش کرتا تھا اس لئے عیلی کو اس سے بہت نفرت تھی لیکن زیادہ اس سے ڈر

لگتا تھا کیونکہ وہ بھی تو بقول عیلی کے اس کے لئے غیر تھا

پھر اسی طرح کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد عیلی نے کیک کاٹا اور صرف فیصل صاحب دعا اور بعد میں وجہیہ کو

کھلایا جبکہ حیدر اور ساحر ایک دوسرے کا منہ دیکھتے رہ گئے

آج عیلی 17 سال کی ہو گئی تھی اور عیلی کو چھوڑ کر باقی سب کو یہ بات پتہ تھی کہ عیلی کے 18 کے ہوتے

ہی ساحر اور عیلی کی شادی ہونی تھی جبکہ حیدر اور دعا کی رخصتی

کیونکہ فیصل صاحب ہاٹ پشینٹ تھے اس لئے جلد سے جلد اپنے فرائض پورے کرنا چاہتے تھے

پھر خوش گوار ماحول میں رات کا کھانا کھایا گیا اور پھر سب سونے کے لئے اپنے کمروں میں چلے گئے

سفر کی تھکاوٹ تھی اس لیے سب لیٹتے ہی سو گئے جبکہ عیسیٰ کو ساحر پر بہت غصہ آ رہا تھا مطلب کہ کوئی اتنا بھی گھورتا ہے اور جب بھی عیسیٰ اس کی طرف دیکھتی تو دانتوں کی نمائش کر دیتا

پتہ نہیں یہ آتے ہی کیوں ہے ان کی وجہ سے میں آج آپنی کے ساتھ نہیں سو سکی اور اب نیند بھی نہیں آ رہی

عیسیٰ کو اس بات کا زیادہ دکھ تھا کہ آج کو اپنی پیاری آپنی کو ہنگی دے کر نہیں سو سکی
آ خراب ان غیر لوگوں کے سامنے اپنا مزاق تھوڑی بنا تھا

پھر یہی سب سوچتے سوچتے عیسیٰ بھی سو گئی

صبح سب کافی دیر تک سوتے رہی سوائے عیسیٰ کے وہ فجر کے بعد سو ہی نہیں سکی اس لئے باہر لان میں آ کر

اپنے پودوں کو پانی دینے لگی

ویسے تو یہ کام مالی کرتا تھا مگر آج عیسیٰ اپنی بوریت کو ختم کرنے کے لیے یہ کر رہی تھی

ارے

تم مر جھا کیوں گئے

لگتا ہے تمہارا کوئی دوست نہیں ہے اس لئے تم سیڈ ہو کر مر جھاگئے ہونا چلو کوئی بات نہیں تم سیڈ مت ہو
میں تم سے دوستی کرتی ہوں اور میں آپ سے کہوں گی تو وہ بھی تم سے دوستی کر لیں گی

وہ میری بیسٹ فرینڈ ہیں اور دنیا کی بیسٹ آپنی بھی

دیکھنا ہم دونوں تمہیں بہت پیار کریں گے پھر تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے تھوڑی سی دوستی مجھ سے بھی کر لو

عیلیٰ اپنی ہی باتوں میں لگی ہوئی تھی کہ اچانک اپنے پیچھے سے آتی ساحر کی آواز سن کے ڈر کر اچھل پڑی

آپ

عیلیٰ ہتلا کر بولی

ہاں میں

ویسے عیلیٰ تم مجھ سے اتنا ڈرتی کیوں ہو

ساحر نے عیلیٰ کو اپنے نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے کہا

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ تو

عیلیٰ کہہ کر جانے لگی تو اچانک ساحر اس کے راستے میں آ گیا

جب کہ عیلى ساحر كى اس حركت پر پورى كانپ گئى

اور اب رونے كى تيارى كر رہى تھى

عىلى

عىلى آكر ناشتہ كر لو

دعانے اچانك آكر كہا تو ساحر عىلى كے آگے سے ہٹ گيا جبکہ عىلى نے آنكھوں ميں آے آنسوؤں كو پيچھے
دھكلنے كى كوشش كى مگر ناكام رہى اور بھاگ كر دعا كے گلے لگ كر رونے لگى

عىلى ميرى جان كيا هوا

روكيوں رہى هو ساحر كيا كيا هے تم نے

دعانے ساحر كو گھورتے هوئے كہا

كچھ نہيں بھا بھى قسم سے ميں نے ٹچ تك نہيں كيا آپ چاهيں تو پوچھ ليں عىلى سے

ساحر نے گھبرا كر جلدى سے كہا

عىلى بتاؤ كيا بات هے

دعا نے عیسیٰ کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

کچھ۔۔۔۔۔ کچھن۔۔۔۔۔ نہیں آپی

می۔۔۔۔۔ میں ڈڈر گئی تھ۔۔۔۔۔ تھی

عیسیٰ نے روتے ہوئے کہا تو ساحر نے سکون کا سانس لیا

جبکہ دعا عیسیٰ کو لیے اندر چلی گئی

اف

کیا ہو تم عیسیٰ کیسے رہو گی پوری عمر میرے ساتھ

ساحر نے مسکرا کر کہا اور پھر خود بھی گھر کے اندر چلا گیا

نہیں آپی سمجھنے کی کوشش کریں عیسیٰ نہیں مانے گی

آج دو دن بعد ان کے کزنز واپس لاہور جا رہے تھے اور پچھلے دو گھنٹوں سے یہ بحث ہو رہی تھی کہ کچھ دن

کے لئے دعا اور عیسیٰ بھی ان کے ساتھ لاہور چلیں

جب کہ دعا مسلسل عیسیٰ کی وجہ سے انکار کر رہی تھی کیونکہ عیسیٰ آج تک کبھی کہیں نہیں گئی تھی

تم عیسیٰ کی فکر مت کرو اور جا کر سامان پیک کرو عیسیٰ کو میں خود منالوں گی

وجہیہ نے غصے سے کہا اور عیسیٰ کے پاس اس کے کمرے میں چلی گئی

جبکہ دعا بھی جا کر سامان پیک کرنے لگی

عیسیٰ میں آ جاؤں

وجہیہ نے دروازہ نوک کر کے کہا

آجائیں آپنی

عیسیٰ اٹھ کر بیٹھ گئی تو وجہیہ بھی اس کے پاس آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی

عیسیٰ بچے دادی اور ماما بابا تم دونوں کو بہت مس کرتے ہیں اس لئے انہوں نے مجھے کہا تھا کہ میں تم دونوں کو

لاہور لے کر آؤں دعا سے میں نے کہا تو اس نے تمہاری وجہ سے انکار کر دیا لیکن میں نے اسے کہا ہے کہ

میں تمہیں منالوں گی

تم مجھے انکار نہیں کرو گی

میں نے سہی کہانا عیملی

وجیہہ نے بہت امید کے ساتھ عیملی کے طرف دیکھا تو عیملی کو راضی ہونا پڑا

Page | 23

جبکہ وجیہہ خوشی سے بھاگ کر باقی سب کو بتانے چلی گئی

نہیں نہیں آپنی میں فلائٹ سے نہیں جاؤں گی آپ کو پتہ ہے کہ مجھے کتنا ڈر لگتا ہے اونچائی سے

اگر پلین کریش ہو گیا تو

نہیں نہیں کبھی بھی نہیں

جب سب ایئرپورٹ کے لئے نکلنے لگے تو عیملی ضد لگا کر بیٹھ گئی

دیر ہو رہی ہے عیملی یار کچھ بھی نہیں ہوگا ساحر نے تنگ آ کر کہا

جبکہ عیملی منہ سجا کر بیٹھ گئی

اچھا ٹھیک ہے آپ سب جائیں ہم کل آجائیں گے باے روڈ

دعا نے اچانک اپنا فیصلہ سنایا تو سب نے ہاں کر دی اور ایرپورٹ کے لئے نکل گئے جبکہ عیسیٰ خوش ہو گئی کہ اسے مجبور نہیں کیا گیا مگر کاش وہ آج ہی ان کے ساتھ فلائٹ میں چلی جاتیں

صبح عیسیٰ اور دعادونوں تیار تھیں لاہور جانے کے لیے

عیسیٰ نے بلیک جینز کے اوپر ریڈ اور بلیک چیک والی شرٹ پہن رکھی تھی اور گلے میں اسکارف ڈال رکھا تھا جبکہ پاؤں میں سلیم جو گر پہن رکھے تھے اور اس حلیے میں بہت کیوٹ لگ رہی تھی

جیسے چھوٹی سی نازک سی گڑیا ہو

وہ بچپن سے ہی جینز شرٹ پہنتی تھی کیونکہ پتلی ہونے کی وجہ سے اس نے کبھی شلوار قمیض یا فرائیڈ نہیں پہنا تھا اس لئے اب بھی جینز پہن رکھی تھی

جبکہ دعا نے بلو جینز اور اس کے اوپر لونگ شرٹ پہنی ہوئی تھی جبکہ گلے میں دوپٹہ ڈالا ہوا تھا اور پاؤں میں بلو کھسہ پہنے ہوئے تھی اور بہت پیاری لگ رہی تھی

بابا آپ بھی چلتے نا ہمارے ساتھ

جانے سے پہلے عیسیٰ فیصل صاحب کے سینے سے لگ کر بولی تو فیصل صاحب ہلکا سا مسکرائے اور پھر عیسیٰ کے سر پر کس کر کے بولے

بیٹے میں بھی جانا چاہتا ہوں مگر آپ کو پتہ تو ہے کہ مجھ سے اتنا لمبا سفر اور وہ بھی باے روڈ نہیں کیا جاتا

آپ ایسا کرو کہ آج آپ دونوں چلے جاؤ کل میں وہاں آ جاؤ گا کیونکہ میں فلائٹ سے آؤں گا

فیصل صاحب شفقت سے بولے تو عیسیٰ بھی جلدی سے مان گئی

او کے ڈن

آپ کل آجائیے گا پھر ہم تینوں بہت انجوائے کریں گے

کتنا مزہ آئے گا بابا

عیسیٰ خوشی سے جھوم کر بولی تو فیصل صاحب اور دعا بھی مسکرانے لگے

او کے بابا اب ہم چلتے ہیں ورنہ رات ہو جائے گی دعا فیصل صاحب سے مل کر بیگ اٹھائے اور گاڑی کی چابی

لے کر عیسیٰ کے ساتھ باہر نکل گئی اور پھر جا کر گاڑی سٹارٹ کر دی

اور یہ اس کی سب سے بڑی غلطی تھی اور اس سے بڑی غلطی فیصل صاحب کی تھی کہ انہوں نے اپنی دونوں

بیٹیوں کو اکیلے اتنی دور بھیج دیا

بھائی جی وہ میں

کہاں تھے تم ہاں

کب سے میں تمہیں کال کر رہا تھا مگر تم تو پتہ نہیں کہاں مصروف رہتے ہو

ابھی قاسم فہد کے کمرے میں داخل ہو کر بولا ہی تھا کہ فہد اس کی بات کاٹ کر خود بولنے لگا

بھائی جی وہ میں اسی سلسلے میں آپ کے پاس آیا ہوں

وہ جی اسد بھائی نے مجھے اپنے ساتھ شہر جانے کے لئے کہا ہے شاید کچھ ضروری کام ہے

تو میں ان کے ساتھ چلا جاؤں یا منع کر دوں

قاسم نے نظریں جھکا کر جواب دیا

جبکہ فہد اسد کے بارے میں سن کر کرب سے مسکرایا کیونکہ وہ جب بھی اس طرح ضروری کام کا کہہ کر جاتا

تھا تو وہ ضرور کوئی گھٹیا کام ہی کرتا تھا

ایسا نہیں تھا کہ فہد کو اسد کے اس کام سے نفرت تھی یا وہ اسد کو برا سمجھتا تھا بس اسے خود عورتوں سے چڑ

تھی اس لئے

اور یہ چڑا سے تب سے تھی جب سے خود اس کا دل ٹوٹا تھا جب اسے 16 سال کی عمر میں اپنی ٹیچر سے محبت ہوگی تھی اور جب اس بات کا اظہار اس نے اپنی ٹیچر سے کیا تو بدلے میں بہت انسلٹ برداشت کرنی پڑی اور جب فہد کی برداشت ختم ہوئی تو اس نے ایک دن اپنی اسی ٹیچر کو گولی مار کر جان سے مار دیا

اس کے باپ کی پاور کی وجہ سے فہد کو جیل تو نہ ہوئی مگر فہد خود تب سے تکلیف میں تھا وہ بار بار یہ سوچتا کہ وہ کس طرح اپنی محبت کو مار سکتا ہے اور جب یہ درد حد سے بڑھ جاتا تو وہ ڈرنک کر کے خود کو ان ساری تکلیف دہ سوچوں سے غافل کر کے سو جاتا اس لئے اب بھی اس کا یہی ارادہ تھا مگر اس کی ڈرنکس ختم ہو چکی تھیں تو وہ قاسم سے انھیں لانے کے لئے کہنا چاہتا تھا اور اسے بلا بھی اسی لئے رکھا تھا

ٹھیک ہے قاسم تم چلے جاؤ اسد کے ساتھ اور ہاں واپس آتے ہوئے میری ڈرنکس لے آنا
اب جاؤ

فہد نے کہا اور صوفے پر ڈھے سا گیا جبکہ قاسم نے ایک نظر فہد پر ڈالی اور خود باہر نکل گیا

دعانے گاڑی کا رخ پیٹرول پمپ کی طرف کیا کیونکہ گاڑی میں پیٹرول کم تھا اور پیٹرول بھرنے کا کہہ کر عیسیٰ کو پیسے دیے کہ وہ پیٹرول بھروا کر پیسے دے دے

اور خود باہر نکل کر کچھ کھانے پینے کی اشیا لینے کے لئے سامنے موجود دکان کی طرف چلی گئی

ابھی دعاہاتھوں میں شاپر اٹھائے واپس آہی رہی تھی کہ کوئی بری طرح اس سے ٹکرایا جس سے دعا کے

ہاتھوں میں موجود شاپرز مین پر گر گئے

اور دعا کے پاؤں پر بھی چوٹ لگ گئی

اندھے ہو نظر نہیں آتا

یا پی رکھی ہے جو گرتے پھر رہے ہو

دعا اٹھ کر غصے سے بولی جبکہ سامنے کھڑے اسد نے غور سے دعا کا سر سے پیر تک جائزہ لیا

اور پھر بولا

ہاں پی رکھی ہے تم پیوگی میرے ساتھ

یار ویسے کچھ بات تو ہے تم میں بڑی ہمت ہے

آئی لائیک اٹ

مجھے بہادر لڑکیاں بہت اٹریکٹ کرتی ہیں تو کیا خیال ہے چلو گی میرے ساتھ

اسد انتہائی خباثت سے بولا جیسے ساری دنیا اس کی پراپرٹی ہو

یاہر لڑکی اس کی زر خرید غلام

ھاو چیپ

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے یہ گھٹیا بات کرنے کی سمجھ کیا رکھا ہے مجھے ہاں

تمہارے باپ کی پراپرٹی نہیں ہوں میں

دفع ہو جاؤ یہاں سے ورنہ میں تمہارا منہ توڑ دوں گی

گھٹیا انسان

دعا اس وقت غصے کی انتہا کو چھو رہی تھی مطلب کوئی اتنا گھٹیا کیسے ہو سکتا ہے

ہمت تو میری بہت کچھ کرنے کی ہے

کہو تو کر کے دیکھاؤں پھر تمہیں اچھی طرح پتہ چل جائے گا کہ میں کتنا گھٹیا ہوں

اسد نے کہ کر دعا کے گال کو اپنے گندے ہاتھوں سے چھوا اور بس پھر کیا تھا دعا نے ایک زور کا تھپڑ اسد کے

منہ پر مارا اور پھر بولی

گھٹیا آدمی تمہاری ہمت کیسے ہوئی اپنے ان گھٹیا ناپاک ہاتھوں سے مجھے چھونے کی

دوبارہ اگر ایسا سوچا بھی نہ تو ہاتھ کاٹ کر رکھ دوں گی

دعا غصے سے پھنکاری اور اپنی گاڑی کی طرف چل پڑی جبکہ اسد غصے میں اسے جاتا دیکھتا رہا

چھوڑوں گا نہیں میں تمہیں

آج تک کبھی میرے ماں باپ یا بھائی نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا تو تم کون ہوتی ہو ایسا کرنی والی

اب دیکھنا تمہارے ساتھ کرتا کیا ہوں میں

کسے بھائی جی

ابھی اسد دعا کے بارے میں ہی بول رہا تھا کہ قاسم وہاں آکر بولا

جو فہد کی مطلوبہ چیز لے ہی لایا تھا

کچھ نہیں چلو ایک گاڑی کا پیچھا کرنا ہے

اسد نے قاسم کو آنے کا اشارہ کیا اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا

لیکن کیوں بھائی جی

کرنا کیا چاہتے ہیں آپ

قاسم نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا

وہ تمہیں پتہ چل جائے گا

فحال جو کہ رہا ہوں وہ کرو

اسد نے ایک ترچھی نظر قاسم پر ڈالی جیسے کہ رہا ہو کہ اپنی اوقات میں رہو

اور پھر دعا کی گاڑی چلنے کا ویٹ کرنے لگا وہ چاہتا تو ابھی دعا کو زبردستی اپنے ساتھ لے جاتا مگر پھر حیات صاحب کی دھمکی یاد آگئی اس لئے کسی ویران جگہ کے آنے کا ویٹ کرنے لگا کیونکہ یہاں تو بہت رش تھا

باجی جی پیسے تو دے دیں پیٹرول بھر دیا ہے میں نے

ابھی دعا گاڑی کے پاس پہنچی ہی تھی کہ گاڑی کے پاس کھڑے لڑکے نے اسے دیکھ کر کہا

کیا تمہیں پیسے نہیں ملے

دعا حیران ہی تو ہو گئی تھی کیونکہ وہ عیسیٰ کو پیٹروں کے پیسے دے کر گئی تھی

نہیں جی وہ گاڑی میں موجود باجی نے مجھے پیسے نہیں دیے

لڑکے نے عیسیٰ کی طرف اشارہ کیا

تو دعا نے گہری سانس لے کر گاڑی ان لوک کی اور عیسیٰ سے پیسے لے کر اس لڑکے کو پکڑا دیے تو وہ وہاں سے

چلا گیا

یہ کیا ہے عیسیٰ

صرف پیسے ہی تو دینے تھے اسے

اس طرح وہ تمہیں کھا تھوڑی جاتا

دعا کچھ تلخی سے بولی اور ایسا اس نے پہلی بار عیسیٰ کے ساتھ کیا تھا

کہ کسی کا غصہ عیسیٰ پر اتار دیا

سوری آپنی پر مجھے ڈر لگ رہا تھا اس لئے گاڑی ان لوک نہیں کی

عیسیٰ نم آنکھوں کے ساتھ بولی تو دعا کو بہت شرمندگی ہوئی کہ اس نے عیسیٰ کو رلا دیا

سوری میری جان میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتی تھی وہ بس غصے کسی اور بات کا تھا تو تم پر اتار دیا

بٹ آئی پروس

Page | 33

میں دوبارہ ایسا کبھی نہیں کروں گی اور یہ دیکھو میں تمہارے لئے کیا کیا لائی ہوں

دعا نے عیسیٰ کو کھانے پینے کی چیزوں سے بھرے ہوئے شاپر پکڑاے

تو عیسیٰ بہت خوش ہو گی کیونکہ سبھی چیزیں اس کی فیورٹ تھیں اس لئے وہ دعا کے گلے لگ گئی اور تھینک یو کہنے لگی

جبکہ دعا نے اسے کچھ دیر بعد خود سے الگ کیا اور پھر گاڑی سٹارٹ کر دی جبکہ عیسیٰ نے لیز کھانا اور دعا کو کھلانا شروع کر دیا

ابھی وہ تھوڑی دور ہی گئی تھیں کہ عیسیٰ کو نیند آگئی تو وہ پیچھے جا کر سو گئی جبکہ دعا ڈرائیو کرتی رہی

اور اسدان کی گاڑی کا پیچھا

ابھی انھوں نے حیدر آباد کو ہی کر اس کیا تھا کہ اچانک ان کی گاڑی بند ہو گئی

یہ کیا ہو گیا اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دعا نے پیشانی پر بل ڈالے اور باہر نکل گئی گاڑی کو دیکھنے کے لئے

جبکہ عیسیٰ سکون سے سونے میں مصروف تھی

دعا نے گاڑی کا بونٹ کھولا ہوا تھا اور اس پر جھکی گاڑی کا جائزہ لے رہی تھی کہ اچانک وہاں اسد ان کا پیچھا

کرتے ہوئے پہنچا اور گاڑی رکوائی

قاسم باہر نکلا اور اس لڑکی کو گاڑی میں ڈال کر فارم ہاؤس کی طرف چلو

ان کا فارم ہاؤس اسد کے گھر کے پاس ہی تھا

قاسم نے ایک نظر اسد کے مکر و چہرے پر ڈالی اور پھر سر ہلا کر گاڑی سے اتر گیا اور جا کر دعا کو زبردستی پکڑ کر

گاڑی کی طرف لانے لگا

کون ہو تم

چھوڑو مجھے

چھوڑو کوئی ہے

پلیز میری مدد کرو

کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا پلیز مجھے چھوڑ دو

پہلے تو دعا کو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ یہ اچانک ہوا کیا ہے اور پھر جب ہوش میں آئی تو خود کو چھڑوانے لگی اور شور مچا کر مدد بلانے لگی مگر اس سنسان علاقے میں دور دور تک کوئی مدد ملنے کا چانس نہیں تھا

آپی

بند کریں نا اس آواز کو

یہ کون چیخ رہا ہے

آپی

جواب تو دیں

عیلیٰ کے کانوں میں جب کسی کے چیخنے چلانے کی آواز آئی تو وہ نیند سے جاگ کر دعا کو گاڑی میں ڈھونڈنے لگی مگر اسے دعا کہیں بھی نظر نہ آئی تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور گاڑی سے باہر جھانک کر دعا کو تلاش کرنے لگی مگر اسے دعا کہیں نظر نہ آئی تو عیسیٰ ڈر کر سیٹھ کے نچے چھپ کر بیٹھ گئی

یہ آپی کہاں چلی گئی ہیں

اب میں کیا کرو

عیسیٰ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسے پھر سے چیخنے کی آواز سنائی دی

ی۔۔۔۔ یہ تنو

آپی ک۔۔۔۔ کی آ۔۔۔۔ اوازھے

Page | 36

عیلی نے ڈر کر گاڑی سے باہر جھانکا تو اسے دعا کسی گاڑی کے اندر بیٹھی ہوئی نظر آئی جو گاڑی کے شیشے کو زور زور سے بجا کر مدد کے لئے بول رہی تھی

آپی یہاں

عیلی مکمل طور پر کانپ رہی تھی دعا کو اس طرح دیکھ کر

اور پھر عیلی کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ گاڑی اس کی نظروں سے اوجھل ہو گئی

پچھلے آدھے گھنٹے سے عیلی گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی ہوئی رو رہی تھی جب سے دعا کو اس گاڑی میں لے جایا

گیا تھا وہ بہت ڈر گئی تھی اور بری طرح کانپ رہی تھی

وہ جو اپنی آپی کے بغیر کچھ بھی نہیں تھی اب یہاں سنسان جگہ پر اکیلی رہ گئی تھی

اب میں کیا کروں

آپی کو میری ضرورت ہے مگر میں کیا کر سکتی ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اکیلی یہاں پر

لیکن اگر ان لوگوں نے آپ کو کچھ کر دیا تو

نہیں نہیں نہیں

ایسا نہیں ہو سکتا

مجھے کچھ تو کرنا پڑے گا آپ کے لئے

ان کی زندگی کے لئے

عیلی گاڑی کی سیٹ سے کمر لگا کر بیٹھی سوچ رہی تھی کہ پھر اچانک بولی

می۔۔۔۔۔ میں

میں پولیس کے پاس جاؤں گی اور آپ کو واپس لے کر آؤں گی

مگ۔۔۔۔۔ مگر اکی۔۔۔۔۔ اکیلے کیسے

اور ی۔۔۔۔۔ یہاں پ۔۔۔۔۔ پر تو پ۔۔۔۔۔ پتہ نہیں پولی۔۔۔۔۔ پولیس س۔۔۔۔۔ سٹیشن ہے بھی کہ

نہی۔۔۔۔۔ نہیں

تو پھر ہا۔۔۔۔۔ ہاں

م۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں بابا کو ک۔۔۔۔۔ کال کرتی ہوں

Page | 38

عیلی نے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اپنی جینز کی پاکٹ میں سے موبائل نکالا اور فیصل صاحب کو کال کی

بابیل۔۔۔۔۔ پلیز

ک۔۔۔۔۔ کال پک کر۔۔۔۔۔ کریں

پلیزززز

عیلی روتے ہوئے مسلسل فیصل صاحب کو کال کر رہی تھی مگر فیصل صاحب کال ریسیو نہیں کر رہے تھے

اسلام و علیکم بیٹے

اتنی جلدی پہنچ گئے لاہور

عیلی نے جب تیسری دفعہ کال کی تو فیصل صاحب کی آواز سنائی دی

با۔۔۔۔۔ بابااااا پی

عیلی نے جب فیصل صاحب کی آواز سنی تو بھرائی ہوئی آواز میں بولی مگر کچھ لفظوں سے زیادہ اس سے بولا
ہی نہیں گیا

بیٹے کیا ہوا آپ رو کیوں رہے ہو اور

کیا ہوا ہے دعا

کہاں ہے دعا سے فون دو

فیصل صاحب پریشانی سے بولے

بابا آ۔۔۔۔۔ آپی کلک کچھ

نہیں نہیں نہیں پلیز

ابھی نہیں

پلیز
WELCOME TO THE GROUP

عیلی ابھی فیصل صاحب سے بات کر رہی تھی کہ اس کا موبائل لو بیٹری کی وجہ سے شٹ ڈاؤن ہو گیا

کیونکہ گھر سے نکلنے سے پہلے عیسیٰ نے موبائل چارج نہیں کیا تھا اور جو تھوڑی بہت بیٹری تھی وہ آدھے

راستے تک عیسیٰ نے موبائل پر گیم کھیل کر لو کر دی

اور دعا کا مو بائل دعا کے پاس ہی تھا یعنی اب جو کرنا تھا وہ صرف عیسیٰ کو کرنا تھا

یا اللہ میرے پیارے اللہ

Page | 40

پلیز میری مدد کریں تاکہ میں آپ کی مدد کر سکوں

یہاں کیسے ڈھونڈوں میں آپ کی

سوری آپ میں آپ کی مدد نہیں کر پارہی

عیسیٰ کہ کے دوبارہ گھٹنوں میں سر دے کر زور زور سے رونے لگی

میں اتنی خود عرض کیوں ہو رہی ہوں

وہ بھی آپ کے لئے

جنہوں نے ہمیشہ مجھے ہر مصیبت سے بچایا ہمیشہ میری حفاظت کی

آج انہیں میری ضرورت ہے تو میں خود غرض بن رہی ہوں

نہیں آپ میں آپ کو بے سہارا نہیں چھوڑوں گی

کچھ بھی کر کے آپ کو بچاؤں گی ان لوگوں سے

عیلی نے سوچتے ہوئے دوبارہ گھٹنوں سے سر اٹھا اور کھڑکی سے باہر دیکھا

تو سورج کی روشنی بہت کم رہ گئی تھی یعنی مغرب ہونے میں کچھ دیر ہی باقی تھی

آپ فکر نہیں کریں آپ

آپ کی بہن آپ کو ضرور بچائے گی

عیلی بولتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلی اور سنسان سڑک پر چلنے لگی اب جو بھی تھا مگر وہ دعا کو کھو نہیں سکتی تھی

سچ ہی کہتے ہیں کہ انسان اپنے عزیز رشتوں کے لئے جن سے اسے بہت زیادہ محبت ہو ان کے لئے کسی بھی

حد تک جاسکتا ہے اور ویسے بھی انسان کی اصل ہمت تو مصیبت کے وقت نظر آتی ہے

جیسے اس وقت عیلی

وہ جتنی بھی ڈر پوک سہی مگر اپنی آپنی کے لئے اس نے ہمت پیدا کر ہی لی

پلیز چھوڑ دو مجھے

مجھے معاف کر دو پلیز

چاہو تو مجھے بھی تھپڑ مار لو لیکن پلیز مجھے جانے دو

دعا جو اسد کے ساتھ گاڑی میں موجود تھی اب اسد کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اس سے معافی مانگ رہی تھی
کیونکہ اپنی عزت سے بڑھ کر اسے اپنی آنا نہیں تھی

تھپڑ

ہاھاھاھا

فکر نہیں کرو وہ بھی مار لوں گا مگر پہلے اپنی طلب تو پوری کر لوں

اسد قہقہہ لگا کر بولا اور دعا کے گال کو سہلایا جبکہ دعا اس ایک بات سے ہی شوکڈ ہو گئی کہ اب اس کے ساتھ
کیا ہونے والا ہے

نہیں اسد پلیز

اتنی بڑی ذلت میرا مقدر نہ بنے

دعا نے دل سے دعا کی

گھٹیا آدمی ایسا کبھی نہیں ہوگا

میں مرجاؤں گی مگر تمہاری یہ غلیظ خواہش کبھی پوری نہیں ہونے دوں گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

دعا نے کہ کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور سڑک پر چلتی گاڑی سے باہر چھلانگ لگادی جبکہ اسد جو نشے میں مکمل
ٹن ہونے کی وجہ سے گاڑی کو لوک تک نہیں کر سکا تھا اور یہ بات دعا نوٹ کر چکی تھی اس لئے سوچ سمجھ کر
جب اسد کا دھیان سگریٹ جلانے میں تھا تب گاڑی سے چھلانگ لگادی

اسد نے جب دعا کو گاڑی سے چھلانگ لگاتے دیکھا تو جلدی سے گاڑی رکوائی اور دعا کے پیچھے بھاگنے لگا

عیلی بیٹے کیا ہو آپ کو

ہیلو عیلی

عیلی کی اچانک کال بند ہونے سے فیصل صاحب پریشانی سے بول رہے تھے ان کا دل اس ایک بات پر بند ہو
رہا تھا کہ دعا کہاں ہے اسے کچھ ہوا تو نہیں

جو عیلی اس طرح رو کر دعا کا ذکر کر رہی تھی

دعا کو کال کرتا ہوں

فیصل صاحب نے سوچتے ہوئے دعا کو کال کی

بابا

پلیز میری مدد کریں

دوسری بیل پر کال ریسیو ہوئی اور دعا کی ہانپتی ہوئی آواز سنائی دی

Page | 44

کچھ آوارہ لڑکے میرے پیچھے پڑے ہیں اور وہ مجھے کڈنیپ کر کے لے جا رہے تھے

ایک دفعہ تو میں ان سے بچ کر بھاگ گئی ہوں مگر وہ مجھے ڈھونڈ رہے ہیں

دعا مسلسل لمبے لمبے سانس لے کر بول رہی تھی جیسے بھاگ بھاگ کر سانس پھول گئی ہو

بیٹے آپ کہاں ہو مجھے جلدی سے لو کیشن بتاؤ

فیصل صاحب نے فوراً دعا سے جگہ پوچھی

بابا میں یہاں

چھوڑو مجھے

بابا بچائیں مجھے

دعا بیٹے کون ہے وہاں

دعا کے چیخنے کی آواز آئی اور کال کٹ گئی جبکہ فیصل صاحب بولتے ہوئے دوبارہ دعا کو کال کرنے لگے
مگر فون مسلسل بند جا رہا تھا

اے میرے پروردگار میری بچیوں کی حفاظت کرنا

بے شک تو رحیم و کریم ہے

فیصل صاحب کو اب اپنی غلطی کا شدید احساس ہو رہا تھا کہ انھیں دعا اور عیسیٰ کو اکیلے نہیں بھیجنا چاہیے تھا
مجھے قیوم کے پاس جانا چاہئے ہاں

وہ میری مدد ضرور کرے گا فیصل صاحب بولتے ہوئے گھر سے باہر نکلے اور قیوم صاحب جو کہ پولیس میں
ڈی ایس پی تھے ان کے پاس جانے لگے

چھوڑو مجھے

ہاتھ پیچھے کرو

خبردار اگر مجھے ہاتھ لگایا تو

دعا جو گاڑی سے کود کر بھاگتی ہوئی وہاں موجود جھاڑیوں میں چپ گئی تھی اور تقریباً 2 گھنٹے تک وہیں چھپی رہی کیونکہ اسد اور وسیم اسے ادھر ہی ڈھونڈ رہے تھے

اندھیرا ہونے کی وجہ سے دعا انہیں نظر نہیں آرہی تھی مگر پھر فیصل صاحب سے کال پر بات کرتے ہوئے اسد نے دعا کو ڈھونڈ لیا اور پھر اس کا موبائل وہیں پھینک کر خود دعا کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی کی طرف لے جانے لگا

جبکہ دعا مسلسل چیختے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی مگر اسد کی پکڑ اس دفعہ بہت مضبوط تھی کافی دیر چلنے کے بعد اسد دعا کو کھینچ کر گاڑی تک لایا اور پھر گاڑی کا دروازہ کھول کر دعا کو گاڑی کی پچھلی سیٹ پر پٹینچ کر خود بھی دعا کے ساتھ بیٹھ گیا اور گاڑی کے دروازے لو کڈ کر دیے جبکہ وسیم نے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کر دی



عیلی کافی دیر سے سنسان سڑک پر چل رہی تھی اور اب تو اندھیرا بھی ہونے لگا تھا

المداب میں کیا کروں

یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے تو کس سے مدد مانگوں

Page | 47

پاس بھی بہت لگی ہے

عیلیٰ تھک کر وہیں زمین پر بیٹھ کر سوچنے لگی اور کچھ دیر تک وہیں بیٹھی رہی

کہ کچھ دیر بعد اسے اپنے پاس سے ایک عورت گزرتی ہوئی نظر آئی

ننگے پیر بھاری سے کپڑے جس کے دوپٹے سے اس نے اپنا آدھا چہرہ چھپایا ہوا تھا

اور ہاتھ میں ایک پوٹلی سی تھی

عیلیٰ نے جب اس عورت کو یہاں سے گزرتے ہوئے دیکھ تو فوراً بھاگ کر اس کے پاس گئی اور پھر جلدی سے

بولی

ایکسیوزمی

کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ یہاں پر پولیس سٹیشن کہاں پر ہے

ایکچھ بولی مجھے پولیس کی ہیڈ چاہیے

میری آپنی کو کچھ لوگ کڈنیپ کر کے لے گئے ہیں تو کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں

عیلیٰ ایک ہی سانس میں ساری بات کر گی جبکہ وہ عورت عیسیٰ کا سر سے پیر تک جائزہ لینے میں مصروف تھی

آپ میری بات کا جواب کیوں نہیں دے رہی ہیں

پلیز میری مدد کریں

عیلیٰ نے دوبارہ اس عورت کو مخاطب کیا تو وہ ہوش میں آ کر بولی

کن اے تو

اور یہ کیا بل رہی اے

وہ عورت سندھی لہجے میں عیسیٰ سے بولی جبکہ عیسیٰ کو اس کی بات کی کچھ کچھ سمجھ آئی

وہ آپ مجھے پولیس سٹیشن کا بتا سکتی ہیں پلیز

مجھے پولیس کی بہت ضرورت ہے

آپ کا بہت بڑا احسان ہو گا مجھ پر

پلیز میری مدد کریں

عیلی التجاریہ انداز میں بولی جبکہ وہ عورت عیسیٰ کو عجیب سی نظروں سے گھور رہی تھی

تو تھانے کی بت کر رہی اے کے

اس عورت نے دوبارہ عیسیٰ سے اسے سندھی لہجے میں بات کی تو عیسیٰ تھانے کا سن کر جلدی سے بولی

جی جی تھانے

کہاں ہے تھانہ آپ مجھے تھانے تک لے جاسکتی ہیں پلیز

عیسیٰ خوش ہوتے ہوئے بولی جبکہ اس عورت نے ترچھی نظروں سے عیسیٰ کے سر اُپے کو دیکھا اور پھر سے

بولی

تھانہ تو نی اے یاں پے

یاں تو سائیں جی کا حو کم چلتا سے

تو بتی اے تو میں سائیں جی کے پس لے جاتی اوں تجھے

ماگر مجھے کیا ملے گا

اس عورت نے عیسیٰ کی گولڈ کی چین کی طرف اشارہ کیا جو کہ دعانے عیسیٰ کو گفٹ کی تھی

عیلی نے بات سمجھتے ہوئے اپنی چین کی طرف دیکھا اور پھر یہ سوچ کر کہ دعا کی زندگی سے بڑھ کر اس وقت کچھ بھی نہیں ہے دعا کا دیا ہوا گفٹ بھی نہیں

چین اتار کر اس عورت کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی

آپ پلیز ابھی مجھے اپنے سائیں جی کے پاس لے جائیں

میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے

جی جی چلو مرے ساتھ

اس عورت نے عیسیٰ سے جھپٹ کر وہ چین لی اور پھر اس چین کو لالچی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

عیسیٰ بغیر کچھ سوچے سمجھے اس عورت کے پیچھے چل پڑی جبکہ وہ عیسیٰ کو اسد کے پاس لے جا رہی تھی یہ

سوچتے ہوئے کہ اسد عیسیٰ کے بدلے میں اسے بہت بڑی رقم دے گا کیونکہ یہ تو سارہ گاؤں ہی جانتا تھا کہ

اسد کتنا عیاش قسم کا انسان ہے

کچھ دیر چلنے کے بعد عیسیٰ حیات محل کے باہر کھڑی تھی کہ اس عورت نے گیٹ کو دوسری بار کھٹکھٹایا تو اندر

سے وحید (چوکیدار) باہر نکلا اور پھر وہ عورت اور وحید کافی دیر تک عیسیٰ سے دور کھڑے سندھی میں ایک

دوسرے سے بات کرتے رہے اس کے بعد وحید نے کچھ دیر عیسیٰ کو گندی نظروں سے گھورا اور پھر اندر جا

کر کچھ پیسے لایا اور اس عورت کو دے دیے

Page | 51

ہم اندر کیوں نہیں جا رہے

سائیں جی کو آپنی کے بارے میں بتانا بھی تو ہے

تبھی تو وہ میری مدد کریں گے آپنی کو ڈھونڈنے میں

عیسیٰ نے اس عورت کو اپنے پاس آتے دیکھ کر کہا

وہ تجھے لے جائے گا سائیں جی کے پس

تو جا اس کے ساتھ

اس عورت نے عیسیٰ سے کہا اور خود واپس جانے لگی جبکہ عیسیٰ نے اسے روک کر دوبارہ کہا

آپ نہیں چلیں گی میرے ساتھ

ایک چالو مجھے اکیلے ڈر لگ رہا ہے

عیسیٰ سہمی ہوئی اس عورت سے بول رہی تھی جبکہ اس عورت نے ایک نظر عیسیٰ پر ڈالی اور پھر منہ موڑ کر

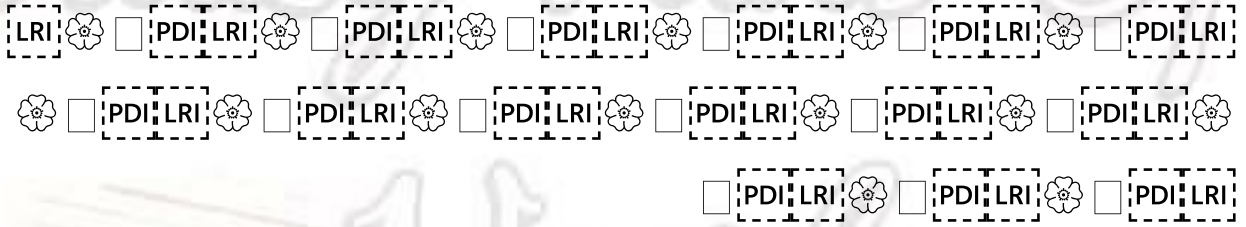
بولی

نی تو جا مجھے کم اے

سائیں جی تیری مادد کر دیں گے

Page | 52

وہ عورت کہ کر عیسیٰ کو چھوڑ کر چلی گئی جبکہ عیسیٰ نے ڈر کر وحید کی طرف دیکھا اور اندر چلی گئی



اے لڑکی ادھر آ

اندر چل

عیسیٰ وحید کے پیچھے چلتے ہوئی اندر جا رہی تھی کہ وحید نے اسے آواز دے کر اپنے کواٹر کی طرف بلایا

وحید کافی حد تک سہی اردو بولنا جانتا تھا اس لئے عیسیٰ کو اس کی ساری بات سمجھ آ رہی تھی

مگر کیوں ہم تو حویلی کے اندر جا رہے ہیں ناسائیں جی کے پاس

عیلی جلدی سے بولی

Page | 53

وہ معصوم ضرور تھی مگر دکانے سے اتنا ضرور بتا دیا تھا کہ وہ کسی شخص کی نظروں اور باتوں کا مطلب سمجھ سکے

سائیں جی کے پاس نہیں جا رہی تھی تو

تجھے اپنے واسطے خریدا ہے میں نے

پیسے دیے ہیں تیرے لیے

چل میرے ساتھ پیسے پورے کر میرے

وحید چلتا ہوا عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر عیسیٰ کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے کواٹر کی طرف لے

جانے لگا

چھوڑو مجھے

میری آپنی کو میری ضرورت ہے

مجھے سائیں جی سے مدد چاہیے پلیز پلیز مجھے جانے دو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی چینتے ہوئے خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک وہاں طاہر جو کہ خود بھی ایک ملازم تھا

وحید کے پاس آکر بولا

وحید یہ کیا کر رہا ہے

کون ہے یہ لڑکی

طاہر نے روتی ہوئی عیلی کو دیکھ کر کہا

اس لڑکی کے لئے پیسے دیے ہیں میں نے تو یہ میری ہوئی اور ہاں تیرے جو وہ پیسے پڑے تھے نہا وہی تیرے صندوق میں ان میں سے بھی کچھ دیے ہیں تو تو بھی اس لڑکی سے اپنے پیسے وصول لینا مگر ابھی مجھے لے جانے دے اسے

وحید خباثت سے بولتے ہوئے عیلی کو لے جا رہا تھا کہ عیلی ان کی باتوں کو سن کر جھکی اور وحید کے ہاتھ پر چکی کاٹی جس سے وحید نے چیخ کر عیلی کا ہاتھ چھوڑ دیا

ہاتھ چھٹتے ہی عیلی نے دھوڑ لگا دی جبکہ وحید اور طاہر بھی اس کے پیچھے بھاگنے لگے تاکہ عیلی کو پکڑ سکیں

بھاگتے بھاگتے عیلی کو فہد کا فارم ہاؤس نظر آیا تو وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے فارم ہاؤس میں داخل ہو گئی

فہد جو گھر میں شراب نہ ہونے کی وجہ سے ابھی فارم ہاؤس آیا ہی تھا تاکہ یہاں پر ڈرنک کر سکے

اور ابھی لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ اندر کی طرف جا ہی رہا تھا کہ اس نے فارم ہاؤس کے گیٹ

کھلنے کی آواز سنی

Page | 55

ابھی فہد پلٹ کر دیکھنے ہی والا تھا کہ کوئی تیزی سے بھاگتا ہوا آیا اور فہد کے پیچھے چھپ گیا

پلیز پلیز میری مدد کریں

کچھ لوگ مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں

پلیز مجھے بچالیں

عیلیٰ فہد کے پیچھے چھپی اس کے کرتے کو مضبوطی سے اپنے ہاتھوں کی مٹھی میں دبوچے فہد سے مدد مانگ

رہی تھی

جبکہ فہد شو کڈ سا کھڑا سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ اچانک ہوا کیا ہے

ابھی فہد اپنی سوچ میں ہی گم تھا کہ اچانک فہد کے فارم ہاؤس کے گیٹ سے فہد کے (ملازم) وحید اور طاہر

داخل ہوتے ہوئے نظر آئے

سائیں جی یہ لڑکی

ابے چپ کر اب وہ لڑکی سائیں جی کے پاس آگئی ہے تو سائیں جی کی ہوئی تو چل یہاں سے

عیلی کو فہد کے پیچھے چھپے دیکھ کر وحید نے بولنا چاہا جبکہ طاہر نے جلدی سے اسے ڈانٹ کر چلنے کا کہا

لیکن سائیں جی کو تو لڑکیاں پسند ہی نہیں ہیں تو یہ لڑکی ہمیں دے دیں

وحید پوری طرح عیلیٰ پر عاشق ہو چکا تھا اس لئے اسے چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا اور ویسے بھی آخر اس

نے عیلیٰ کے لئے پیسے دیے تھے



تو چل وحید یہاں سے

سائیں جی کے غصے کا تو تجھے پتہ ہی ہے اور اب تو وہ ہوش میں بھی نہیں ہیں

پی رکھی ہے انھوں نے کہیں غصے میں تجھے جان سے ہی ناما دیں

طاہر وحید کو آہستہ سے بولتے ہوئے کھینچ کر فارم ہاؤس سے لے گیا جبکہ گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے بھی وحید

کی نظریں فہد کے پیچھے چھپی عیلیٰ پر تھیں

وحید اور طاہر فارم ہاؤس سے چلے بھی گئے تھے مگر عیلیٰ ابھی بھی فہد کے پیچھے چھپی اس کے کرتے کو

پکڑے بری طرح کانپ رہی تھی

کچھ دیر تو فہد اسی طرح کھڑا رہا کہ عیسیٰ خود اس کے کرتے کو چھوڑ کر سامنے آجائے مگر جب عیسیٰ اسی طرح

کھڑی رہی تو فہد نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا اور عیسیٰ کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے کھینچ کر اپنے سامنے کھڑا کیا

عیسیٰ اس اچانک حملے کے لئے تیار نہیں تھی اس لئے سیدھا فہد کے سینے سے آکر ٹکرائی

آہ

عیسیٰ کے منہ سے ایک کراہ سی نکلی جبکہ فہد عیسیٰ کو خود سے الگ کر کے اسے غور سے دیکھنے میں مصروف تھا

سفید روشن چہرہ جو اس وقت ڈر کے مارے کچھ زیادہ ہی سفید لگ رہا تھا

کانپتے ہوئے گلابی ہونٹ سہمی ہوئی ڈارک براؤن آنکھیں جو اس وقت آنسوؤں کی برسات کرنے والی

تھیں

پتلی سی تیکھی چھوٹی سی ناک جس میں سرخ زنگ کی نوز پین پہنی ہوئی تھی

سکلی سیاہ بال جو اس وقت پونی سے نکل کر عیسیٰ کے منہ پر گر رہے تھے

لمبی سی پتلی سی لڑکی جو جینز شرٹ میں ملبوس فہد کو بہت اپنی اپنی سی لگی

جیسے وہ جس لڑکی کو اب تک ڈھونڈ رہا تھا کہ وہ فہد کے بکھرے ہوئے دل کو سمیٹ کر اسے اپنی محبت سے

سنھبال لے گی وہ فہد کو مل گئی ہو عیسیٰ کی صورت میں

حالانکہ عیسیٰ فہد کو عمر میں خود سے بہت چھوٹی لگی مگر پھر بھی جب کسی پر دل آجائے تو ان چیزوں کی کب

ویلیور ہتی ہے

Page | 58

کون ہو تم

یہاں کی تو نہیں لگتی

فہد نے خود کو واپس ہوش میں لا کر عیسیٰ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

ووووہ

آپ ی۔۔۔ یہاں ککے سائیں ھ۔۔۔ ھیں کیا

م۔۔۔ مجھے آپ ککی م۔۔۔ مدد چاہیے

عیسیٰ نے کانپتے ہوئے فہد سے سوال کیا جبکہ نظریں ابھی بھی فہد کے پیروں پر تھیں

ھاں

لیکن تم ھو کون

اور تم مجھے کیسے جانتی ھوں

جواب دو

فہد نے عیسیٰ سے تیز لہجے میں کہا جبکہ عیسیٰ جو کب سے اپنے آنسو روک رہی تھی فہد کے اس طرح ڈانٹنے سے

Page | 59

رونا شروع ہو گئی

اب رو کیوں رہی ہو

فہد چڑ کر بولا

کیونکہ فہد کو عیسیٰ کا یوں رونا بہت برا لگا اور خود پر بھی غصہ آیا کہ اسے عیسیٰ کے ساتھ سکون سے بات کرنی

چاہیے تھی اس لئے عیسیٰ کو دیکھ کر دوبارہ قدرے پیار سے بولا

دیکھو اس میں رونے کی کیا بات ہے

بتاؤ تو سہی کہ کون ہو تم

اب تم اس طرح روتی رہو گی تو مجھے کیسے پتہ چلے گا تمہارے بارے میں

کہ تم مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھی اور مجھ سے یا کام ہے تمہیں

فہد اب عیسیٰ سے قدرے آرام کے ساتھ بات کر رہا تھا اس لئے عیسیٰ نے چہرہ اٹھا کر ایک نظر فہد کی طرف

دیکھا اور بس دیکھتی رہ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سرخ بڑی بڑی آنکھیں تیکھی مغرور ناک اور چہرے پر بڑھی ہوئی شیو

جبکہ ہائیٹ فہد کی عیسیٰ سے کچھ تین چار انچ ہی لمبی تھی کیونکہ عیسیٰ خود بھی 5 فٹ 7 انچ تھی مگر پھر بھی فہد کا کسرتی وجود ہونے کی وجہ سے عیسیٰ اس کے سامنے کوئی چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی

اندر چلو بیٹھ کر بات کرتے ہیں

فہد نے عیسیٰ کو خود کو دیکھتے ہوئے پایا تو اس لئے عیسیٰ کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا

جبکہ عیسیٰ نے فوراً اپنی نظریں جھکا لیں اور چپ چاپ فہد کے پیچھے چل پڑی

اب بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو

فہد نے عیسیٰ کو صوفے پر بیٹھا کر پوچھا

میرا نام علیشاہ رانا ہے

ہم کراچی میں رہتے ہیں آج میں اور میری آپنی باے روڑا لہور جا رہے تھے

میں راستے میں سو گئی مگر جب میری آنکھ کھلی تو آپنی کو کچھ لوگ گاڑی میں کڈنیپ کر کے لے جا رہے تھے

میں نے بابا کو کال کرنے کی کوشش کی مگر موبائل کی بیٹری لو ہو گئی پھر میں ہیلپ کی تلاش میں سڑک پر

چل رہی تھی کہ ایک عورت ملی مجھے اور پھر انہوں نے کہا کہ یہاں پر آپ کا حکم چلتا ہے تو آپ میری مدد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کریں گے مگر پھر انہوں نے کچھ لوگوں کو مجھے پیسے لے کر بیچ دیا اور پھر میں وہاں سے بھاگ کر آپ کے پاس

آگئی

پلیز سائیں جی میری مدد کریں ورنہ وہ لوگ میری آپنی کو مار دیں گے

عیلیٰ نے ایک ہی سانس میں فہد کو ساری بات بتادی جبکہ فہد بس عیسیٰ کے خوبصورت چہرے کو دیکھ رہا تھا

اور اوپر سے عیسیٰ کا فہد کو سائیں جی کہنا

فہد کو کچھ زیادہ ہی اچھا لگا

آپ میری مدد کریں گے ناسائیں جی

عیسیٰ نے مدد طلب نظروں سے فہد کی طرف دیکھا جبکہ فہد عیسیٰ کی آواز سے واپس ہوش میں آیا اور پھر منہ

پھیر کر بولا

ہاں میں کروں گا تمہاری مدد مگر تم نے گاڑی کا نمبر دیکھا کہ وہ کس کی گاڑی تھی

مطلب اس طرح تو یہاں اس روڑ سے بہت سی گاڑیاں گزرتی ہیں تو تمہاری آپنی کو کون لے کر گیا ہم اس

بات کا کیسے پتہ لگائیں

فہد نے عیسیٰ سے کہا تو عیسیٰ مزید پریشان ہو گئی

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں

اب ہم آپ کی کیسے ڈھونڈیں گے

عیلیٰ کہہ کر پھر سے رونے لگی جبکہ فہد نے دوبارہ عیسیٰ کی طرف دیکھا اور پھر جلدی سے بولا

ریلیکس علیشاہ پلیرز رونا بند کرو

رکومیں کچھ سوچتا ہوں کہ کیسے تم

بھائی آپ یہاں پر کیا کر رہے ہیں اور

اور یہ لڑکی کون ہے

ابھی فہد بات کر رہی رہا تھا کہ اسد جو دعا کو لے کر ابھی فارم ہاؤس آیا تھا فہد کو وہاں دیکھ کر بولا۔



اسد

فہد اسد کو دیکھ کر زیر لب بولا اور پھر بھاگ کر اسد کے پاس گیا اور اسے فارم ہاؤس کے باہر لے جانے لگا

تاکہ اس سے یہاں آنے کی وجہ دریافت کر سکے

اسد تم یہاں پر کیوں آئے ہو

تم تو کراچی چلے گئے تھے تو پھر یہاں پر کیا کر رہے ہو

بھائی وہ

Page | 63

قاسم رکو

کون ہے یہ لڑکی

ابھی اسد فہد کو جواب دینے ہی والا تھا کہ اچانک فہد کی نظر قاسم پر پڑی جو دعاکوز بردستی گاڑی سے نکال کر فارم ہاؤس کے اندر لے جا رہا تھا

خدا کا واسطہ ہے

پلیز چھوڑ دو مجھے

آپ کی اپنی بھی تو ماں بہن ہوگی نا

میں بھی تو کسی کی بیٹی کسی کی بہن ہوں

میں کسی کو بھی نہیں بتاؤں گی آپ لوگوں کے بارے میں بس مجھے جانے دو پلیز

میری بہن وہاں گاڑی میں اکیلی ہوگی

وہ بہت ڈرپوک ہے بہت کمزور دل ہے اس کا

میرے بغیر نہیں رہ پائے وہ

Page | 64

اس سنسان جگہ پر اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں بھی مر جاؤں گی

رحم کرو مجھ پر

پلیز مجھے چھوڑ دو

فہد چلتا ہوا دعا کے پاس آیا تو دعا روتے ہوئے فہد کی منتیں کرنے لگی

تمہاری بہن

نام کیا ہے اس کا

فہد کے دماغ میں اچانک سے عیسیٰ کا خیال آیا

عیسیٰ مطلب علیشاہ

وہ بہت چھوٹی ہے صرف 17 سال کی

اور سب سے بڑھ کر وہ بہت معصوم ہے دنیا داری نہیں جانتی کبھی گھر سے باہر بھی نہیں نکلی

لیکن اگر کسی نے یہاں پر اس کا فائدہ اٹھالیا تو

پلیز میں نے انھیں تھپڑ مارا ہے نا

تو وہ مجھے چاہے جتنے مرضی تھپڑ مار لیں میں اف بھی نہیں کروں گی مگر پلیز اس کے بعد مجھے یہاں سے

جانے دیں

پلیز آپ تو مجھ پر رحم کریں سمجھائیں نا انھیں کہ وہ مجھے چھوڑ دیں

دعا نے اسد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جبکہ فہد عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گیا کہ آخر وہ کرے تو کیا کرے

اسد تو دعا کے ساتھ بغیر کچھ کرے اسے چھوڑے گا نہیں

اور جب اسد دعا کو اپنا مطلب پورا کر کے چھوڑ دے گا تو دعا ضرور اسد کے خلاف بولے گی کیونکہ یہ تو فہد

کو پتہ چل ہی گیا تھا کہ دعا چپ چاپ ظلم سہنے والوں میں سے تو نہیں تھی اس لئے تو اسد کو اس نے تھپڑ مارا

اور عیسیٰ اگر دعا یہاں سے چلی گئی تو عیسیٰ بھی چلے جائے گی اور اگر عیسیٰ ایک دفعہ مجھ سے دور چلی گئی تو

دوبارہ میں کبھی اس سے نہیں مل پاؤں گا

میں عیسیٰ کو نہیں کھو سکتا

ابھی تو مجھے جینے کی وجہ ملی ہے عیسیٰ کی صورت میں

وہی تو ہے جو مجھے اور میرے بکھرے ہوئے دل کو سمیٹے گی تو کیسے میں عیسیٰ کو یہاں سے بھیج دوں

نہیں میں ایسا نہیں کروں گا

اسد چاہے جو مرضی کرے اس لڑکی کے ساتھ اور پھر چاہے اسے چھوڑ دے یا مار دے

مگر عیسیٰ وہ یہاں سے کبھی نہیں جائے گی وہ صرف میری ہے اسی لئے تو میرے پاس آگئی

ہمیشہ رہنے کے لئے

اور اگر دعا بچ گئی تو پھر بھی وہ عیسیٰ کو کبھی نہیں ڈھونڈ پائے گی کیونکہ وہ سمجھے گی کہ عیسیٰ کہیں گم ہو گئی ہے

ہاں یہ ٹھیک ہے

فہد نے دعا کو دیکھتے ہوئے دل میں سب پہلوؤں پر سوچا اور پھر خود غرضی سے کام لیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ

دعا کا فیصلہ اسد کرے گا مگر عیسیٰ کو فہد کبھی بھی ادھر سے نہیں جانے دے گا

تم رکو ادھر میں اسد سے بات کر کے آتا ہوں

فہد نے ایک آخری نظر دعا پر ڈالی اور اسد کی طرف جانے لگا

بھائی میں آپ کو بول رہا ہوں کہ میں اس دو ٹکے کی لڑکی کو بغیر سبق سیکھائے یہاں سے جانے نہیں

دوں گا

Page | 67

اسد نے فہد کے سنجیدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

ریلیکس اسد

میں ایسا کچھ نہیں کہوں گا تمہیں

تم جو چاہو اس لڑکی کے ساتھ کرو اور پھر دل کرے تو چھوڑ دو ورنہ

آگے تم خود سمجھ دار ہو

اب لے کر جاؤ اسے اندر مگر بغیر کوئی ڈرامہ کیے

بلکہ رکومیں ابھی آیا

فہد نے اسد کو دیکھ کر کہا اور جلدی سے فارم ہاؤس کے اندر چلا گیا

سائیں جی آپ کہاں چلے گئے تھے

عیلیٰ فہد کو دیکھ کر جلدی سے بولی

دیکھو عیسیٰ تم ایسا کرو کہ میرے روم میں چلو اور وہاں رہو

میں تھوڑی دیر تک آکر تم سے بات کرتا ہوں

فہد نے عیسیٰ کو ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا

لیکن سائیں جی

عیسیٰ گھبرا کر جلدی سے بولی

بلیومی

تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

آئی پروس

مگر پلیز تم ایک دفعہ میری بات مان لو

بھروسہ کرتی ہو مجھ پر

بولو عیسیٰ

فہد نے جواب طلب نظروں سے عیسیٰ کی طرف دیکھا

جبکہ عیسیٰ نے فہد کی سرخ آنکھوں میں دیکھا اور پھر سر جھکا کر ہاں میں گردن ہلا کر فہد کے ساتھ چل پڑی



عیسیٰ تم ادھر بیٹھو میں ابھی تھوڑی دیر میں تمہارے پاس آتا ہوں پھر دونوں مل کر باتیں کریں گے

کچھ تم اپنے بارے میں بتانا اور کچھ میں بتاؤں گا تمہیں اپنی زندگی کے بارے میں

تبھی تو ہم ایک دوسرے کو اچھے سے جان پائیں گے

فہد اس وقت کوئی سائیکو سا شخص ہی لگ رہا تھا جسے اور کسی چیز کی پروا نہ ہو

بس اپنی ہی ذات سے مطلب ہو کہ بس وہ خوش رہے باقی جیسے کسی اور کی کوئی اہمیت ہی نہیں

ہاں اسد آ جاؤ تم لوگ

مگر خاموشی سے

فہد نے عیسیٰ سے بات کرنے کے بعد اسد کو کال کی اور پھر عیسیٰ کے غصے سے سرخ ہوتے چہرے کی طرف

دیکھا

سائیں جی

میں یہاں باتیں کرنے نہیں آئی ہوں

Page | 70

آپ سے ہیلپ چاہیے مجھے اپنی آپنی کوڈ ہونڈنے کے لیے اسی لئے یہاں پر موجود ہوں میں

مگر آپ تو پتہ نہیں

ایک منٹ آپ مجھے عیلى کہ رہے ہیں نا

مگر یہ نام تو میرے بابا اور میری آپنی لیتے ہیں تو پھر آپ کو میرے اس نام کا کیسے پتہ چلا

عیلى جلدی سے بولی اب وہ کافی حد تک خود کو ریلکس کر چکی تھی اس لئے فہد سے بغیر ڈرے بات کر رہی

تھی اور ویسے بھی عیلى کو فہد کچھ مشکوک سالگ رہا تھا

کوئی سائیکو سائنس

اس کے دیکھنے کا انداز کتنا عجیب سا تھا جیسے کوئی پیسا پانی کو دیکھتا ہے

اور اوپر سے اس کی باتیں

کیسے آرام سے کہ رہا تھا کہ ہم بیٹھ کر باتیں کریں گے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو اور عیلى اس کی کوئی بہت اچھی

دوست ہو جس سے بیٹھ کر باتیں کرنی ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بولیں سائیں جی

آپ کو کیسے پتہ میرا نام

Page | 71

عیلیٰ بغیر ڈرے اب فہد کو دیکھ کر بات کر رہی تھی جبکہ اس سے پہلے کے فہد کوئی جواب دیتا چانک دعا کے

پہننے کی آواز آئی

آپی

یہی یہ آپ کی آواز ہے نا

آپی باہر ہیں

مجھے جانا ہو گا آپ کے پاس

سائیں جی پیچھے ہٹیں

عیلیٰ فہد کو دروازے کے آگے کھڑا دیکھ کر بولی جبکہ فہد بس دیوانہ وار عیسیٰ کو ہی دیکھے جا رہا تھا

پیچھے ہٹیں

عیلیٰ نے فہد کے بازو کو پکڑ کر کھینچنا چاہا مگر فہد اپنی جگہ سے ٹس سے مس بھی نہ ہوا

کیا چاہتے ہیں آپ مجھ سے کیوں نہیں جانے دے رہے ہیں مجھے

جب عیسیٰ فہد کو دروازے کے آگے سے ہٹانے میں ناکام رہی تو رو کر فہد سے کہنے لگی

ششش تم رومت عیسیٰ پلیز

تمہارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں

میں میں تو بس تمہیں اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں ہمیشہ کے لئے

تم سمجھ رہی ہوں نا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں

فہد نے کھینچ کر عیسیٰ کو اپنے قریب کیا اور اب ہلکا سا جھک کر عیسیٰ کے چہرے سے آنسو صاف کرتے ہوئے

بول رہا تھا جبکہ عیسیٰ کو اس کے منہ سے شراب کی سمیل آرہی تھی جو کہ پہلے وہ ڈر کی وجہ سے محسوس نہیں

کر پار ہی تھی

پہلے اتنا ہوش ہی کب تھا اسے مگر اب جب فہد کی باتوں پر غور کیا تو اسے اندازہ ہوا کہ کیوں فہد ایسی بہکی بہکی

باتیں کر رہا ہے

آپی ہیں ناباہر

عیسیٰ نے سرخ آنکھوں سے فہد کے چہرے کو دیکھ کر کہا جو کہ اس وقت عیسیٰ کے چہرے کے بہت قریب تھا

ہاں تمہاری بہن ہے باہر مگر تم اس بات پر دھیان مت دو یہ اسد اور تمہاری بہن کا معاملہ ہے تو انھیں ہی

فیصلہ کرنے دو

تم بس میری بات سنو

فہد نے عیسیٰ کی بازو کو پکڑا اور اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود اس کے پاس زمین پر بیٹھ گیا جبکہ ایک ہاتھ ابھی بھی

عیسیٰ کے ہاتھ پر تھا

عیسیٰ تو ویسے بھی دعا کی چینیں سن کر بہت ڈر گئی تھی اوپر سے فہد کی باتیں اور حرکتیں اسے اور ڈرا رہی تھیں

اس لئے چپ چاپ فہد کی بات سننے لگی کہ کہیں انکار کی صورت میں فہد اسے یا پھر دعا کو کوئی نقصان نہ پہنچا

دے

کیونکہ اس وقت وہ ہوش و ہوا اس میں تو بالکل بھی نہیں تھا تبھی تو صرف ایک بات پر سوئی اٹکی ہوئی تھی کہ

عیسیٰ کو اپنے پاس رکھنا ہے ورنہ وہ فہد کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی اور فہد پھر سے اکیلا ہو جائے گا

عیسیٰ تمہیں پتہ ہے کہ میں نے ایک دفعہ اپنی سکول ٹیچر سے محبت کی تھی

مگر اس نے مجھے ریجیکٹ کر دیا

بہت انسلٹ کی میری اور پھر خود کسی اور سے شادی کرنے لگی

مجھے بہت غصہ آیا اس پر اور تمہیں پتہ ہے میں نے کیا کیا میں نے سارہ (سکول ٹیچر) کو جان سے مار دیا

میں ایسے کیسے کر سکتا ہوں عیسیٰ

میں تو محبت کرتا تھا نا اس سے

پھر کیسے

ابھی تک ابھی تک مجھے سکون سے نیند نہیں آتی

ابھی بھی مجھے سارہ کا وہ آخری بار مجھے دیکھنا یاد ہے مجھ سے اپنی جان کی بھیک مانگنا یاد ہے مگر میں نے اس پر

ترس نہیں کھایا اور اسے مار دیا

بہت بہت تکلیف ہوتی ہے مجھے

اور پھر اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے میں ڈرنک کرتا ہوں جیسے اب کی ہوئی ہے

پھر مجھے تم نظر آئی

زندگی میں پہلی بار کسی لڑکی نے مجھے چھوا یہ احساس ہی بہت پرکشش تھا کہ کوئی لڑکی میرے اتنے قریب آئی

حالانکہ آج تک میں نے کسی لڑکی کو اتنی اہمیت ہی نہیں دی کہ وہ مجھ سے بات تک کر سکے مگر تم نے تم نے

مجھے ٹچ کیا بغیر کسی خوف کے

اور تمہارا ٹچ کرنا

آئی سویر مجھے برا نہیں لگا

Page | 75

ایک عجیب سا احساس ہوا جیسے مجھے بھی کوئی ایسا انسان مل گیا ہو

جو مجھے سنبھالے گا

میرے پاس رہے گا

مجھے سکون دے گا

لیکن تم نے کہا کہ تم اپنی بہن کے ملتے ہی یہاں سے چلی جاؤ گی یعنی میں پھر سے اکیلا ہو جاؤں گا

مگر میں اکیلا نہیں رہنا چاہتا ہوں عیسیٰ

مجھے تمہاری ضرورت ہے

تاکہ میں بھی خوش رہوں

میں بھی ایک نارمل زندگی گزار سکوں

اور یہ سب صرف تمہارے ساتھ ممکن ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہد نے نم آنکھوں سے عیسیٰ کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ عیسیٰ کے دل میں اچانک سے فہد کے لئے ہمدردی پیدا

ہوئی

Page | 76

ٹھیک ہے سائیں جی

آئی پرومس میں آپ کے ساتھ رہوں گی ہمیشہ مگر آپ کو بھی میری بات ماننی پڑے گی

عیسیٰ نے فہد کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اچانک سے عیسیٰ کی بات سے کھل اٹھا تھا

بولو عیسیٰ

آئی پرومس

میں سب کچھ کروں گا جو تم کہو گی

بس تم میرے پاس رہو

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے

کیونکہ اب میں تمہیں نہیں کھو سکتا

فہد جلدی سے عیسیٰ کی بات ماننے کے لئے راضی ہو گیا جو کہ اگر وہ ہوش میں ہوتا تو نہ تو اتنی جلدی عیسیٰ کی بات ماننے کے لئے راضی ہوتا اور نہ ہی عیسیٰ کو اپنے دل کا حال اور اپنی اب تک کی تکلیف بیان کرتا جو اس نے کبھی کسی سے شیئر نہیں کی تھی

اسد سے بھی نہیں جس سے وہ سب سے زیادہ محبت کرتا تھا مگر اب عیسیٰ بھی انجانے میں فہد کے دل میں اس مقام پر پہنچ چکی تھی جہاں اسد موجود تھا

ٹھیک ہے سائیں جی

ایک ڈیل کرتے ہیں کہ آپ میری آپنی کو چھوڑ دیں اور میں ایک دفعہ اپنی آپنی سے مل کر ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی

بولیں سائیں جی

یہ ڈیل منظور ہے آپ کو

عیسیٰ بغیر کچھ سوچے سمجھے جذبات میں خود ہی فیصلہ کر چکی تھی

جبکہ فہد نے غور سے عیسیٰ کی طرف دیکھا اور کچھ دیر تک بغیر پلکیں جھپکائے عیسیٰ کو اسی طرح دیکھتا رہا

جواب دیں سائیں جی

کیا آپ کو یہ ڈیل منظور ہے

عیلیٰ نے دوبارہ فہد کی طرف دیکھ کر کہا اور اپنا ہاتھ فہد کے آگے کیا

Page | 78

جبکہ فہد واپس ہوش میں آیا اور بے اختیار اپنا ہاتھ عیلى کے ہاتھ پر رکھ دیا

منظور ہے مگر تم ہمیشہ میرے پاس رہو گی

فہد نے جیسے ہی عیلى کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو عیلى نے جلدی سے اپنا ہاتھ واپس کھینچا مگر فہد نے دوبارہ

عیلى کا ہاتھ زور پکڑ کر کہا

دوبارہ مجھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش مت کرنا عیلى

میں خود تمہیں نکاح کے بغیر ہاتھ نہیں لگاؤں گا مگر تم دوبارہ ایسا نہیں کرو گی

اور اب میں یہاں سے جا رہا ہوں

تاکہ تمہاری بہن کو یہاں سے بھیج سکوں تو تم کوئی بے وقوفی نہیں کرو گی

چپ چاپ میرے واپس آنے کا انتظار کرو گی

ٹھیک ہے

فہد نے عیسیٰ سے کچھ غصے میں بات کی کیونکہ عیسیٰ کا فہد سے ہاتھ چھڑوانا فہد کو غصہ دلا چکا تھا

اسی لئے اب عیسیٰ سے وہ غصے میں بات کر رہا تھا

جی سائیں جی

میں چپ چاپ یہاں پر آپ کے آنے کا ویٹ کروں گی

آپ بے فکر ہو کر جائیں

عیسیٰ نے نظریں جھکا کر جواب دیا تو فہد بغیر کچھ بولے عیسیٰ کو کمرے میں چھوڑ کر باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ فہد کے

واپس آنے کا بے صبری سے انتظار کرنے لگی



اسد بات سنو میری

اسد جو ابھی دعا کو کمرے میں بند کر کے واپس مڑا ہی تھا کہ فہد کے بلانے پر چونک کر اسے دیکھنے لگا

ہاں بھائی

کیا ہوا سب خیریت تو ہے

اسد نے غور سے فہد کے چہرے کو دیکھ کر کہا جہاں واضح پریشانی دیکھائی دے رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

چلو میرے ساتھ بیٹھ کر بات کرتے ہیں

فہد نے اسد کو چلنے کا اشارہ کیا اور اپنے ساتھ حال کمرے میں لے آیا

بولیں بھائی کوئی مسئلہ ہے کیا

مجھے آپ پریشان دیکھائی دے رہے ہیں

اسد نے فہد کو کہا تو فہد جو یہ سوچ ہی رہا تھا کہ کس طرح بات کرے اچانک چونک کر اسد کو دیکھنے لگا

یا اسد

میں اگر تم سے کچھ کرنے کو کہوں تو بات مانو گے میری

فہد نے کچھ جھجھکتے ہوئے بات کا آغاز کیا

تو اسد نے جاچختی ہوئی نظروں سے فہد کو دیکھا اور پھر بولا

بات کیا ہے بھائی

صاف صاف بات کریں گما پھر اگر بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے

اسد تم اس لڑکی کو چھوڑ دو

فہد نے ایک لمبی سانس لینے کے بعد جلدی سے کہا

Page | 81

کسے چھوڑ دوں

کہیں آپ اس دو ٹکے کی لڑکی کی بات تو نہیں کر رہے جس نے آپ کے بھائی یعنی اسد مصطفیٰ کو تھپڑ مارا

میں اسے کیسے چھوڑ دوں بھائی وہ بھی اپنا بدلہ لیے بغیر

سوری بھائی یہ ناممکن ہے

اسد غصے سے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے بولا

جبکہ فہد کچھ دیر تک اسد کو دیکھتا رہا اور پھر بولا

اسد دیکھو میری بات سنو

تھپڑ مارا ہے نا اس نے تمہیں

تو ٹھیک ہے تم بھی مار لو اسے ایک کی بجائے دو تین تھپڑ مار لو

مگر اسے چھوڑ دو بغیر اس کے ساتھ کچھ غلطی

تم سمجھ رہے ہونا میں کیا کہہ رہا ہوں

فہد معنی خیزی سے بولا تو اسد نے چڑ کر کہا

کیا ہو گیا ہے بھائی آپ کو

پہلے تو کبھی آپ نے مجھے نہیں روکا

تو اب اس لڑکی میں ایسا کیا نظر آ گیا آپ کو کہ آپ اس کے لئے میرے ساتھ بحث کر رہے ہیں

کہیں آپ کو وہ پسند تو نہیں آگئی اس لئے آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کے پاس رہے تبھی تو مجھے کہہ رہے

ہیں کہ میں اس سے دور رہوں

ٹھیک کہہ رہا ہوں نا میں بھائی

ایسا ہی ہے نا

اسد غور سے فہد کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا جبکہ فہد نے اسد کو چونک کر دیکھا اور پھر زور سے آنکھیں

بند کر کے بولا

تم غلط سمجھ رہے ہو اسد

ایسا کچھ بھی نہیں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یار میں وعدہ کر چکا ہوں عیسیٰ سے کہ اس کی بہن کو سہی سلامت یہاں سے واپس بھیج دوں گا

تم سمجھ کیوں نہیں رہے ہو اسد

مجھے عیسیٰ چاہئے اور اسے پانے کے لئے اس کی بہن کو چھوڑنا پڑے گا

یار میں نے آج تک تمہاری ہر بات مانی ہے نا تو آج میری بات مان لو

پلیز اسد چھوڑ دو اسے

تاکہ مجھے عیسیٰ مل جائے

فہد بے اختیاری میں اسد سے عیسیٰ کا ذکر کر گیا جبکہ اسد حیرانگی سے منہ کھولے فہد کو دیکھتا رہا

کیونکہ آج تک اس نے کبھی فہد کے منہ سے کسی لڑکی کا ذکر نہیں سنا تھا مگر آج عیسیٰ کے لئے فہد کی بے

قراری دیکھ کر اسد کا شوکڈھونا تو بنتا تھا نا

بھائی کون ہے یہ عیسیٰ

اور آپ کو وہ کہاں ملی

اسد نے فہد کو دیکھ کر کہا تو فہد نے ایک ہی سانس میں ساری بات اسد کو بتادی جس پر اسد بس فہد کو دیکھ کر

رہ گیا کہ آخر ایسے کیسے فہد ایک بچی کے لئے اتنا دیوانہ ہو گیا کہ اپنے بھائی سے اس کی سفارش کرنے لگا

تم چھوڑ دو گے نا سے اسد

فہد امید بھری نظروں سے اسد کو دیکھ کر بولا تو اسد نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور پھر وہاں سے اٹھ کر فارم ہاؤس سے باہر نکل گیا جبکہ فہد بس اسد کو جانا ہوا دیکھتا رہا

Page | 84

کیا ہوا سائیں جی

آپ نے بات کی اپنے بھائی سے

وہ مان گئے کیا آپنی کو چھوڑنے کے لئے

اب آپنی آزاد ہو جائیں گی نا

عیلیٰ نے فہد کو جب کمرے میں داخل ہوتے دیکھا تو ایک ہی سانس میں کتنے ہی سوال اس سے کر دیے جبکہ

فہد نے ایک نظر عیسیٰ کے معصوم سے چہرے پر ڈالی اور پھر ہاں میں سر ہلا کر عیسیٰ کے پاس بیٹھ گیا

سائیں جی

کب جائیں گی آپنی یہاں سے

لیکن پلین ان کے یہاں سے جانے سے پہلے مجھے ایک دفعہ ان سے ملو ادیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

صرف ایک آخری دفعہ

اس کے بعد تو کبھی ان کی شکل بھی نہیں دیکھ پاؤں گی میں

Page | 85

پلیز سائیں جی

عیلیٰ نے فہد کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تو فہد نے جلدی سے عیسیٰ کے ہاتھوں کو پکڑا اور پھر بولا

ٹھیک ہے عیسیٰ مگر تم اپنے وعدے کو بھولو گی نہیں کہ تمہیں ہمیشہ میرے ساتھ رہنا ہے

اور بہن کو بھی یہ بات اچھے سے سمجھا دینا

اوکے

فہد نے عیسیٰ کو اپنی نظروں کی فوکس میں رکھتے ہوئے کہا تو عیسیٰ نے بھی ایک ٹھنڈی سانس لے کر ہاں کر

دی

مگر اپنے ہاتھ فہد سے چھڑوانے کی کوشش نہیں کی جو ابھی تک فہد کے ہاتھوں میں تھے

فہد کچھ دیر تک تو عیسیٰ کے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کو پکڑ کر بیٹھا رہا اور عیسیٰ کو دیکھنے میں مصروف رہا

جو اس وقت اپنے خشک ہونٹوں کو بار بار تر کر رہی تھی

پھر جب عیسیٰ کے ہاتھوں میں واہریشن ہونی شروع ہو گئی تو فہد نے ہلکا سا مسکرا کر عیسیٰ کے ہاتھ چھوڑ

دیے

Page | 86

پانی چاہیے تمہیں

مجھے لگتا ہے تمہیں کافی پیاس لگی ہے

فہد نے عیسیٰ سے پوچھا تو عیسیٰ نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا اور پھر بولی

سائیں جی آپ کو بھی پیاس لگی ہوگی آپ انہیں بھی پانی دے دیں پلیز

عیسیٰ نظریں جھکا کر بولی تو فہد عیسیٰ کی معصومیت پر مسکرا کر اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ اس کے آ

نے کاویٹ کرنے لگی

قیوم یار میری دونوں بچیاں مصیبت میں ہیں

تم کچھ کرو پلیز یار

تمہیں نہیں پتہ کہ میں اس وقت کتنا پریشان ہوں

فصیل صاحب جو اس وقت ڈی ایس پی قیوم کے پاس موجود تھے پریشانی سے بولے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یار مجھے تو تمہاری سوچ پر حیرانگی ہو رہی ہے کہ کس طرح تم نے اپنی جوان بیٹوں کو اکیلے گھر سے باہر اتنی

دور بھیج دیا

Page | 87

اور اب تم کہہ رہے ہو کہ وہ کسی پروبلم میں پھنس گئی ہیں اور میں ان کی مدد کروں مگر کیسے ہمیں ان کی

لوکیشن تک تو پتہ نہیں ہے

اس طرح تو میں کچھ بھی نہیں کر سکتا

مجبور ہوں میں

قیوم صاحب ایسی سے بولے تو فیصل صاحب نے سر اپنے ہاتھوں میں گرا لیا اور بے بسی سے بولے

میں کیا کروں اب یار

میری بچیاں پتہ نہیں کتنی تکلیف میں ہوں گی

مانا کہ غلطی کر دی ہے میں نے مگر پلیز تو کچھ کرورنہ میں مر جاؤں گا

فیصل صاحب بھرائی ہوئی آواز میں بولے تو قیوم صاحب نے انہیں تسلی دیتے ہوئے اپنے آفسر کو فون کر

کے دعا اور عیسیٰ کی گاڑی کا پتہ لگانے کا کہا

اور خود فیصل صاحب کے پاس بیٹھ کر اس کی بلیک کال کا ویٹ کرنے لگے

تم پانی پیو میں یہ بوتل تمہاری بہن کو دے کر آتا ہوں

فہد نے عیلیٰ کو پانی کی بوتل پکراتے ہوئے کہا اور پھر پلٹ کر کمرے سے نکل گیا جبکہ عیلیٰ نے فہد کے جاتے ہی

پانی کی بوتل کو منہ لگا یا اور گٹا گٹ پانی پینے لگی

فہد جب دعا کے کمرے کا لوک کھول کر کمرے میں داخل ہوا تو اسے دعا زمین پر بیٹھی روتی ہوئی نظر آئی
دیکھو لڑکی رونا بند کرو

ٹھیک ہے

اور یہ پانی پی لو

اس کے بعد کل صبح تم یہاں سے چلی جانا

فہد آہستہ آہستہ چل کر دعا کے پاس گیا اور پھر نرمی سے بولا جبکہ دعا کے سر اٹھا کر نم آنکھوں سے فہد کی

طرف خوفناک نظروں سے دیکھا

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

اسد سے میں بات کر چکا ہوں وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا اس لئے چپ چاپ آج کی رات یہاں گزاروں بغیر کوئی ڈرامہ کیے

Page | 89

کیونکہ کل تو تم یہاں سے چلی ہی جاؤ گی

فحال یہ پانی پیو

کھانے کا انتظام میں تھوڑی دیر تک کرتا ہوں اور ہاں اپنا حلیہ سہی کرو

کسی سے ملو انا ہے تمہیں

فہد نے بے تاثر چہرے کے ساتھ دعا کو دیکھ کر کہا اور پھر واپس مڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ دعا بھی بھی

یقین نہیں کر پار ہی تھی کہ فہد جو کہ کر گیا ہے وہ سچ تھا کیونکہ یہ تو وہ جان ہی چکی تھی کہ اسد سے اتنی آ

سانی سے چھوڑنے والا نہیں ہے تو پھر کیا کرے گا اب اسد یہی سوچتے سوچتے دعا بوتل کھول کر پانی پینے لگی

بھائی کیسے کر سکتے ہیں یہ

اور وہ بھی میرے ساتھ جس سے وہ دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آج وہ لڑکی مجھ سے بڑھ کر ہو گئی ان کے لئے

جو بھائی کو صرف کچھ گھنٹے پہلے ملی ہے

کیسے چھوڑ دوں میں اس لڑکی کو وہ بھی اتنی آسانی سے بغیر اپنا بدلہ لیے

کیسے بھائی کیسے آپ اتنی جلدی میری انسلٹ

بھول گئے

کیسے آپ نے میری ذات کے اوپر اس لڑکی کی خواہش کو اہمیت دی

آپ تو بھول سکتے ہیں سب کچھ بھائی مگر میں نہیں

سوری بھائی

مگر میں اس دو ٹکے کی لڑکی سے اپنا بدلہ ضرور لوں گا

نہیں مان سکتا میں آپ کی یہ فضول سی ریکویسٹ

اب پتہ چلے گا اسے اسد مصطفیٰ سے پزگالینے کا انجام

اسد نے بولتے ہوئے گاڑی میں پڑی شراب کی بوتل کو منہ لگایا

جو کہ وہ اور قاسم فہد کے لئے کراچی سے لائے تھے کیونکہ اب فہد کو تو ان ڈرنکس کی ضرورت نہیں رہی تھی آخر اسے عیسیٰ جو مل گئی تھی اس لئے اب وہ ڈرنکس اسد کے کام آ رہی تھیں اسی طرح کافی دیر تک اسد ڈرنک کرتا رہا اور ساتھ ساتھ دعا سے بدلہ لینے کی پلیننگ بھی کرتا رہا

عیسیٰ چلو اٹھو

ہاتھ منہ دھو کر کھانا کھاؤ

فہد کافی دیر بعد کھانے لے کر کمرے میں داخل ہوا اور بیڈ پر لیٹی ہوئی عیسیٰ کو دیکھ کر بولا

عیسیٰ جو ابھی ابھی نیند کی آغوش میں گئی تھی اچانک فہد کی آواز پر ہڑبڑا کر اٹھ گئی

جی سائیں جی

کچھ کہا آپ نے

عیسیٰ سرخ ادھ کھلی آنکھوں جن میں ابھی ابھی بھی نیند باقی تھی سے فہد کو دیکھ کر بولی

جبکہ فہد بے خودی میں بس عیسیٰ کو دیکھے گیا

پتہ نہیں عیسیٰ تھی ہی اتنی خوبصورت یا فہد کو لگ رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کتنی معصومیت تھی عیسیٰ کے چہرے پر جو اسے زیادہ پرکشش بناتی تھی

کوئی اتنا معصوم کیسے ہو سکتا ہے

فہد نے دل میں سوچا کہ اچانک عیسیٰ کی آواز پر چونکا

سائیں جی کیا ہوا

عیسیٰ نے جب غور کیا کہ فہد کافی دیر سے اسے گھورے ہی جا رہا ہے تو تھوڑی اونچی آواز میں بولی تاکہ کم از کم فہد اسے گھورنا تو بند ہو

کیونکہ عیسیٰ فہد کی لودیتی نظروں سے کافی پزل ہو رہی تھی

ہاں وہ تم

تم اٹھ کر کھانا کھا لو

میں ابھی آتا ہوں

پانی کی بوتل لے کر

فہد نے بیڈ پر پڑی خالی بوتل کی طرف دیکھ کر کہا اور پھر جلدی سے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ بھی کافی

پر سکون ہوگی آخر فہد جو کمرے سے باہر چلا گیا تھا

اس لئے عیلى فوراً بیڈ سے اٹھی اور باتھ روم میں ہاتھ منہ دھونے چلی گئی

ابھی تک تم نے کھانا نہیں کھایا عیلى

فہد بیڈ پر عیلى کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا جبکہ عیلى سر جھکا کر چیخ اٹھانے لگی کہ اچانک فہد نے ہاتھ بڑھا کر

خود چیخ اٹھالیا اور پھر بریانی سے چیخ بھر کر عیلى کے منہ کی طرف بڑھایا

میں خود کھالوں گی سائیں جی

عیلى نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ کہیں فہد کو برا ہی نہ لگ جائے اور وہ دعا کو یہاں سے بھیجنے سے انکار کر دے

جبکہ فہد عیلى کو دیکھ کر پہلے تو مسکرایا اور پھر بولا

کوئی بات نہیں عیلى آج تم میرے ہاتھ سے کھالو

شادی کے بعد میں روزانہ تمہارے ہاتھ سے کھالیا کروگا

اب ٹھیک ہے

چلو منہ کھولو

فہد عیسیٰ کو بچوں کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا جبکہ عیسیٰ بھی مجبوری میں فہد کے ہاتھ سے بریانی کھانے لگی

آخر اور کر بھی کیا سکتی تھی وہ

سوائے فہد کی بات ماننے کے

جبکہ فہد نے عیسیٰ کو ساری پلیٹ بریانی کھلائی اور پھر ٹشو سے عیسیٰ کے منہ کو صاف کرتے ہوئے بولا

عیسیٰ صبح تمہاری بہن یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی اس لئے تم اپنی بہن سے ابھی مل لو کیونکہ صبح تمہیں ٹائم نہیں ملے گا اس سے ملنے کا

اور ہاں اپنی بہن کو اچھے سے سمجھا دینا کہ تم خود اپنی مرضی سے میرے ساتھ شادی کرنا چاہتی

اور تم نے وعدہ کیا ہے کہ تم مجھے کبھی بھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی

اس لئے میں تمہاری بہن کا کوئی ڈرامہ برداشت نہیں کروں گا اور اگر اس نے تمہیں مجھ سے دور کرنے کی

کوشش کی نا

تو اسد تو کیا مارے گا اسے اس سے پہلے ہی میں خود تمہاری بہن کو اپنے ہاتھوں سے جان سے مار دوں گا

اور تم جانتی ہو عیسیٰ

میں یہ کر سکتا ہوں

کیونکہ رہنا تو تمہیں ہمیشہ میرے پاس ہی ہے تو چاہے کسی کو اچھا لگے یا برا مجھے اس بات سے کوئی مطلب نہیں ہے

تو چلو اٹھو تمہیں تمہاری بہن کے پاس لے جاؤں تاکہ تم آخری بار اس سے مل لو

فہد نے اٹھتے ہوئے عیسیٰ کے سفید پڑتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہا جبکہ عیسیٰ بے جان ہوتے قدموں سے کے ساتھ اٹھ کر فہد کے پیچھے چل پڑی

آآپی

عیسیٰ دعا کے کمرے میں داخل ہوتے ہی دعا کو دیکھ کر بولی جو کہ ابھی بھی سر جھکا کر گھٹنوں کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنا کر بیٹھی ہوئی تھی کہ اچانک عیسیٰ کی آواز پر چونک کر سر اٹھایا اور پھر بے یقینی سے عیسیٰ کو دیکھنے لگی جبکہ عیسیٰ نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ بھاگ کر دعا کے پاس آئی اور پھر اس کے گلے لگ کر زور زور سے رونے لگی

جبکہ فہد عیسیٰ کو روتا ہوا دیکھ کر خود فوراً گمرے سے باہر نکل گیا آخر کب وہ عیسیٰ کو یوں روتا ہوا دیکھ سکتا تھا

عیلی کچھ دیر تک دعا کے گلے لگی رہی اور روتی رہی جبکہ دعا کے وجود میں کوئی حرکت نہیں ہو رہی تھی پھر کچھ دیر بعد عیسیٰ خود کو سنبھالتے ہوئے دعا سے الگ ہوئی اور دعا کو غور سے دیکھ کر بولی

آپ ٹھیک تو ہونا آپ

آپ کو کچھ ہوا تو نہیں ان لوگوں نے آپ کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا

کیا ہوا آپ

آپ کو خوشی نہیں ہوئی مجھے دیکھ کر

عیسیٰ حیرانگی سے دعا کو دیکھ کر بولی جبکہ دعا شو کڈ سی کھڑی پتھرائی ہوئی نظروں سے عیسیٰ کو دیکھ رہی تھی اور پھر عیسیٰ کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے غصے سے بولی

تم یہاں کیا کر رہی ہو عیسیٰ ہاں

تمہیں گاڑی میں رکنے چاہیے تھانا

تمہیں پتہ بھی ہے عیسیٰ کہ یہ لوگ کتنے خطرناک ہیں اور تمہیں کتنا نقصان پہنچا سکتے ہیں

اگر ان لوگوں نے تمہیں کچھ کر دیا تو

تم سمجھ بھی رہی ہو کہ میں کیا کہ رہی ہوں

دعا عیسیٰ کو جھنجھوڑ کر بولی کیونکہ اسے عیسیٰ پر بہت غصہ آ رہا تھا

مطلب کہ یہاں دعا عیسیٰ کو سمجھا رہی تھی اور وہ بس مسکرا کر دعا کے چہرے کو ہی دیکھے جا رہی تھی

تم پاگل تو نہیں ہو گئی ہو عیسیٰ جو مسکراے جا رہی ہو

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں

جواب دو میری بات کا

بتاؤ مجھے کہ تم یہاں پہنچی کیسے اور

اور کب سے تم یہاں پر موجود ہو

دعا نے عیسیٰ کو پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا یا اور اب کی دفعہ کچھ نرمی سے بولی

کیونکہ دعا کو لگ رہا تھا کہ اس کے غصہ کرنے سے عیسیٰ بالکل بھی اسے کچھ نہیں بتائے گی

اس لئے اب کافی پرسکون ہو کر عیسیٰ سے پوچھ رہی تھی

آپی میں آپ سے یہاں صرف آخری بار ملنے اور آپ کو یہ بتانے آئی ہوں کہ آپ کل صبح یہاں سے ہمیشہ

کے لئے چلی جائیے گا

اور دوبارہ کبھی بھی یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے

عیلیٰ سر جھکا کر آہستہ آہستہ دعا سے بات کر رہی تھی جبکہ دعا نے غصے سے عیسیٰ کا چہرہ اوپر کیا اور پھر بولی

کیا مطلب ہے تمہارا اس بات سے کہ تم مجھ سے آخری دفعہ ملنے آئی ہو

اور کل صبح میں اکیلی یہاں سے چلی جاؤں

کیا کیا ہے تم نے عیسیٰ

کہیں تم نے کوئی غلط فیصلہ تو نہیں کر لیا نا

عیسیٰ صاف صاف بتاؤ کہ تم ایسا کیوں کہ رہی ہو

کہیں تم نے

آپی میں سائیں جی سے وعدہ کر چکی ہوں کہ اگر وہ آپ کو یہاں سے سہی سلامت ہمیشہ کے لیے بھیج دیں گے

تو میں ان کے ساتھ شادی کروں گی اور ہمیشہ ان کے پاس رہوں گی کیونکہ وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور

انہوں نے یہ شرط رکھی ہے آپ کی آزادی کی اور میں یہ شرط قبول کر چکی ہوں

آپ کو نہیں پتہ آپ کی کہ سائیں جی کتنے خطرناک ہیں

اگر آپ نے مجھے یہاں سے لے جانے کی ضد کی نا تو وہ آپ کو جان سے مار دیں گے آپ

لیکن میں آپ کو کھو نہیں سکتی

اس لئے آپ پلیز کل یہاں سے چلی جائیں تاکہ مجھے بھی تھوڑا سکون ملے کہ اب آپ محفوظ ہیں

عیلیٰ نم آنکھوں سے دعا کو دیکھتی ہوئی بولی جبکہ دعا نے زور سے اپنے سر پر ہاتھ مارا اور پھر بولی

تم مکمل پاگل ہو عیلیٰ تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تمہیں یہاں اس جہنم میں اکیلے چھوڑ کر خود یہاں سے چلی جاؤں گی

اور وہ تمہارا سائیں جی وہ شادی کرے گا تم سے کیونکہ محبت ہوگی اے سے تم سے

ایسے کیسے اچانک اے سے تم سے محبت ہوگی

محبت کوئی مزاق نہیں ہے عیلیٰ

اور تم میں ایسا کیا خاص تھا حالانکہ تم اس سے تقریباً 20 سال چھوٹی بھی ہو پھر بھی

ایسے لوگ کسی بھی عام سی لڑکی سے محبت یا شادی نہیں کرتے بلکہ اپنے خاندان کی لڑکی کو اپنی عزت بناتے

ہیں

بکو اس کر رہا ہے وہ

تمہیں صرف استعمال کرنا چاہتا ہے کیونکہ پسند آگئی ہوگی تم اسے

اس لئے اپنا مطلب پورا کرنا چاہتا ہے تم سے

اور جب اس کا مطلب پورا ہو جائے گا تو پھینک دے گا تمہیں کسی کباڑ کی طرح

اس لئے یہ سب بکو اس باتوں کو اپنے ذہن سے نکالوں کیونکہ تم کل میرے ساتھ جاؤ گی یہاں سے ہمیشہ کے لئی

میں تمہیں اور مزید بے وقوفی نہیں کرنے دوں گی عیسیٰ

تو چپ چاپ میری بات مانو

جو میں کہہ رہی ہوں

ہم دونوں کل صبح فجر کے وقت یہاں سے ہمیشہ کے لئے نکل جائیں گے

سمجھ آئی تمہیں

دعا نے جواب طلب نظروں سے عیسیٰ کی طرف دیکھا تو عیسیٰ نے بے تاثر چہرے کے ساتھ سرہاں میں ہلا دیا

ابھی تم جاؤ یہاں سے اور ہاں کل صبح یاد سے تم آؤ گی میرے پاس کیونکہ مجھے یہ لوگ اس کمرے میں لوک

رکھتے ہیں تو تمہیں ہی لوک کھولنا پڑے گا

ٹھیک ہے

جی آپ

Page | 101

عیلیٰ نے بہت آہستہ سے جواب دیا کہ دعا بھی بہت مشکل سے سن پائی

جاؤ اب اور نارمل رہنا اور نہ تمہارے سائیں جی کو شک ہو جائے گا تم پر اور ہمارا پلین فلوپ

تو نارمل رہو ٹھیک ہے

جی آپ

عیلیٰ نے دعا کو دیکھ کر کہا اور پھر چپ چاپ کمرے سے باہر نکل کر اپنے کمرے (جہاں وہ پہلے بند تھی) کی

طرف چل پڑی

فہد باہر ہال میں ہی بیٹھا عیسیٰ کا ویٹ کر رہا تھا کہ اس سے بات کر سکے

اور ابھی ابھی اس نے عیسیٰ کو واپس روم میں جاتے ہوئے دیکھا تھا اس لئے اٹھ کر عیسیٰ کے پاس جانے لگا کہ

اچانک اپنے فون پر قاسم کی کال دیکھ کر حیران رہ گیا

یہ قاسم کیوں اس وقت کال کر رہا ہے کہیں اسد نے غصے میں کچھ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہد سوچتے ہوئے کال پک کی اور پھر حیرانگی سے بولا

ہاں بولو قاسم

کیا ہوا کال کیوں کی

اور یہ اسد کہاں پرھے بات کرو او میری اس سے

بھائی جی

اسد بھائی غصے میں ڈرائیو کر رہے تھے جی

اور ان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے چوٹیں بھی آئی ہیں مگر وہ ہو اسپتال نہیں جا رہے ہیں جی

اس لئے میں نے آپ کو فون کیا ہے کہ آپ خود آ کر انھیں ہو اسپتال لے جائیں

اس سے پہلے کہ خون زیادہ ضائع ہو جائے

جلدی کریں جی

قاسم نے جلدی جلدی اپنی بات مکمل کی اور فہد کے جواب کا انتظار کرنے لگا

تم مجھے ابھی جگہ بتاؤ میں ابھی کچھ منٹس میں وہاں پہنچ رہا ہوں

ٹھیک ہے

تم بس اسد کو ہوش میں رکھنا سے بے ہوش نہیں ہونے دینا ہے تم نے

Page | 103

ٹھیک ہے

جی بھائی جی

فہد کچھ دیر تک تو خاموش رہا پھر بوکھلا کر جلدی جلدی میں قاسم سے ایڈریس پوچھا اور ایک آخری نظر
عیلیٰ کے کمرے کے بند دروازے پر ڈال کر باہر نکل گیا

قاسم بتاؤ اسد کہاں ہے

اگلے 15 منٹ میں فہد قاسم کی بتائی ہوئی جگہ پر کھڑا قاسم سے اسد کا پوچھ رہا تھا جبکہ قاسم مجرموں کی

طرح سرجھکائے فہد کے سامنے کھڑا تھا

قاسم میں کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے

بکو بھی اسد کہاں پر ہے

فہد غصے میں زور سے دھاڑا تو قاسم ڈرتے ڈرتے بولنا شروع ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

بھائی جی وہ

وہ کیا

Page | 104

بتاؤ بھی

قاسم اتنا ہی بول کر چپ ہو گیا تو فہد نے قاسم کو گھورتے ہوئے جلدی سے کہا کہ قاسم اسے فوراً جواب دے

بھائی جی اسد بھائی کو کچھ نہیں ہوا ہے

وہ جی انہوں نے مجھے زبردستی آپ سے فون کرنے کو کہا تھا تاکہ آپ ادھر آجائیں اور اسد بھائی اس لڑکی سے بدلہ لے سکیں

میں کیا کرتا جی مجبور تھا

مجھے معاف کر دیں بھائی جی

قاسم فہد کی منتیں کرتے ہوئے بولا جبکہ فہد کا سارا دھیان اس وقت عیسیٰ کی طرف تھا کہ وہ اسے وہاں اکیلا

چھوڑ آیا ہے وہ بھی دروازے لوک کیے بغیر اور اگر دعا اور عیسیٰ وہاں سے بھاگ گئیں تو

میں کیا کروں گا عیسیٰ کے بغیر کیسے جی سکوں گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

نہیں عیسی تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گی آخر تم نے پرومیس کیا ہے میرے ساتھ

لیکن اگر تم نے وہ پرومیس توڑا نہ عیسی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

میری محبت کو محبت ہی رہنے دو تو بہتر ہے

فہد نے دل میں سوچا اور پھر جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر بولا

بیٹھو گاڑی میں قاسم جلدی

فہد نے چیخ کر قاسم سے کہا اور پھر اس کے بیٹھتے ہی گاڑی سٹارٹ کر دی



کچھ ٹینشن اور کچھ تھکاوٹ کی وجہ سے عیسی بیڈ پر لیٹتی ہی سو گئی

مگر ابھی اسے سوئے ہوئے مشکل سے پندرہ منٹ ہی ہوئے ہوں گے کہ اس کی آنکھ دعا کے چیخنے سے کھلی

آپی

آپی کو کیا ہوا

عیلی نے گہرا کر کہا اور پھر جلدی سے اٹھ کر دعا کے کمرے کی طرف دوڑنے لگی

جیسے ہی عیلی نے دعا کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اسے دعا بیڈ پر گرمی ہوئی نظر آئی جبکہ اسد اس پر جھکا ہوا تھا

دعا مسلسل اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کر رہی تھی مگر دعا جیسی نازک سی لڑکی اسد کے سامنے بہت کمزور

ثابت ہو رہی تھی

عیلی نے جیسے ہی دعا کو اس حال میں دیکھا تو بھاگ کر دعا کے پاس گئی اور اسد کو کھینچ کر دعا سے دور کرنے لگی

مگر عیلی بھی آخر کیا کر سکتی تھی وہ بھی تو ایک نازک سی کمزور سی لڑکی ہی تھی جبکہ اسد نے اٹھ کر عیلی کو دھکا

دیا اور وہ کافی دور جا کر زمین پر گرمی جس سے سر زمین سے ٹکرایا اور عیلی کے سر پر کافی گہری چوٹ لگ گئی

جس سے خون نکلنا شروع ہو گیا

چھوڑو مجھے گھٹیا انسان

پیچھے ہٹو

ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گی

دعا نے بولتے ہوئے خود پر دوبارہ جھکتے ہوئے اسد کو دونوں ہاتھوں سے دھکا دیا جس سے دعا کے ناخنوں کی

کھروچ اسد کے گلے پر لگ گئی

جب کے اسد نے غصے میں ایک زور کا تھپڑ دعا کے منہ پر مارا اور پھر اس جیسے دو تین اور تھپڑ دعا کے مارے جبکہ ایک ہاتھ سے دعا کا گلہ دباتے ہوئے اسے بے بس کرنے کی کوشش کی تاکہ وہ احتجاج کرنا بند کر دے اور دعا اپنی روکتی ہوئی سانسوں کی وجہ سے بے بس ہو بھی گئی

جبکہ عیسیٰ اپنے سر سے نکلتے ہوئے خون کی پرواہ کیے بغیر دوبارہ اٹھی اور پھر اپنے پاس بڑے بڑے سے واز کو اٹھا کر اپنی پوری فورس سے اسد کے سر پر مارا جس سے اسد نے ایک کراہ کے ساتھ نہ صرف دعا کو چھوڑ دیا بلکہ خود بیڈ پر اپنا سر پکڑ کر گر گیا جبکہ اسد کا سر سے بہتا ہوا خون بہت تیزی سے بیڈ شیٹ کو سرخ کر رہا تھا لیکن عیسیٰ کو جب ہوش آیا کہ وہ اسد پر حملہ کر چکی ہے تو وہ زمین پر بیٹھ کر رونے لگی جبکہ دعا پہلے تو سمجھی نہیں کہ یہ اچانک ہوا کیا ہے مگر پھر جب سب سمجھ آیا کہ عیسیٰ نے اسد پر حملہ کر دیا ہے اور پھر عیسیٰ کے رونے کی آواز سن کر دعا جلدی سے اپنا گلہ سہلاتے ہوئے اٹھی

اور پھر جلدی سے عیسیٰ کے پاس جا کر بولی

عیسیٰ اٹھ۔۔۔۔۔ اٹھو چلو

کافی دیر تک گلہ دبانے سے دعا سے بولا نہیں جا رہا تھا لفظ بھی ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے اور آواز بھی بہت آہستہ آ رہی تھی مگر اب جو بھی تھا

اسے عیسیٰ کو بھی تو سنبھالنا تھا اس لئے بہت مشکل سے زور لگا کر بولی

عی۔۔۔۔ عیسیٰ ج۔۔۔۔ چلو پلیز زرز

آپی م۔۔۔۔ میں نے اس۔۔۔۔ اسے ما۔۔۔۔ مار دیا

Page | 108

م۔۔۔۔ م۔۔۔۔ م۔۔۔۔ میں اس۔۔۔۔ اسے مارنا نہ۔۔۔۔ نہیں چاہتی تھی ما۔۔۔۔ مگر وہ آپ
کو مار دیتا آپی اس لئے میں نے

عیسیٰ مکمل کانپتی ہوئی دعا سے بول رہی تھی کیونکہ آج تک اس نے کسی چیونٹی کو نہیں مارا تھا مگر اب تو وہ
ایک انسان پر حملہ کر چکی تھی

عی۔۔۔۔ عیسیٰ تم نے جو بھ۔۔۔۔ بھی کیا وہ می۔۔۔۔ میری جان بچ۔۔۔۔ بچانے کے ل۔۔۔۔ لیے کیا ہے

اس میں تم۔۔۔۔ تمہاری کوئی غل۔۔۔۔ غلطی نہیں ہے یہ اس۔۔۔۔ اسی قاب۔۔۔۔ قابل تھا

تو تم یہ س۔۔۔۔ سب سوچنا چھ۔۔۔۔ چھوڑو اور چلو ی۔۔۔۔ یہاں سے ورنہ اس کا بھ۔۔۔۔ بھائی آجائے گا

اور پھ۔۔۔۔ پھر ہم دونوں کی م۔۔۔۔ موت لازمی اس کے ہات۔۔۔۔ ہاتھوں سے ہو

ج۔۔۔۔ جائے گی

تو پلیز ج۔۔۔۔ چلو عیسیٰ

دعا بہت مشکل سے بولتی ہوئی اٹھی اور پھر کانپتی ہوئی عیسیٰ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا اور باہر کی طرف چل پڑی جبکہ اسد کی سانسیں اب اکھڑنے لگی تھیں کیونکہ چوٹ بہت گہری تھی اور خون بھی کافی سپیڈ سے نکل رہا تھا اور موت ہر گزرتے ہوئے لمحے کے ساتھ اس کے بہت قریب آتی جا رہی تھی جیسے ہی دعا اور عیسیٰ فارم ہاؤس سے باہر نکلیں تو انھیں فہد کی گاڑی آتی ہوئی دیکھائی دی

آآپی سا۔۔۔۔۔ سائیں جی آگ۔۔۔۔۔ گئے ہیں

عیسیٰ نے دعا کو دیکھ کر کہا جو تیزی سے چل رہی تھی

کیا کہا۔۔۔۔۔ عیسیٰ

آپی ادھر دی۔۔۔۔۔ دیکھیں

عیسیٰ نے فہد کی طرف اشارہ کیا تو دعا نے جلدی سے فہد کی طرف دیکھا اور پھر بھاگو عیسیٰ بول کر عیسیٰ کو کھینچتے ہوئے دوڑنے لگی جبکہ فہد نے ایک نظر بھاگتی ہوئی عیسیٰ پر ڈالی اور پھر جلدی سے دوبارہ گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر کے گاڑی کا رخ عیسیٰ اور دعا کی طرف کر دیا جہاں وہ بھاگ رہی تھیں مگر قاسم کو وہ گاڑی سے اتار چکا تھا یہ کہہ کر کہ وہ اسد کو دیکھے کہ وہ فارم ہاؤس پہنچاھے یا نہیں

-----LRI♥ □ PDI:LRI♥ □ PDI:LRI♥ □ PDI-----LRI♥ □ PDI:LRI♥ □

PDI:LRI♥ □ PDI:LRI-----LRI♥ □ PDI:LRI♥ □ PDI:LRI♥ □ PDI:LRI♥ □

PDI

قیوم صاحب پچھلے 6 گھنٹے سے فیصل صاحب کو تسلی دے رہے تھے کہ دعا اور عیسیٰ بالکل سہی سلامت انھیں مل جاہیں گی بس فیصل صاحب زیادہ ٹینشن نہ لیں کیونکہ فیصل صاحب ہارٹ پشٹنٹ تھے

اور قیوم صاحب ڈر رہے تھے کہ کہیں ٹینشن لینے کی وجہ سے فیصل صاحب کی طبیعت خراب نہ ہو جائے

پچھلے 6 گھنٹے سے قیوم صاحب بے چینی سے انسپیکٹر منیر کی کال کا انتظار کر رہے تھے کیونکہ دعا اور عیسیٰ

انھیں بھی بہت عزیز تھیں پھر آخر کار ان کا انتظار ختم ہوا اور ان کے موبائل پر انسپیکٹر منیر کی کال آگئی

ہاں بولو منیر

گاڑی مل گئی تمہیں

قیوم صاحب نے فوراً کال پک کی اور پھر جلدی سے بولے

جی سر گاڑی مل گئی ہے ہمیں حیدرآباد سے کچھ فاصلے پر

اب ہم آگے جا کر لڑکیوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں

لڑکیوں کی کوئی خبر ملتے ہی آپ کو اطلاع کرتا ہوں

السلام حافظ

Page | 111

انسپیکٹر منیر نے کہہ کر کال کاٹ دی جبکہ فیصل صاحب بے چینی سے قیوم صاحب سے دعا اور عیسیٰ کا پوچھنے لگے

مگر یہ خبر سن کر کہ عیسیٰ اور دعا بھی تک نہیں ملی ہیں دوبارہ مایوس ہو کر بیٹھ گئے جبکہ قیوم صاحب انہیں پھر سے تسلیاں دینے لگے اب آخر وہ اور کر بھی کیا سکتے تھے سوائے تسلی دینے کے

مگر فیصل صاحب کو اب ان تسلیوں سے بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا

بلکہ ان کا دل زیادہ گھبرانے لگا تھا جیسے کچھ بہت برا ہونے والا ہو

----- ❀❀❀ ----- ❀❀❀ ----- ❀❀❀

قاسم جیسے ہی فارم ہاؤس میں داخل ہوا تو اسے کسی کے ہلکا ہلکا سا کراہنے کی آواز سنائی دی

اب یہ کون ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور وہ بھی اس کمرے میں

جا کر دیکھتا ہوں

Page | 112

قاسم بولتے ہوئے کمرے میں جیسے ہی داخل ہوا تو اس کی نظر بیڈ پر گرے ہوئے اسد پر پڑی جو درد سے کراہ

رہا تھا

اسد بھائی

قاسم بھاگ کر بیڈ کے پاس گیا اور اسد کو ہوش میں لانے لگا جو کہ آنکھیں بند کیے ہوئے تھا

اسد بھائی کیا ہوا آپ کو

کس نے کیا یہ

چلیں جی اٹھیں آپ کو ہسپتال لے چلتا ہوں

بھ۔۔۔۔۔ بھائی کھو بل۔۔۔۔۔ بلاؤ

قاسم گھبرا کر جلدی جلدی بول رہا تھا جبکہ اسد نے ہلکی سے آنکھیں کھولیں اور پھر بہت مشکل سے بولا

بھائی جی کو بلاؤ

جی جی مم۔۔۔ میں ابھی بلاتا ہوں جی

قاسم بوکھلا کر بولا اور پھر تیزی سے موبائل نکال کر فہد کو کال کی

بھائی جی جلدی آئیں جی

اسد بھائی کے سر سے بہت خون نکل رہا ہے جی

وہ آپ کو بلا رہے ہیں

جلدی آجائیں جی

قاسم نے فہد کے کال پک کرتے ہی ایک ہی سانس میں ساری بات کر دی اور پھر فہد کا جواب سن کر کال کاٹ کر اسد کو دیکھنے لگا جو کہ اب بہت آہستہ آہستہ سانس لے رہا تھا



عیلیٰ اور دعا بہت تیزی سے بھاگ رہی تھیں جبکہ فہد غصے میں ان کے پیچھے ہی گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک دعا

کا پاؤں مڑا اور وہ سڑک پر گر گئی جبکہ عیسیٰ اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی تم بھاگو پلیز

دیکھو مجھے لگ رہا ہے کہ یہاں پر پولیس آرہی ہے

آواز آرہی ہے تمہیں یہ پولیس کی ہی گاڑی ہے

مجھ سے اور بھاگا نہیں جائے گا عیلی اس لئے تم جلدی سے آگے بھاگو اور پولیس کو یہاں لے کر آؤ

تم سمجھ رہی ہونا کہ میں کیا کہہ رہی ہوں

دعا نے عیلی کے پریشان سے چہرے کی طرف دیکھ کر کہا تو عیلی نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر دعا کو ہگ کر کے

بولی

میں ابھی آتی ہوں آپی پولیس کو لے کر

پھر ہم یہاں سے ہمیشہ کے لئے چلے جائیں گے

ٹھیک ہے آپی

آئی ریلی لو یو

عیلی نے ایک بار پھر دعا کو ہگ کیا اور پھر اپنی فل سپیڈ کے ساتھ سڑک پر دوڑنے لگی

اس بات سے انجان کے اس کے پیچھے فہد دعا تک پہنچ چکا ہے

عیلیٰ کہاں ہے

Page | 115

فہد نے دعا کے پاس سڑک پر بیٹھتے ہوئے کہا

نہیں بتاؤں گی اور تم عیلى سے دور رہو سمجھے

اپنا دل بہلانے کے لئے کوئی اپنی جیسی ڈھونڈو

دعا نفرت سے فہد کو دیکھ کر بولی جبکہ فہد نے مٹھی میں دعا کے بال دبوچے اور اس کا چہرہ اوپر کر کے بولا

رہے گی تو وہ ہمیشہ میرے پاس ہی

پھر چاہے تمہیں یا اسے اچھا لگے یا برا

اس سے میرا کوئی مطلب نہیں ہے

فہد غصے سے دانت پیتے ہوئے بولا اور پھر دعا کے بالوں کو زور سے جھٹکا جس سے دعا سڑک پر گرتی گرتی بچی

بولو عیلى کہاں ہے ورنہ میں تمہیں جان سے

اس سے پہلے کہ فہد اپنی بات مکمل کرتا اس کے موبائل پر قاسم کی کال آنے لگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہاں قاسم بولو

اسد آیا فارم ہاؤس پر

Page | 116

فہد فوراً کال پک کر کے بولا جبکہ قاسم کی بات سن کر فہد کے ہاتھ سے فون گرتے گرتے رہ گیا پھر فہد نے قاسم کو آنے کا بول کر کال کاٹی اور پھر سے دعا کے بالوں کو پکڑ کر کھینچا جس سے دعا زور سے چیخی

اسد پر کس نے حملہ کیا

جواب دو میری بات کا

فہد زور سے دھاڑا تو دعا نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لیں

زندگی بستی ہے میری اسد میں

اور اس کی زندگی لینے کے بارے میں سوچنے والے کو بھی میں جان سے مار دوں گا

بولو کس نے کیا ہے اسد پر حملہ

اب کی دفعہ فہد کہتے ہوئے اٹھا اور پھر اپنی گاڑی سے گن نکال کر لایا اور دعا کے سر پر رکھ کر بولا

بولو ورنہ میں تمہیں ابھی شوٹ کر دوں گا

تم نے مارا اسد کو یا پھر عیسیٰ نے

فہد اس وقت کوئی پاگل جنونی انسان ہی لگ رہا تھا جو اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو

م۔۔۔۔ میں نے

می۔۔۔۔ میں نے ما۔۔۔۔ ماراھے تم۔۔۔۔ تمہارے بھا۔۔۔۔۔۔۔۔ بھائی کو

دعا نے یہ سوچتے ہوئے جھوٹ بولا کہ اگر اس نے عیسیٰ کا نام لیا تو فہد عیسیٰ کو جان سے مار دے گا اور وہ عیسیٰ کو مرتا ہوا کیسے دیکھ لیتی

اور ویسے بھی عیسیٰ نے دعا کو بچانے کے لئے ہی اسد پر حملہ کیا تھا تو عیسیٰ کو اس بات کی سزا کیوں ملے

تم نے تم نے مارا اسد کو

کیا سوچا تم نے کہ اسد کو مار کر تم خود بچ جاؤ گی

ہاں اسد کو تو میں بچالوں گا مگر اس سے پہلے تمہیں اس جرم کی سزا دے دوں

فہد نے بولتے ہوئے گن دعا کے پیٹ پر رکھی اور پھر ٹریگر دبا دیا

جس سے ایک چیخ کے ساتھ دعا سڑک پر گرمی اور خون تیزی سے سڑک پر بہنے لگا جبکہ عیسیٰ جو کہ سڑک پر

تیزی سے بھاگ کر پولیس کی گاڑی کی طرف جا رہی تھی

اچانک گولی کی آواز سن کر پلٹی اور واپس دعا کی طرف دوڑنے لگی

ابھی وہ دعا سے کچھ فاصلے پر ہی تھی کہ اسے دعا سڑک پر گری ہوئی نظر آئی

آآپی

عیلیٰ چیخ کر بھاگ کے دعا کے پاس گی اور سڑک پر بیٹھ کر دعا کو اٹھانے لگی جو کہ ہر گزرتے لمحے کے ساتھ

آنکھیں بند کر رہی تھی جبکہ سانس بھی کم ہوتی جا رہی تھیں

اور پھر ایک آخری سانس لینے کے بعد دعا عیسیٰ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر چلی گئی جبکہ عیسیٰ دیوانہ وار دعا کو

جھنجھوڑ کر اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی

آپی اٹھیں ناپلیز

آپ میرے ساتھ ایسے نہیں کر سکتیں

عیلیٰ مسلسل روتے ہوئے دعا کو بولے جا رہی تھی جبکہ فہم جو کہ کچھ فاصلے پر کھڑا عیسیٰ کو ہی دیکھ رہا تھا چلتا

ہوا عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا جبکہ عیسیٰ ابھی بھی چیختے ہوئے دعا

کو بلارہی تھی مگر دعا تو کب کی اسے چھوڑ کر جا چکی تھی

چھوڑیں مجھے

آبی بچائیں مجھے

عیلیٰ نے روتے ہوئے ہند کے ہاتھ کو چھڑوانا چاہا مگر ہند کی پکڑ بہت مضبوط تھی

Page | 119

پھر عیسیٰ نے جھک کر ہند کے ہاتھ کو کاٹا تو ہند نے عیسیٰ کو چھوڑ کر ایک زور کا تھپڑ اس کے منہ پر مارا جس سے

عیسیٰ لڑکھڑا کر سڑک پر گر گئی مگر اس سے پہلے کے ہند دوبارہ عیسیٰ کو پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتا عیسیٰ جلدی

سے اٹھی اور ہند سے دور بھاگنے لگی

ابھی وہ تھوڑی دور ہی گئی تھی کہ اچانک ایک گاڑی اس کے سامنے آئی اور عیسیٰ بھاگتے ہوئے اس سے ٹکرا

گئی

جبکہ ہند عیسیٰ کو دوبارہ پکڑنے کا سوچتے ہوئے واپس اپنی گاڑی میں آیا کہ اسے دوبارہ قاسم کی کال آگئی

ہاں قاسم

بکواس مت کرو

میں ابھی آ رہا ہوں

ہند نے غصے سے کال کاٹی اور گاڑی اپنے فارم ہاؤس کی طرف موڑ لی



قاسم قاسم

کہاں ہوتی

فہد فاسٹ ڈرائیو کر کے فارم ہاؤس میں پہنچا اور تقریباً بھاگتے ہوئے اندر داخل ہو کر زور زور سے قاسم کو

آواز دینے لگا جبکہ قاسم روتے ہوئے کمرے سے نکلا اور فہد کے گلے لگ گیا

بھائی جی وہ

وہ اسد بھائی چلے گئے ہیں جی ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر

قاسم روتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ فہد نے یہ سنتے ہی کھینچ کر قاسم کو خود سے الگ کیا اور پھر اسے خونخوار

نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

بکواس بند کرو اپنی

سمجھے تم ایسا کچھ نہیں ہے

بس تم بتاؤ مجھے کہ اسد پر کہاں ہے

فہد شدید غصے میں قاسم کو مخاطب کر رہا تھا حالانکہ اس نے آج تک کبھی قاسم سے اس طرح بات نہیں کی تھی مگر اب سوال اس کے جان سے عزیز بھائی کا تھا اور قاسم اس کے بارے میں بقول فہد کے بکواس کر رہا تھا

جو کہ سچ بھی تھا مگر فہد اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہا تھا

آئیں جی

میرے ساتھ

قاسم نے بہت مشکل سے خود کو سنبھالا

اور فہد کی حالت کو سمجھتے ہوئے فہد کے رویے کا برا منائے بغیر فہد کو اسد کے پاس لے جانے لگا

قاسم کا باپ حیات صاحب کا ڈرائیو تھا اس لئے قاسم کا بھی فہد کے گھر بچپن سے ہی آنا جانا تھا جس کی وجہ

سے قاسم اسد اور فہد دونوں کے ساتھ ہی بڑا ہوا اور قاسم کو بھی اسد اور فہد دونوں سے بہت لگاؤ اور محبت

تھی

اس لئے اب بھی وہ اسد کی موت سے ٹوٹ کر رہ گیا تھا جبکہ فہد اس کی توجان بستی تھی اسد میں اس کا کیا

حال ہو گا اسد کو مرنا ہوا دیکھ کر

یہی سوچ کر قاسم پریشان ہو رہا تھا

اسد بیٹے جلدی اٹھو

Page | 122

پلیز اٹھو اسد

یار آنکھیں کھولو بھی

اسد اٹھو نا

فہد نے جھنجھوڑ کر اسد کو ہلایا مگر اسد کے بے جان وجود میں کوئی حرکت نہ ہوئی

اسد اٹھ جاؤ یار دیکھو اب تو مجھے بھی رونا آرہا ہے

مت تنگ کرو یار بھائی کو

سوری یار مجھے تمہیں روکنا نہیں چاہیے تھا

تم سہی کر رہے تھے اس لڑکی کے ساتھ وہ اسی قابل تھی

وہ دو ٹکے کی لڑکی اس کی اتنی ہمت کہ اس نے تم پر حملہ کیا

مگر اب مار چکا ہوں میں اسے لے لیا تمہارا بدلہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لیکن عیسیٰ وہ بھاگ گئی مگر تم فکر نہیں کرو اسے بھی میں ادھر ہی لے کر آوں گا تاکہ اس کی بہن جو مرتے وقت تک مجھے صرف یہ کہہ رہی تھی کہ میں ریلی سے دور رہو وہ مرنے کے بعد بھی عیسیٰ کو میرے پاس دیکھ کر سکون سے نہ رہے

خیر چھوڑو یہ سب

اب بس تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ پھر ہم سب خوشی خوشی رہیں گے اور اور پھر تمہاری شادی بھی تو کرنی ہے

اس لئے اٹھ جاؤ اسد یار ہو اسپتال بھی تو جانا ہے

اٹھو نا

فہد دیوانہ وار اسد کو جھنجھوڑ کر اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا جسے دیکھ کر قاسم فہد کے پاس آیا اور پھر فہد کو اسد

سے الگ کرنے لگا جبکہ فہد پیچھے مڑا اور قاسم کو زور سے دھکادے کر بولا

دور ہو مجھ سے

اسد کو کچھ نہیں ہوا سمجھے تم

فہد سرخ آنکھیں قاسم کے وجود پر گاڑتے ہوئے بولا جبکہ قاسم دوبارہ فہد کے پاس آیا اور اسے زور سے پکڑ

کر اپنے گلے لگا کر بولا

بھائی جی اسد بھائی جا چکے ہیں

سنجھالیں خود کو

اب وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے وہ مر چکیں ہیں

قاسم نے جیسے ہی فہد سے یہ لفظ کہے فہد پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا جبکہ قاسم ابھی بھی فہد کو گلے لگائے ہوئے تھا

بھائی جی ایک بات بتانی ہے آپ کو جس کے پورا ہونے سے اسد بھائی کو سکون ملے گا

اسد بھائی کو اس لڑکی نے نہیں مارا بھائی جی جسے آپ مار کر آئیں ہیں

میں سچ کہہ رہا ہوں بھائی جی اسد بھائی نے مجھے بتایا کہ اس لڑکی کی چھوٹی بہن نے اسد بھائی کے سر پر مارا تھا

اسد بھائی آپ کو یہی بتانا چاہتے تھے مگر پھر ان کے پاس وقت بہت کم تھا

اور آپ آ نہیں رہے تھے تو انہوں نے مجھے بتا دیا

آپ کو کمزور نہیں ہونا ہے بھائی جی بلکہ خود کو سنبھال کر اس لڑکی سے اسد بھائی کا بدلہ لینا ہے

آپ سمجھ رہے ہیں بھائی جی میں کیا کہہ رہا ہوں

آپ یا میں اب نہیں روئیں گے بلکہ ہمیں اس لڑکی کو تلاش کرنا ہے پھر ہر گزرتے دن کے ساتھ اسے

اذیت دے دے کر ماریں گے

پھر جا کر اسد بھائی کو سکون ملے گا

قاسم آہستہ آہستہ بول کر فہد کے ذہن اور دل میں زہر بھر رہا تھا جبکہ فہد بھی یہ بات سن کر قاسم کی بات ماننے کے لئے راضی ہو گیا تھا کہ وہ عیسیٰ کو کہیں سے بھی ڈھونڈ کر اپنے پاس لے آئے گا اور پھر اسے

پیل مارے گا

LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□

PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□PDI LRI♥□

چھ ماہ بعد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

وہ بہت تیزی سے بھاگ رہی تھی بغیر پیچھے دیکھے بس بھاگے جا رہی تھی کہ اچانک اسے ایک چیخ سنائی دی

آپی

Page | 126

اس نے رک کر کہا اور پلٹ کر پیچھے بھاگی

وہ بھاگ کر آئی تو اپنی بہن کو زمین پر خون میں بھرے گئے ہوئے دیکھا

آپی

آپی اٹھیں پلیز

آپی

آپ کو کچھ نہیں ہوگا

ہم ابھی یہاں سے نکل جائیں گے

آپی پلیز آنکھیں کھولیں

آپ سن رہی ہیں کہ میں کیا کہ رہی ہوں

آپی اٹھیں نا

وہ زار و قطار رو کر اپنی بہن کو پکار رہی تھی

مگر اکھڑی ہوئی سانسوں کے علاوہ اسے کوئی

جواب نہیں مل رہا تھا

اور پھر ایک آخری جھٹکا کھا کر اس کی بہن

اسے اکیلا چھوڑ جاتی ہے

آپی

آپی اٹھیں پلین

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتیں

میں مر جاؤں گی آپ کے بغیر

چھوڑو مجھے

چھوڑوو

ہاتھ مت لگانا مجھے

آپی مدد کریں میری

اٹھیں نا

Page | 128

آپی

عیلیٰ چیخ کر اٹھی اور خود کو پسینے میں شہر ابور پایا

یہ خواب عیلیٰ پچھلے چھ ماہ سے آرہا تھا

جب سے دعا کی موت ہوئی تھی

چھ ماہ پہلے جب عیلیٰ کا ایکسڈینٹ ہوا تو وہ پولیس کی گاڑی تھی جس میں سے انسپیکٹر منیر باہر نکلا اور عیلیٰ کو

ہوسپٹل لے کر گیا جہاں عیلیٰ تین دنوں تک بے ہوش رہی

اور جب اسے ہوش آیا تو اسے ایک اور جان لیوا خبر سننے کو ملی کہ دو دن پہلے دعا کی لاش ملنے ہی فیصل صاحب

ھاٹ اٹیک سے فوت ہو چکے تھے

یعنی عیلیٰ اب اس دنیا میں بالکل اکیلی رہ گئی تھی

اگر قیوم صاحب عیلیٰ کو نہ سنبھالتے تو یقیناً عیلیٰ خود کشی کر چکی ہوتی پھر جیسے تیسے عیلیٰ نے خود کو سنبھالا

کیونکہ اور کوئی چارہ بھی نہیں تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آخر زندگی تو گزارنی ہی تھی

اور اوپر سے فہد کا ڈر بھی تھا اس لئے عیسیٰ نے قیوم صاحب سے مدد لیتے ہوئے اپنے گھر سے ضروری سامان اور پیسے لیے اور اپنا گھر چھوڑ کر ہوٹل میں رہنے لگی

Page | 129

حالانکہ قیوم صاحب نے اسے کہا بھی تھا کہ وہ عیسیٰ کو لاہور اس کے ریلیٹیوز کے پاس چھوڑ آتے ہیں مگر عیسیٰ نے منع کر دیا

اور تو اور عیسیٰ قیوم صاحب کے لاکھ پوچھنے کے باوجود بھی فہد کے بارے میں کچھ نہ بولی

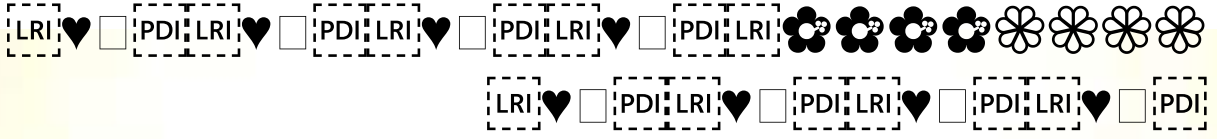
تو تھک ہار کر قیوم صاحب نے دعا کا کیس بند کر دیا

جبکہ دوسری طرف جب حیات صاحب کو اسد کی موت کا پتہ چلا تو انھیں ہاٹ اٹیک آیا

فری ہو اسپتال لے جانے سے زندگی تو ان کی بچ گئی مگر فل بوڈی پیرالائز ہو گئی

جس سے فہد پر اب ساری ذمہ داریاں آچکی تھیں اور وہ انھیں باخوبی نبھا بھی رہا تھا اور ساتھ ساتھ عیسیٰ کا بھی پتہ لگا رہا تھا مگر عیسیٰ کے گھر چھوڑ دینے کی وجہ سے وہ ابھی تک عیسیٰ کو ڈھونڈنے میں ناکام ہو رہا تھا

لیکن یہ بات تو طے تھی کہ فہد عیسیٰ کو چھوڑنے والا تو نہیں تھا



آپی مجھے معاف کر دیں پلیز

میری وجہ سے آپ کی موت

آئی ایم ریلی سوری آپہی

سب میری غلطی ہے نہ میں آپ کو اکیلے وہاں سڑک پر چھوڑ کر جاتی اور نہ آپ کو گولی لگتی

مجھے معاف کر دیں آپی پلیز معاف کر دیں

آپ کہ بہن بہت بری ہے آپی جو آپ کی مدد بھی نہ کر سکی

آپ کو اکیلا مرنے کے لئے چھوڑ دیا

آئی ایم سوری آپی

عیلی روتے ہوئے مسلسل دعا سے معافی مانگ رہی تھی

جو کہ وہ پچھلے چھ ماہ سے کر رہی تھی

اور بابا آپ

آپ نے بھی ثابت کر دیا نا کہ آپ کو صرف آپ سے محبت تھی میں تو کچھ تھی ہی نہیں آپ کے لئے

آپ نے ایک دفعہ بھی نہ سوچا بابا کہ میں کس طرح رہوں گی اکیلی اس دنیا میں

آخری دفعہ مجھے اپنے سینے سے بھی نہیں لگنے دیا اور مجھ سے اتنا دور چلے گئے کہ اگر چاہوں بھی تو یہ فاصلہ ختم نہیں کر سکتی

اگر چاہوں بھی تو آپ دونوں کے گلے لگ کر رو نہیں سکتی

میرا تھا ہی کون بابا آپ دونوں کے علاوہ

مگر آپ دونوں نے ہی میرے ساتھ بے وفائی کی

میں بہت تکلیف میں ہوں بابا

بہت اکیلی ہو گئی ہوں کوئی نہیں ہے میرا جو میرے درد کو سمجھے جو میری تکلیف دور کرے

جو مجھے سکون دے سکے

مجھے سمجھ نہیں آتا بابا میں کیا کرو

اگر خود کشی حرام نہ ہوتی نا تو کب کی میں کر چکی ہوتی مگر پھر اس طرح تو میں پھر کبھی بھی آپ دونوں سے

نہیں مل سکوں گی

کیونکہ آپ دونوں تو جنت میں ہوں گے نا

اور میرے خودکشی کرنے سے میں پھر آپ دونوں سے دور ہو جاؤں گی

Page | 132

اس ڈر سے خودکشی بھی نہیں کر رہی مگر میں تھک گئی ہوں بابا یہ تکلیف سہتے سہتے اب اور برداشت نہیں ہوتی

مجھے سکون چاہیے بابا

ہمیشہ کے لئے

آج پھر عیسیٰ قبرستان میں موجود دعا اور فیصل صاحب کی قبر پر زار و قطار رو کر اپنی تکلیف بیان کر رہی تھی جو کہ وہ پچھلے چھ ماہ سے ہر ہفتے یہاں پر آ کر کرتی تھی

اس طرح کچھ تو دل کا درد کم ہوتا تھا جیسے کہ اب عیسیٰ خود کو کچھ بہتر محسوس کر رہی تھی

اسی طرح کچھ دیر عیسیٰ مزید وہاں بیٹھی رہی اور پھر سورت فاتحہ پڑھی اور دعا اور فیصل صاحب کی مغفرت کی دعا کر کے اٹھی اور قبرستان سے باہر نکل گئی



عیلی بلیک فراک پہنے بڑی سے بلیک ہی چادر میں بس سٹینڈ پر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی آج بس معمول سے زیادہ لیٹ ہو گئی تھی

لیکن اب جو بھی تھا انتظار تو کرنا ہی تھا بس کا

اور وہ چپ چاپ کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی

جبکہ اس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی وہاں کھڑے بس کا ہی ویٹ کر رہے تھے

اچانک بس سٹینڈ سے کچھ فاصلے پر فہد کی گاڑی خراب ہو گئی

فہد جو آج کسی ضروری میٹنگ کے لئے کراچی آیا تھا اس بات سے انجان کہ آج اس کی چھ ماہ کی تلاش پوری ہونے والی ہے

فہد نے غصے میں دو تین دفعہ گاڑی سٹارٹ کرنے کی کوشش کی مگر گاڑی میں کچھ زیادہ ہی بڑی خرابی ہو گئی تھی

تو فہد غصے میں گاڑی سے باہر نکلا اور قاسم کو کال کرنے لگا مگر قاسم کا نمبر بزی جا رہا تھا اور یہ بات فہد کو اور غصہ دلار ہی تھی

عیلی کو کھڑے ہوئے مزید 5 منٹ ہی ہوئے تھے کہ بس سٹینڈ پر بس آ کر رک گئی

اور لوگوں کی افراتفری مچ گئی کوئی بس سے اتر رہا تھا تو کوئی بس میں چڑھ رہا تھا

جبکہ عیسیٰ نے کچھ دیروٹ کیا کہ رش کم ہو جائے اور پھر اچھے سے دوبارہ اپنی چادر ٹھیک کی اور بس میں چڑھنے لگی

ابھی عیسیٰ نے بس میں ایک پاؤں ہی رکھا تھا کہ ایک بچی اچانک سے عیسیٰ کے سامنے آئی اور بس سے اترنے

لگی جس کی وجہ سے عیسیٰ کا اس بچی سے ٹکراؤ ہوا اور وہ بچی بس سے گر گئی

مگر عیسیٰ نے اسے پکڑنے کی کوشش کی تھی جس کے نتیجے میں اس بچی کو زیادہ چوٹ نہیں آئی

مگر پھر بھی عیسیٰ اس بچی کو اچھے سے چیک کر رہی تھی کہ کہیں اسے زیادہ چوٹ تو نہیں آئی

کہ اچانک اس بچی کی والدہ عیسیٰ کے پاس آ کر اپنی بچی اٹھانے جبکہ عیسیٰ نے جلدی سے اس بچی کی والدہ سے

سوری کی مگر وہ عورت کو ریلی کو باتیں سنسنی ہی شروع ہو گئی جبکہ عیسیٰ بار بار سوری بول بھی رہی تھی مگر

اس عورت کے عیسیٰ کو بخشنے کے کوئی ارادے نہیں تھے

اسی لڑائی جھگڑے میں عیسیٰ کو اتنا ہوش ہی نہیں رہا کہ اس کی چادر چہرے سے ہٹ چکی تھی اور اس کا چہرہ

واضح ہو رہا تھے

ورنہ عیسیٰ ہمیشہ اپنا چہرہ چھپانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرتی تھی مگر آج پریشانی میں اس کا اس بات پر

دھیان ہی نہیں گیا

فون اٹھا قاسم

کہاں مر گیا ہے تو

فہد نے غصے میں بولتے ہوئے چھٹی دفعہ قاسم کو کال کی مگر پھر ناکامی کی صورت میں فہد نے غصے سے موبائل واپس اپنی پاکٹ میں ڈالا اور پھر غصہ کم کرنے کے لئے اور گرد دیکھتے ہوئے لمبے لمبے سانس لینے لگا

کہ اچانک اس کی نظر عیسیٰ پر پڑی

جو کہ کسی بچی کو زمین سے اٹھانے میں مدد کر رہی تھی

جیسے ہی اچانک عیسیٰ کی نظر خود کو دیکھتے ہوئے فہد پر پڑی تو عیسیٰ نے ڈر کر جلدی سے اپنا چہرہ چھپایا اور اس

عورت کو لڑتا ہوا چھوڑ کر تیزی سے بس میں چڑھ گئی

جبکہ فہد بھی تیزی سے بس کی طرف بھاگا لیکن بس اب سپیڈ پکڑ چکی تھی

اور فہد کی نظروں سے دور ہوتی جا رہی تھی

آآہ

اس دفعہ تو تم مجھ سے بچ گئی عیسیٰ مگر کب تک بچ پاؤ گی

آنا تو تمہیں میرے پاس ہی ہے

فہد زور سے چیخا اور پھر دانت پیستے ہوئے بولا

کہ اچانک اس کے موبائل پر قاسم کی کال آگئی

جسے فہد نے فوراً اٹینڈ کیا اور پھر جلدی سے بولا

قاسم عیسیٰ مل چکی ہے

یہاں کراچی میں ہے وہ مجھے ابھی دکھی ہے بس سٹینڈ پر

مجھے کل تک عیسیٰ کی ہر خبر چاہیے کہ وہ کہاں رہتی ہے

کیا کرتی ہے

اس کی ٹائمنگ کیا ہے

سب کچھ کل شام تک مجھے بتانا ہے تو نے

تو جلدی آ یہاں دوسری گاڑی لے کر

میری گاڑی خراب ہو گئی ہے

جلدی آئیہاں

Page | 137

فہد نے قاسم کو اس بس سٹاپ کا ایڈس بتایا اور فون بند کر کے عیسیٰ کے بارے میں سوچنے لگا

-----LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|-----

-----PDI|LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|LRI|♥|□|PDI|-----

عیسیٰ تقریباً بھاگتے ہوئے ہو سٹل میں داخل ہوئی اور جلدی سے اپنے روم کو لاک کر کے بیڈ پر بیٹھ کر لمبے

لمبے سانس لینے لگی

کیا ہوا تمہیں علیشاہ

اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو

فاطمہ (عیسیٰ کی روم میٹ) نے پریشانی سے عیسیٰ کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

آج کیونکہ سنڈے تھا اس لئے کالج سے چھٹی تھی اور فاطمہ بھی اسی لئے ابھی ابھی اپنے گھر سے واپس ہو سٹل

آی تھی

کہ اچانک سے عیسیٰ کو اس طرح روم میں داخل ہوتا دیکھ کر اس سے وجہ پوچھنے لگی
جبکہ عیسیٰ نے ڈری سہمی ہوئی نظروں کے ساتھ فاطمہ کو دیکھا اور پھر کانپتے ہوئے پانی مانگا
تو فاطمہ جلدی سے اٹھی اور پانی کا گلاس لا کر عیسیٰ کو دیا جسے عیسیٰ نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے پکڑا اور ایک ہی
سانس میں سارا پانی پی کر گلاس واپس فاطمہ کو پکڑا دیا

اب بتاؤ علیشاہ

کیا ہوا تم اتنا ڈر کیوں رہی ہو

فاطمہ نے فکر مندی سے عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ عیسیٰ نے چونک کر فاطمہ کی طرف دیکھا اور پھر خود کو
ریلیکس کرتے ہوئے بولی

کچھ نہیں فاطمہ وہ بس کچھ لڑکے میرے پیچھے لگ گئے تھے اس لئے بھاگ کر ہاسٹل آئی

تم ٹینشن نہیں لو

میں ٹھیک ہوں

تم یہ بتاؤ کہ تم تو شام کو آنے والی تھی نا

اب کیسے آگئی

عیلی نے بات پلٹنی چاہی

جبکہ فاطمہ بھی عیسیٰ کی بات کا یقین کرتے ہوئے بولی

ہاں وہ

مجھے نوٹس چاہیے تھے تمہارے

میرے پتہ نہیں کہاں گم ہو گئے ہیں

مل ہی نہیں رہے

خیر مجھے اپنے نوٹس دے دو

میں نوٹو کاپی کروا کر تمہیں واپس کر دوں گی

فاطمہ نے فوراً اپنے کام کی بات کی تو عیسیٰ بھی جلدی سے بولی

ٹھیک ہے تم لے لو نوٹس اور میں ابھی منہ ہاتھ دھو کر واپس آتی ہوں

عیسیٰ نے نظریں چرا کر کہا اور ہاتھ روم میں گھس گئی جبکہ فاطمہ بھی کاندھے اچکا کر عیسیٰ کے نوٹس لینے لگی



اس وقت رات کے 12 بج رہے تھے سب لوگوں اپنے گھروں میں موجود نیند کی وادیوں میں گم تھے مگر رات کے اس وقت فہد اپنے فارم ہاؤس میں موجود ڈرنک پر ڈرنک کرے جا رہا تھا کیونکہ جب سے اس نے عیسیٰ کو دیکھا تھا تب سے ہی وہ سب تلخ یادیں کسی فلم کی طرح فہد کے دماغ میں چل رہی تھیں اسد کی موت کے ساتھ ساتھ اسے دعا کی موت کا بھی دکھ تھا یعنی ایک دفعہ پھر وہ کسی بے گناہ انسان کو جان سے مار چکا تھا یہ سوچ ہی اسے جیتے جی مار رہی تھی جبکہ اس بات سے فہد کے دل میں عیسیٰ سے بدلہ لینے کا جنون اور بڑھ رہا تھا بقول فہد کے یہ سب کیا دھرا عیسیٰ کا ہی تھا مگر سزا عیسیٰ کو تو نہ ملی بلکہ فہد کا جان سے عزیز بھائی اسے چھوڑ کر چلا گیا اور فہد بھی دعا کو جان سے مار کر خود ہر دن ٹور چرہورھا ہے اور یہی بات فہد کو عیسیٰ سے بدلہ لینے پر اکسار ہی تھی

اسی لئے فہد خود کو ان تکلیف دہ سوچوں سے دور رکھنے کے لیے ڈرنک کر رہا تھا جب بھی وہ حد سے زیادہ تکلیف میں ہوتا تو اسی طرح ڈرنک کرتا تھا تاکہ اس کے ذریعے وہ دنیا جہاں سے بے خبر ہو کر سو سکے کیونکہ سکون کی نیند تو اس پر جیسے ان چھ ماہ میں حرام ہو چکی تھی فہد کو ڈرنک کرتے ہوئے 2 گھنٹے سے زیادہ وقت ہو چکا تھا مگر فہد ابھی تک ہوش میں تھا اور ان تکلیف دہ سوچوں کی وجہ سے اذیت برداشت کر رہا تھا اسی لئے وہ اور ڈرنک کرنا چاہتا تھا تاکہ نشہ اس پر اس قدر حاوی ہو جائے کہ وہ سو سکے

ہاں بولو قاسم

کیا خبر ہے

Page | 141

ملی وہ

ابھی فہد نے شراب اپنے گلاس میں ڈالی ہی تھی کہ قاسم کی کال آگئی جسے فہد نے جلدی سے پک کیا اور

لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں قاسم سے بولا

بھائی جی

وہ مل گئی ہے مجھے

ہوسٹل میں رہ رہی ہے ایک لڑکی کے ساتھ جبکہ وہ لڑکی ہر ہفتے اپنے گھر چلی جاتی ہے اور پھر اتوار کی شام کو

واپس آ جاتی ہے یعنی یہ لڑکی اس وقت اکیلی ہوگی ہوسٹل میں

آپ چاہیں تو تب اپنا کام کر سکتے ہیں

نہیں تو اس کے علاوہ 2 ہفتوں بعد کالج میں چھٹیاں ہو رہی ہیں اور یہ لڑکی پچھلی دفعہ بھی چھٹیوں کے

دوران یہیں ہوسٹل میں رکی تھی

یعنی اب بھی وہ اس چھٹیوں میں ادھر ہی ہوگی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

تو اگر آپ تھوڑا احتیاط سے کام کرنا چاہیے ہیں تو ان چھٹیوں میں اپنا کام کر لیں

ورنہ اگر ہم جلدی کے چکر میں پڑے تو ہماری بدنامی ہو سکتی ہے بھائی جی

اب بتائیں بھائی جی

کہ کیا کرنا ہے میں تو آپ کے حکم کا غلام ہوں جی جو آپ حکم دیں گے وہی کروں گا جی

قاسم نے ٹھہر ٹھہر کر پر سکون انداز میں فہد سے ساری بات کی اور پھر فہد کے جواب کا انتظار کرنے لگا

جبکہ فہد ساری بات سن کر بالکل خاموش ہو گیا اور پھر کافی دیر بعد کچھ سوچتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے قاسم

ہم انتظار کرتے ہیں میں کوئی جلد بازی نہیں کرنا چاہتا

لیکن تم عملی پر نظر رکھو مجھے اس کے پل پل کی خبر ملی چاہئے

وہ کیا کرتی ہے

کہاں جاتی ہے

کس سے ملتی ہے سب کچھ

اور جیسے ہی اس کے ہو سٹل میں چھٹیاں ہوں تو تم فوراً مجھے اطلاع کرو گے

فہد بہت مشکل سے قاسم سے بات کر رہا تھا کیونکہ اس کی آنکھیں اب زبردستی بند ہو رہی تھیں

یعنی دماغ مکمل سن ہو چکا تھا

ٹھیک ہے بھائی جی

آپ ٹینشن نہ لیں آپ کو اس لڑکی کی ہر خبر مل جائے گی میں اس پر نظر رکھے ہوئے ہوں

چلیں پھر بھائی جی اب آپ سو جائیں

میں فون بند کر رہا ہوں

السلامتہ

فہد کے بولتے ہی قاسم نے جلدی سے کہا اور پھر کال کاٹ دی کیونکہ فہد کی آواز سے قاسم کو یہ تو اندازہ ہو

گیا تھا کہ فہد بہت زیادہ ڈرنک کر چکا ہے تو یقیناً اب وہ سونا چاہتا ہو گا اس لئے قاسم نے فہد کو جواب دے کر

فوراً کال بند کر دی تاکہ فہد اب آرام کر سکے



فہد کو دیکھے ہوئے عیسیٰ کو تقریباً دو ہفتے ہو چکے تھے اور عیسیٰ یہ سوچ کر اب کافی ریلیکس ہو گئی تھی کہ فہد کو

اس کے ہوسٹل کے بارے میں پتہ نہیں چلا اس لئے فہد نے اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا

اسی سوچ سے عیسیٰ اب کافی پرسکون ہو گئی تھی کہ اب اسے فہد سے کوئی خطرہ نہیں ہے

ورنہ عیسیٰ نے اپنے پیپر بھی اسی ٹینشن میں دیے تھے کہ کہیں فہد اسے ڈھونڈ نہ لے

حالانکہ عیسیٰ اچھی طرح اپنا چہرہ چھپا کر فاطمہ کے ساتھ کالج جاتی تھی مگر پھر بھی ایک ڈر تھا عیسیٰ کے دل میں

کہ فہد اسے کسی طرح بھی ڈھونڈ ہی لے گا

جبکہ دوسری طرف قاسم عیسیٰ کے پل پل کی خبر فہد کو دے رہا تھا اور اس نے فہد کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ

پرسوں عیسیٰ کے کالج میں چھٹیاں ہو رہی ہیں

فہد تو گویا گن گن کر دن کاٹ رہا تھا کہ کب سارا ہوسٹل خالی ہو

یعنی جب سب لڑکیاں اپنے اپنے گھروں میں چھٹیاں گزارنے کے لئے چلی جائیں گی تو تب فہد اپنا کام کر

سکے

اور آخر کار وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا فہد کو بے چینی سے انتظار تھا

لیکن عیسیٰ فہد کی سوچ سے انجان بہت خوش ہو رہی تھی کہ فہد سے اس کی جان چھوٹ گئی

لیکن یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا کہ آگے کیا ہوتا ہے



علیشاہ تم کیا پھر اس دفعہ یہاں ہو سٹل میں اکیلی رہنے والی ہو

اصل میں مجھے اچھا نہیں لگ رہا تمہارا اس طرح یہاں پر اکیلے رہنا

علیشاہ اگر تم برانہ مانو تو ایک بات کہوں تم سے

عیلیٰ جو ابھی ابھی باتھ روم سے باہر نکل کر اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے رگڑ رہی تھی فاطمہ کے اچانک بولنے پر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

فاطمہ مجھے تمہاری کوئی بھی بات بری نہیں لگے گی اس لئے بلا جھجک بولو کہ کیا کہنا چاہتی ہو

عیلیٰ بے تاثر چہرے کے ساتھ فاطمہ کو دیکھتے ہوئے بولی جبکہ فاطمہ عیلیٰ کی بات پر ہلکی سی مسکرائی اور پھر ایک لمبی سانس لینے کے بعد عیلیٰ کو دیکھتی ہوئی بولی

علیشاہ میں چاہتی ہوں کہ تم اس دفعہ میرے ساتھ میرے گھر چلو رہنے کے لئے

بہت اچھا لگے گا سب کو تمہارا وہاں جانا

صرف ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے سچ میں علیشاہ تم بہت انجوائے کرو گی ہماری کمپنی کو

فاطمہ نے ایکسائیڈ ہو کر علیشاہ کو بتایا جیسے کہ وہ یہ نیوز سن کر خوشی سے اچھل پڑے گی

مگر اس کے برعکس عیسیٰ نے غور سے فاطمہ کے چہرے کو دیکھا اور پھر پرسکون لہجے میں بولی

شکریہ بہت بہت شکریہ فاطمہ مگر میں یہاں پر بہت خوش ہوں اور تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

ہے کیونکہ مجھے اب عادت ہو گئی ہے اکیلے رہنے کی

میں اکیلے ہی پرسکون رہتی ہوں

بلکہ مجھے تو اصل میں زیادہ لوگوں کی موجودگی سے الجھن ہوتی ہے تو اس لئے میں تمہارے گھر میں

ایڈجسٹ نہیں کر پاؤں گی

اس لئے تم میری طرف سے بے فکر ہو کر اپنے گھر جاؤ

سب تمہارا ویٹ کر رہے ہوں گے

اور ویسے بھی ابھی تم نے ہی تو کہا ہے کہ صرف ایک ہفتے کی بات ہے

جو کہ چٹکی بجاتے ہی گزر جائے گا اور تم دوبارہ یہاں پر میرے پاس آ جاؤ گی

میں معافی چاہوں گی تم سے فاطمہ کہ میں تمہاری بات نہیں مان سکی

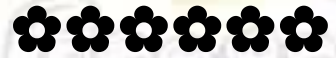
لیکن مجھے یہ یقین ہے کہ تم میری بات کو سمجھو گی

عیلیٰ نے مسکراتے ہوئے بہت تھل کے ساتھ فاطمہ کو منع کر دیا جبکہ فاطمہ بھی عیسیٰ کی بات سن کر ہلکا سا مسکرائی اور عیسیٰ کی بات کا برا منائے بغیر عیسیٰ کے گلے ملی اور پھر اپنا سامان اٹھا کر ہو سٹل سے باہر نکل گئی

جبکہ عیسیٰ اپنی نم ہوتی آنکھوں کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

اکیلی تو میں سچ میں بہت زیادہ ہوں فاطمہ اور میری یہ تنہائی تم کیا کوئی بھی دور نہیں کر سکتا کیونکہ عیسیٰ کو آج پھر سے شدت کے ساتھ فیصل صاحب اور دعا کی یاد آرہی تھی مگر عیسیٰ سوائے رونے کے اور کر بھی کیا سکتی تھی

تو اس لئے رو کر اپنے دل کا بوجھ کم کر رہی تھی



تم نے اچھے سے پتہ کیا ہے ناکہ سارا ہو سٹل خالی ہے

اور وہ واڈن اسے راستے سے ہٹا دیا تم نے

فہد اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے قاسم سے بولا جبکہ قاسم نے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی اور پھر نظریں جھکا

کر جواب دیا

Page | 148

جی بھائی جی

سارا ہوسٹل خالی ہے اور اس وارڈن کو بھی وہاں سے اس کے گھر بھجوا دیا ہے

اب بس اس چوکیدار کو کچھ پیسے دیں گے تو ہمیں اندر جانے دے گا اور اپنا منہ بھی ہمیشہ کے لئے بند رکھے گا

قاسم مصروف سے انداز میں گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بولا تو فہد بھی ہمم کہہ کر چپ ہو گیا اور ہوسٹل آنے

کا ویٹ کرنے لگا

اب یہ کون آگیا

شاید وارڈن ہوں اور ہو سکتا ہے کہ کوئی کام ہو مجھ سے

عیلی جو ابھی عشاء کی نماز پڑھ کر جاے نماز اٹھا رہی تھی کہ اچانک اپنے کمرے کے دروازے کے کھٹکھٹانے

پر چونک کر سوچنے لگی

اور پھر آہستہ آہستہ چل کر دروازے کے پاس آئی اور پھر دروازہ کھول دیا کہ اچانک فہد کو اپنے سامنے دیکھ کر عیسیٰ کو ایسے لگا جیسے ابھی وہ بے ہوش ہو کر گر جائے گی کیونکہ دل اتنی تیزی سے ہی دھڑک رہا تھا

جب کے اس کے برعکس فہد بنا پلکیں جھپکائے دیوانہ وار ریلی کو دیکھے گیا

نماز کے سٹائل میں دوپٹہ لیے وہ نازک کی لڑکی فہد کو دیکھ کر مکمل کانپ رہی تھی

اور فہد کو عیسیٰ کا اس طرح کرنا کتنا اچھا لگ رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا وہ جو سوچتا تھا کہ عیسیٰ کے ملتے ہی زور سے ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارے گا مگر اب صرف عیسیٰ کی ایک جھلک دیکھتے ہی وہ ساری باتیں ہی کیا دنیا جہاں کو بھی بھول گیا تھا

فہد جانے کتنی ہی دیر عیسیٰ کو اس طرح دیکھتے رہتا مگر پھر جب عیسیٰ نے دروازہ بند کرنا چاہا تب فہد اپنے ہوش و حواس میں واپس آیا اور جلدی سے عیسیٰ کو دروازہ بند کرنے سے روکنے لگا اور ایک ہی جھٹکے میں دروازے کو کھول کر کمرے میں داخل ہو گیا جبکہ عیسیٰ آنکھیں پھاڑے بس فہد کو ہی دیکھے جا رہی تھی جبکہ دل کی دھڑکن اب کافی دھیمی ہو گئی تھی یعنی عیسیٰ کو اب ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کا دل اب مکمل بند ہو جائے گا

تو عیسیٰ تم نے کیا سوچا کہ اتنی جلدی مجھ سے جان چھوٹ جائے گی تمہاری

اور میں اتنی جلدی تمہیں بھول کر تمہارے گناہ کو معاف کر دوں گا

اتنا اعلیٰ ظرف نہیں ہوں میں ریلی بلکہ میں تو بہت ظالم ہوں اور اب تم پر اتنے ظلم کروں گا

کہ تم سمیت تمہارے باپ اور بہن کی بھی روح کانپ جائے گی

فہد پر اسرار لہجے میں بولتے ہوئے عیسیٰ کے قریب آتا جا رہا تھا جبکہ عیسیٰ اب پیچھے ہوتی ہوتی مکمل دیوار کے ساتھ لگ چکی تھی

آئی ایم سا۔۔۔ سوری سس۔۔۔ سائیں جی

عیسیٰ کانپتے ہوئے بولی

جبکہ فہد نے عیسیٰ کی بات پر زور کا قہقہہ لگایا اور پھر ہنستے ہوئے بولا

ٹھیک ہے عیسیٰ تمہیں ایک چانس دیتا ہوں

بھاگو یہاں سے

جہاں کہیں بھی بھاگ سکتی ہو بھاگو

مگر اگر میں نے تمہیں پکڑ لیا تو عیسیٰ تو تم ہمیشہ کے لئے میری ہو جاؤ گی

فہد لودیتی نظروں سے عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے بولا جبکہ عیسیٰ نے فہد کی بات پر چونک کر اسے دیکھا تو فہد جلدی

سے عیسیٰ کے سامنے سے ہٹ گیا اور اسے بھاگنے کا اشارہ کیا

جبکہ فہد کے اشارہ کرتے ہی عیسیٰ نے دوڑ لگادی



کوئی ہے پلیز میری مدد کرو

دروازہ کھولو پلیز

عیسیٰ تیزی سے بھاگتی ہوئی سیدھی مین دروازے کے پاس گی اور دروازہ کھولنے لگی مگر دروازہ باہر سے لوک

تھا کیونکہ فہد نے عیسیٰ کے بھاگتے ہی فوراً قاسم کو کال کی تھی اور اسے کہا تھا کہ وہ دروازہ باہر سے لوک کر

دے

جو کہ وہ فہد کے کہتے ہی لاک کر چکا تھا

چوکیدار انکل میری مدد کریں پلیز

پلیز دروازہ کھولیں

پلیز کوئی تو میری مدد کرو

عیلی نے زور زور سے شور مچا کر دروازہ کھولنا چاہا مگر ہو سٹل فل کور ہونے کی وجہ سے عیسیٰ کی آواز باہر کسی کو

سنائی نہیں دے رہی تھی

دروازہ نہیں کھلے گا عیسیٰ

فہد کی آواز پر عیسیٰ نے پلٹ کر خوفزدہ نظروں سے فہد کی طرف دیکھا جو کہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے عیسیٰ

کے قریب آ رہا تھا

وہ کیا ہے نا عیسیٰ کہ قاسم میرے کہنے پر دروازے کو لوک کر چکا ہے باہر سے

اس لئے میری اجازت کے بغیر دروازہ تو نہیں کھلے گا

اور تمہارے پیچنے سے بھی صرف تمہارا گلا ہی خراب ہوگا کیونکہ تمہاری آواز تو باہر جا نہیں رہی

عیسیٰ کانپتی ہوئی مکمل آنکھیں پھاڑے فہد کو خود سے قریب سے قریب تر ہوتا دیکھ رہی تھی

جبکہ فہد مسلسل مسکرا کر بولتے ہوئے عیسیٰ کے بالکل قریب آ گیا تو عیسیٰ فہد کو دیکھ کر بالکل دروازے کے

ساتھ چپک گئی اور آنکھیں سختی سے بند کر لیں

جبکہ دل تھا کہ اتنی زور سے دھڑکنے لگا تھا جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر نکل جائے گا

کیوں اپنا گلا خراب کر رہی ہو عیسیٰ

چپ چاپ میرے ساتھ چلو زیادہ بھاگنے دھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے عیسیٰ
کیونکہ سوائے تمہاری انرجی ویسٹ ہونے کے اور کچھ نہیں ملے گا تمہیں کیونکہ تمہیں آج جانا تو میرے
ساتھ ہی پڑے گا

تو کیوں اس طرح خود کو تکلیف پہنچا رہی ہو

فہد عیسیٰ کے کان کے پاس آہستہ سے بولا جبکہ عیسیٰ جو کہ پہلے ہی بری طرح کانپ رہی تھی اب فہد کی
سانسوں کی گرمائش اپنے کان پر محسوس کر کے عیسیٰ کو ایسے لگا جیسے ابھی اس کی سانس رک جائے گی

ایک اور چانس چاہیے تمہیں

فہد نے عیسیٰ کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اس وقت مضبوطی سے آنکھیں بند کیے ہوئی تھی
جبکہ ہونٹ بھی مکمل کانپ رہے تھی

یعنی عیسیٰ کے خوف زدہ ہونے کی علامت تھی یہ جو کہ فہد کو بہت اٹریکٹ کر رہی تھی

فہد کی بات پر اچانک سے عیسیٰ نے آنکھیں کھولیں اور فہد کو بے یقینی سے دیکھنے لگی

جبکہ فہد عیسیٰ کو دیکھ کر طنز سے مسکرایا اور پھر اپنے دونوں ہاتھ عیسیٰ کے دائیں اور بائیں طرف رکھتے ہوئے
عیسیٰ کے چہرے پر جھک کر بولا

یہ تمہارا لاسٹ چانس ہے عیسیٰ

اور اب اگر تم پکڑی گئی نا تو تمہیں چپ چاپ میرے ساتھ چلنا ہوگا ورنہ تمہیں یہاں سے لے جانے کے اور بھی بہت سے طریقے میرے پاس موجود ہیں مگر میں انہیں استعمال نہیں کرنا چاہتا

فہد عیسیٰ کی ڈری سہمی ہوئی آنکھیں میں اپنی وحشت زدہ نظریں گاڑتے ہوئے بولا جبکہ عیسیٰ سے خوف کے مارے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا

پھر کچھ دیر تو فہد عیسیٰ کو اسی طرح دیکھتا رہا پھر عیسیٰ سے دور ہٹ کر کھڑا ہو گیا اور عیسیٰ کو چلنے کا اشارہ کیا جبکہ عیسیٰ نے زخمی سی نظروں سے فہد کو دیکھا کہ وہ شخص جان بوجھ کر ریلی کو تنگ کر رہا ہے جبکہ یہاں سے فرار کے سارے راستے اس نے خود بند کر دیے ہیں پھر بھی صرف خود عظیم بننے کے لئے عیسیٰ کو بھاگنے کا چانس دے رہا ہے کہ اس نے تو عیسیٰ کو چانس دیے تھے مگر عیسیٰ ہی بھاگ نہ سکی

عیسیٰ نے تکلیف سے فہد کے بارے میں سوچا اور پھر تیزی سے دھوڑنے لگی جبکہ فہد بھی آہستہ آہستہ چلتے ہوئے عیسیٰ کے پیچھے آنے لگا

عیسیٰ تیزی سے بھاگتی ہوئی وارڈن کے روم میں گئی مگر دروازہ باہر سے لوک تھا یعنی وارڈن بھی ہو سٹل میں موجود نہیں تھی

السلامت میں کیا کروں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی روتے ہوئے زور سے بولی جبکہ فہد جو کہ عیسی کے پیچھے سے آرہا تھا عیسی کی بات سن کر ہنستے ہوئے

بولا

Page | 155

میرے ساتھ چلو عیسی

اور کیا کرنا ہے تم نے

فہد کے بولنے کی دیر تھی عیسی نے مڑ کر فہد کو دیکھا اور ڈر کر پھر سے دھوڑنے لگی جبکہ فہد عیسی کی پشت کو دیکھ کر مسکرانے لگا

اف عیسی کتنی ضدی ہو تم

چلو کر لو کوشش

فہد مسکراتے ہوئے بولا اور پھر سے عیسی کی طرف چل پڑا جبکہ عیسی ہو سٹل کے ہر دروازے کو کھولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ہر دروازہ لوک تھا اس لئے عیسی روتے ہوئے مسلسل بھاگے جا رہی تھی آخر کار عیسی کو سٹور روم کا دروازہ کھلا ہوا نظر آیا تو وہ بھاگ کر سٹور روم میں چھپ گئی اور اپنے منہ کو سختی سے اپنے ہاتھوں کی مدد سے بند کر لیا

جبکہ عیسی کو فہد کے جوتوں کی آواز قریب سے قریب تر ہوتی سنائی دے رہی تھی

عیلی کہاں ہو یار

مطلب چھپ ہی گئی ہو تم

لیکن کہاں چھپی ہو یہ تو بتا دیتی

اف عیسیٰ سچ میں بہت ضدی ہو تم

مان کیوں نہیں لیتی ہو میری بات

چلو جیسی تمہاری مرضی

ڈھونڈ لیتا ہوں تمہیں

فہد بولتے ہوئے سٹور روم کے پاس آ رہا تھا جبکہ عیسیٰ نے اور زیادہ سختی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا کہ کہیں

ہلکی سی بھی آواز فہد کو سنائی نہ دے جاے

پہلی محبت کا احساس ہے تو

پہلی محبت کا احساس ہے تو

بجھ کے بھی بجھ نہ پائے

وہ پیاس ہے تو

تو ہی میری پہلی چاہت تو ہی آخری ہے

Page | 157

تو۔۔۔۔۔ میری زندگی ہے

فہد گنگناتے ہوئے سٹور روم کے پاس آیا مگر سٹور روم کا دروازہ کھولنے کی بجائے ہلکا سا مسکرایا اور پھر بولا

عیلیٰ کہاں چھپ گئی ہو یار

تمہیں ڈھونڈ ہی نہیں پارھا ہوں میں

سچ میں یار بہت تھکا دیا ہے تم نے

اب جب تم مل جاؤ گی نا تو کوئی اور ڈرامہ مت کرنا میں ویسے ہی بہت ٹائم ویسٹ کر چکا ہوں

اب اور نہیں کرنا چاہتا

فہد کو عیلیٰ کے ساتھ یہ کھیل کھیلنے میں بہت مزہ آ رہا تھا اسی لئے یہ پتہ ہونے کے باوجود بھی کہ عیلیٰ سٹور

روم ہے پھر بھی انجان بننے کا ڈرامہ کر رہا تھا مگر عیلیٰ کی جان پر بنی ہوئی تھی اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ

اگلی سانس بھی نہیں لے پائے گی

ابھی عیسیٰ فہد سے ہی ڈر رہی تھی کہ کہیں وہ سٹور روم میں نہ آجائے کہ اچانک عیسیٰ کو اپنے کندھے پر کسی چیز کی حرکت محسوس ہوئی

آآ

عیسیٰ زور سے چیختے ہوئے سٹور روم سے باہر نکلی تو سٹور روم کے سامنے کھڑے فہد کے سینے کے ساتھ آکر

ٹکرائی

عیسیٰ دیکھو میں نے تمہیں ڈھونڈ لیا

عیسیٰ جو چھپکلی کے ڈر کی وجہ سے بھول ہی گئی کہ وہ فہد کے ساتھ چپک کر کھڑی ہے کہ اچانک فہد کی آواز پر چونک کر سر اٹھا کر فہد کو دیکھا کہ فہد نے عیسیٰ کے منہ پر کلوروفارم سے بھرا ہوار و مال رکھا جو کہ وہ عیسیٰ کے باہر نکلنے سے پہلے ہی کرچکا تھا کیونکہ وہ یہ تو جانتا تھا کہ عیسیٰ اتنی آسانی سے تو فہد کے ساتھ نہیں جائے گی

اس لئے فہد اس چیز کا انتظام پہلے ہی کرچکا تھا جبکہ عیسیٰ کے کلوروفارم سوگتے ہی وہ فہد کے بازوؤں میں جھول گئی

تو فہد نے ایک ہاتھ سے عیسیٰ کو پکڑ کر اپنے سینے کے ساتھ لگا کر کھڑا کیا اور پھر دوسرے ہاتھ سے قاسم کو کال کر کے دروازہ کھولنے کا بول کر دوبارہ موبائل اپنی پاکٹ میں ڈالا پھر عیسیٰ کو اپنی بازوؤں میں اٹھا کر مین دروازے کی طرف چل پڑا جبکہ عیسیٰ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر فہد کے رحم و کرم پر ہو گئی



گڈ مارنگ

کیسی طبیعت ہے اب تمہاری

چکر وغیرہ تو نہیں آرہے

عیلیٰ جو ابھی ابھی ہوش میں آکر اپنی بند ہوتی آنکھوں کو بار بار کھولنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اچانک فہد

کی آواز پر الرٹ ہو کر مکمل ہوش میں آگئی اور پھر اٹھ کر بیٹھ گئی اور فہد کو دیکھ کر اسے رات کا سارا واقعہ یاد آ

گیا جو کہ سوائے تکلیف کے عیسیٰ کے لئے اور کچھ بھی نہیں تھا

جبکہ فہد جو کی عیسیٰ کے سامنے صوفے پر بیٹھا سے ہی دیکھ رہا تھا اٹھ کر چلتے ہوئے عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر لو

دیتی نظروں سے عیسیٰ کی طرف دیکھا اور پھر بولا

اٹھ کر منہ ہاتھ دھولو

کھانا بھجوارھا ہوں میں

اور یہ تمہارا دوپٹہ

اسے اوڑھ مجھے تم اس کے بغیر نظر مت آنا ورنہ اپنے انجام کی زمہداری تم خود ہوگی
فہد نے نظروں کا رخ موڑ کر دوپٹہ عیسیٰ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا جو کہ وہ اپنے پاس ہی صوفے پر رکھ کر
بیٹھا تھا مگر اب عیسیٰ کے ہوش میں آتے ہی اسے پکڑنے لگا جبکہ خود کو دوپٹے کے بغیر دیکھ کر عیسیٰ نے عجیب
سی شکی نظروں سے فہد کی طرف دیکھا

کچھ نہیں کیا تمہارے ساتھ

کیونکہ میں ان بزدل مردوں میں سے نہیں ہوں جو لڑکی کا بے ہوشی میں فائدہ اٹھاتے ہیں
یہ دوپٹہ تو تمہیں بیڈ پر لیٹاتے ہوئے یہ اتر گیا تھا اس لئے اسے مکمل اتار کر صوفے پر رکھ دیا کہ تم سکون سے
سو سکو

مگر اب اگر تم اس کے بغیر میرے سامنے آئی تو میں نہیں جانتا کہ میں کیا کچھ کر جاؤں گا تمہارے ساتھ

اس لئے اسے خود سے الگ مت ہونے دینا

خاص طور پر میرے سامنے

اب میں باہر جا رہا ہوں

کھانا تمہارے پاس آجائے گا تو کھا کر ریڈی ہو جانا کیونکہ شام کو ہمارا نکاح ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہد نے دو ٹوک انداز میں عیسیٰ سے بات کی اور پھر بھاری قدموں کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ بے یقینی کی کیفیت میں اسی ایک پوزیشن میں بیٹھی رہی کہ آخر یہ ہو کیا رہا ہے



جی بھائی جی

آپ نے بلا

قاسم جو فہد کے کمرے میں بولتے ہوئے داخل ہو رہا تھا مگر پھر فہد کو کسی سے فون پر بات کرتے ہوئے

دیکھ کر فوراً چپ کر گیا اور چپ چاپ کھڑے ہو کر فہد کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا

ہاں رضاتم دو تین گواہوں کا انتظام کرو اور شام 5 بجے سے پہلے انہیں میرے فارم ہاؤس پر لے کر آ جاؤ

وہ تمہیں پتہ چل جائے گا

زیادہ باتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے جو میں بول رہا ہوں صرف وہی کرو

اوکے

ٹھیک 5 بجے تم سب گواہوں سمیت ادھر موجود ہونے چاہیے

ٹھیک ہے بائے

فہد نے دو ٹوک انداز میں فون پر بات کی اور پھر کال کاٹ کر قاسم کی طرف مڑا

قاسم شام تک مولوی کا انتظام کرو

اور جا کر اپنی بہن کو بھی ادھر لے کر آؤ تاکہ وہ عیسیٰ کو تیار کر سکے

جلدی کرو زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس

اور جو کپڑے میں نے تم سے منگوائے تھے وہ لے آئے ہونا

فہد نے سنجیدگی سے قاسم کو دیکھتے ہوئے کہا جبکہ قاسم نے حیرانگی سے کچھ دیر فہد کے روشن چہرے کو دیکھا

جو کل تک تو روشن نہیں تھا مگر آج کچھ زیادہ ہی چمک رہا تھا

اور پھر نظریں جھکا کر بولا

بھائی جی چھوٹا منہ بڑی بات

مگر آپ کیا اس لڑکی سے نکاح کر رہے ہیں

مطلب بھائی جی آپ تو اس لڑکی سے بدلہ لینا چاہتا تھے مگر اب اسے اپنی عزت بنا رہے ہیں

قاسم نے ڈرتے ڈرتے فہد سے یہ بات کی جبکہ فہد کچھ دیر تک تو قاسم کی بات سن کر خاموش رہا کیونکہ یہ

بات تو اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر وہ عیسیٰ سے نکاح کیوں کر رہا ہے

وہ کیوں عیسیٰ کو دیکھ لینے کے بعد اپنے مقصد (جو کہ عیسیٰ سے اسد کی موت کا بدلہ لینا تھا) سے پیچھے ہٹ رہا ہے آخر کیوں وہ عیسیٰ کو ٹارچر نہیں کر رہا

ان سب کیوں کو فہد سمجھنے سے قاصر تھا کیونکہ اس وقت صرف ایک ہی بات اس کے دل اور دہین پر سوار تھی کہ اسے بس عیسیٰ سے نکاح کر کے اسے اپنے پاس رکھنا ہے

جیسے اگر اس نے عیسیٰ سے نکاح نہ کیا تو عیسیٰ اس سے ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے گی اسی وجہ سے بس اپنے دل کی مانتے ہوئے فہد عیسیٰ کو خود پر حلال کرنا چاہتا تھا

اور وہ اس وقت صرف یہی ایک بات ماننا چاہتا تھا اسی وجہ سے وہ شام کو عیسیٰ سے نکاح کر رہا تھا تمہیں جو کہا ہے وہ کرو قاسم

اب جاؤ یہاں سے

زیادہ دیر مت کرو

فہد نے بغیر قاسم کی کسی بات کا جواب دیے اسے اپنے کمرے سے نکال دیا

جبکہ خود ابھی بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اسے ہو کیا گیا ہے جو عیسیٰ کے لئے دل میں نفرت کی جگہ اب محبت لے رہی ہے

مگر فہد اس بات سے انجان تھا کہ محبت تو اس کے دل میں عیسیٰ کے لئے کبھی ختم ہوئی ہی نہیں تھی یہ تو بس
وقتی عضوہ تھا عیسیٰ پر

کیونکہ جن سے ہمیں محبت ہوتی ہے ان سے ہم کبھی نفرت نہیں کر سکتے

مگر فہد یہ باتیں سمجھنے سے قاصر تھا اس لئے فلحال خود کو ریلیکس کرتے ہوئے شام کا ویٹ کرنے لگا



بی بی جی یہ کھانا کھالیں

عیسیٰ جو بیڈ پر دروازے کی طرف کروٹ لیے لیٹی تھی کہ اچانک کسی کے بولنے کی آواز پر اٹھتے ہوئے
دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے ایک اڈھیر عمر عورت کھانے کی ٹرے اٹھائے کمرے میں داخل ہو رہی
تھی

عیسیٰ کچھ دیر تک بغیر کچھ بولے اس عورت کو دیکھتی رہی جو کہ اب کھانے کی ٹرے کو عیسیٰ کے پاس بیڈ پر
رکھ چکی تھی

وہ جی آپ یہ کھانا کھالیں ورنہ چھوٹے سائیں جی ہم پر غصہ کریں گے

اس عورت نے جب عیسیٰ کو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو جانے سے پہلے التجائیہ اندازہ میں عیسیٰ سے بولی جبکہ عیسیٰ نے غور سے اس عورت کو دیکھا جو کہ شاید کافی عرصے سے فہد کے پاس ملازمہ تھی

آنٹی آپ کا نام کیا ہے

عیسیٰ نے اس عورت کو دیکھتے ہوئے اچانک سوال کیا عیسیٰ کے اچانک بولنے پر وہ عورت گھبرا کر عیسیٰ کو دیکھنے لگی کہ ریلی اس کا نام کیوں پوچھ رہی ہے کیا اس سے کوئی غلطی ہو گئی ہے جو ریلی اس کا نام پوچھ کو فیس کو اس کی شکایت لگانا چاہتی ہے مگر پھر عیسیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر وہ عورت کچھ حد تک سنبھل کر

بولی

سنجھانام ہے میرا

لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں بی بی جی
سنجھانی نے عیسیٰ کے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہا

میرا نام عیساہ ہے آنٹی

لیکن زیادہ تر لوگ مجھے عیسیٰ کہتے ہیں

آنٹی کیا آپ میرے ساتھ کھانا کھا سکتی ہیں

اصل میں آنٹی مجھے اکیلے کھانے کی عادت نہیں ہے تو مجھ سے اس طرح کھانا نہیں کھایا جائے گا

Page | 166

عیلیٰ نے معصومیت سے سنجابی سے جھوٹ کہا جبکہ پہلے تو سچ میں عیسیٰ سے اکیلے کھانا نہیں کھایا جاتا تھا مگر پھر

دعا اور فیصل صاحب کے جانے کے بعد عیسیٰ نے اپنی بہت سی عادتوں کو چھینج کیا تھا

مگر اس وقت عیسیٰ سنجابی کا بھروسہ جیت کر اس کی مدد سے یہاں سے نکلنا چاہتی تھی

اس لئے سنجابی کے سامنے جھوٹ بول رہی تھی جو کہ وہ بہت کم بولا کرتی تھی

بی بی جی میں کیسے

مطلب جی میں نو کر ہوں جی اس گھر کی

اور ویسے بھی جی میں کھانا کھا چکی ہوں

اس لئے آپ کھا لو جی

سنجابی احساس کمتری سے بولی جبکہ عیسیٰ نے مسکراتے ہوئے سنجابی کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھایا اور پھر

اپنائیت سے بولی

آنٹی جی پلیز ایسے مت بولیں آپ بزرگ ہیں میری اور ٹھیک ہے آپ مت کھائیں کھانا اگر آپ کو بھوک نہیں ہے تو مگر جب تک میں کھانا کھا رہی ہوں تب تک میرے پاس ہی بیٹھ جائیں

اور بارے میں کچھ بتائیں آنٹی کہ آپ کب سے یہاں پر ہیں

عیلیٰ نرمی سے سنجابی کو دیکھ کر بول رہی تھی جبکہ سنجابی عیسیٰ کی خود کو اتنی اہمیت دینے پر پھولے نہیں سما رہی تھیں اسی لئے مسکرا کر عیسیٰ سے بولنے لگیں

وہ بی بی جی میں بڑی بی بی جی (فہد کی ماما) کے ساتھ جب ان کی شادی ہوئی تھی تب ان ساتھ ادھر آئی تھی اور اس بات کو 37 سال ہو چکے ہیں جی تب سے میں ادھر ہی ہوں

بس جی 2 سال پہلے بڑی بی بی جی کا انتقال ہوا تو سائیں جی نے بولا کہ اگر میں جانا چاہتی ہوں تو چلی جاؤں یہاں سے مگر جی دل لگ گیا ہے یہاں پر

اب تو یہی اپنا گھر لگتا ہے اور ویسے بھی مجھے چھوٹے سائیں جی سے لگاؤ بھی بہت ہے جی

اپنے بچے کی طرح لگتے ہیں مجھے چھوٹے سائیں جی

اس لئے انھیں چھوڑ کے نہیں جانا چاہتی ہوں

عیلی خاموشی سے سنجابی کی باتیں سن رہی تھی جبکہ سنجابی بھی بے تکلفی سے عیسیٰ کے ساتھ باتیں کیے جا رہی تھیں

عیلیٰ تھی ہی اتنی معصوم اور پیاری کہ کوئی بھی صرف ایک نظر اسے دیکھ کر اس کا دیوانہ ہو جاتا اسی لئے سنجابی بھی عیسیٰ کی شخصیت سے متاثر ہو کر اس سے باتیں کر رہی تھیں

چھوٹے سائیں جی غصے کے بہت تیز ہیں جی

زرہ زرہ سی بات پرا انھیں غصہ آجاتا ہے مگر وہ پہلے ایسے نہیں تھے جی پہلے بھی وہ زیادہ بولتے یا ہنستے نہیں تھے مگر پھر اسد سائیں جی کی موت کے بعد وہ غصہ بھی کرنے لگے ان چھے مہینوں میں میں نے کبھی انھیں مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا مگر کل رات جب وہ آپ کو اٹھا کر ادھر آئے تھے نا جی تب وہ مسکرا رہے تھے مجھے نہیں پتہ جی کہ انھیں آپ کہاں ملیں اور وہ آپ کو کیوں زبردستی لے کر آئے مگر میں اتنا جانتی ہوں جی کہ وہ آپ سے نکاح کر رہے ہیں اور یہ بہت بڑی بات ہے

کیونکہ میں نے آج تک چھوٹے سائیں جی کو کسی لڑکی کے آس پاس بھی نہیں دیکھا وہ تو جی کسی لڑکی سے بات تک نہیں کرتے مگر آپ سے نکاح کر رہے ہیں

لگتا ہے جی کہ آپ سے محبت ہو گی اے چھوٹے سائیں جی کو

سنجانان سٹاپ بولے ہی جارہی تھی جبکہ سنجابی کی باتوں سے ہی عیسیٰ کا پیٹ بھر گیا اس لئے کھانے کی ٹرے سنجابی کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی

آنٹی جی مجھے تھوڑا پانی مل سکتا ہے کیا عیسیٰ نے ٹرے میں پڑے خالی گلاس کی طرف دیکھ کر کہا کیونکہ اس گلاس میں موجود پانی تو عیسیٰ کھانے سٹارٹ کرنے سے پہلے ہی پی چکی تھی اور اب سنجابی کی خوفناک باتوں (جو کہ عیسیٰ کے لئے خوفناک تھیں کیونکہ وہ فہد کے متعلق تھیں) سے گھبرا کر عیسیٰ کا دل گھبرا رہا تھا اس لئے اس نے سنجابی سے پانی مانگا تھا

کیا ہوا بی بی جی

آپ ٹھیک تو ہیں

مجھے لگتا ہے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

رکیں جی میں چھوٹے سائیں جی کو بلا کر لاتی ہوں

سنجابی نے جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر کہا جبکہ عیسیٰ نے ڈر کر سنجابی کی طرف دیکھا اور پھر جلدی سے سنجابی کا ہاتھ پکڑ کر بولی

پلیز پلیز آنٹی

سائیں جی کو مت بلائیں

میں ٹھیک ہوں بس مجھے پانی چاہیے آپ پلیز وہ لادیں

Page | 170

اور پلیز سائیں جی کو میرے بارے میں کچھ مت کہیے گا

عیلیٰ نے ڈر سے کانپتی ہوئی آواز سے سنجابی کو کہا تو وہ عیسیٰ کی حالت دیکھ کر سر کو ہاں میں ہلا کر کمرے سے

باہر نکل گئی

جبکہ عیسیٰ یہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی کہ آخر وہ یہاں سے کیسے نکلے کیونکہ فہد سے نکاح تو وہ نہیں کر سکتی تھی

لیکن عیسیٰ کو اتنا سوچنے کے بعد بھی کوئی حل کوئی وسیلہ نظر نہیں آ رہا تھا

[LRI] ❀❀❀❀❀❀

زینب ارے اوزینب کہاں ہے تو

قاسم زینب کو پکارتے ہوئے گھر میں داخل ہوا تو زینب جو ابھی ابھی آٹا گوندھ کر ہٹی تھی

قاسم کے پکارنے پر گیلے ہاتھ اپنے دوپٹے سے خشک کرتی ہوئی صحن میں آ کر بولی

ہاں اداسائیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا ہوا تم مجھ کو اس طرح کیوں بلا رہا ہے

زینب اپنی ٹوٹی پھٹی اردو میں قاسم کو دیکھ کر بولی جو کہ سو جھے ہوئے چہرے کے ساتھ صحن میں کھڑا تھا

Page | 171

بھائی جی نے کہا ہے کہ تجھے لے کر آؤ

اس لئے چادر لے اور چل میرے ساتھ

قاسم صحن میں پڑی چار پائی پر بیٹھتے ہوئے بھاری آواز میں زینب سے بولا

جبکہ فہد کا نام سن کر زینب کا چہرہ اچانک سے روشن ہو گیا کیونکہ ویسے تو زینب فہد سے کتنے ہی سال چھوٹی

تھی یعنی کے 23 سال کی تھی جبکہ فہد 36 سال کا

لیکن پھر بھی وہ فہد کے بارے میں انوکھے جذبات رکھتی تھی

یعنی صاف لفظوں میں وہ فہد سے محبت کرتی تھی لیکن فہد نے اس سے محبت تو کیا کرنی تھی

کبھی زینب کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا

لیکن اس بات سے زینب کو زیادہ فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ وہ اس بات سے مطمئن تھی کہ اگر فہد اسے اہمیت

نہیں دیتا تو کسی دوسری لڑکی سے بھی اس کا تعلق نہیں ہے

اور اب جب اسے قاسم نے آکر کہا کہ فہد اسے بلا رہا ہے تو زینب کو یہ خوش فہمی ہونے لگی کہ فہد بھی اس کے جذبات سے آگاہ ہو کر اسے پسند کرنے لگا ہے تبھی تو فہد نے قاسم کو اسے بلانے کے لئے بھیجا ہے

کیا ہو گیا ہے تجھے

ایسے کیوں کھڑی ہے

بھائی جی انتظار کر رہے ہوں گے

جلدی چادر لے کر آ

میں باہر تیرا انتظار کر رہا ہوں

ٹھیک ہے ادا

قاسم بولتا ہوا باہر نکل گیا تو زینب بھی جلدی سے مسکرا کر قاسم کی بات کا جواب دیتی ہوئی اندر چادر لینے چلی

گئی



کیا کروں میں کیسے نکلوں یہاں سے

پتہ نہیں یہ آنٹی بھی میری مدد کریں گی یا نہیں

عیلیٰ سنجابی کے کمرے سے جاتے ہی اٹھ کر بے چینی سے بولتے ہوئے کمرے میں چلنے لگی

یا اللہ! پلیز میری مدد کریں

پلیز اللہ! مجھے سائیں جی سے ہمیشہ کے لئے دور کر دیں

میں ان کے ساتھ نہیں رہ سکتی ہوں

آپ تو جانتے ہیں ناکہ سائیں جی کتنے برے انسان ہیں

وہ مجھے بھی مار دیں گے جس طرح انھوں نے میرے بابا اور آپنی کو مار دیا

یا اللہ! میرا اب آپ کے سوا کوئی نہیں ہے

صرف آپ ہیں جو مجھے سائیں جی سے بچا سکتے ہیں

میری مدد فرمادیں اللہ!

پلیز

عیلیٰ دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا کر روتے ہوئے اللہ سے دعا کر رہی تھی

جبکہ اچانک اسے اپنے پاس شیشہ ٹوٹنے کی آواز سنائی دی جس پر چونک کر عیسیٰ نے اپنا چہرہ اٹھا کر دیکھا تو اسے
سنجابی خود سے کچھ فاصلے پر کھڑی نظر آئیں

جبکہ ان کے ہاتھ میں جو پانی کا گلاس تھا وہ اب زمین پر گر کر بکھرا پڑا تھا شاید سنجابی کے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ
گیا تھا

آنٹی جی کیا ہوا آپ اتنی خوفزدہ کیوں لگ رہی ہیں
عیسیٰ نے نم آنکھوں کے ساتھ سنجابی سے اچانک خوفزدہ ہونے کی وجہ جانتی چاہی جبکہ سنجابی عیسیٰ کی بات سن
کر تیزی سے چلتی ہوئیں عیسیٰ کے پاس آئیں

اور پھر بہت آہستہ آواز میں بولیں

بی بی جی ابھی جو آپ نے کہا جی وہ سچ ہے کیا چھوٹے سائیں جی نے آپ کی بہن اور

سنجابی اتنا بول کر چپ ہو گئیں جبکہ عیسیٰ نے اپنی سرخ آنکھوں سے سنجابی کی طرف دیکھا جو کہ رونے کی وجہ
سے سرخ ہو چکی تھیں اور پھر اپنے سر کو ہاں میں ہلایا

جبکہ سنجابی شوکڈ سی کھڑی عیسیٰ کے چہرے کو دیکھتی رہیں اور پھر اچانک عیسیٰ کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا سنجابا
بی کے ایسا کرتے ہی عیسیٰ نے زور زور سے رونا شروع کر دیا

کب سے عیسیٰ کو کسی ایسے ہمدرد کی ضرورت تھی جو اب اسے سنجابی کے روپ میں ہمدرد مل گیا تھا تو عیسیٰ نے

اپنا سارا درد سنجابی کے سینے لگ کر آنسوؤں کے ذریعے بہانا شروع کر دیا

بی بی جی اتنی سے عمر میں آپ نے کتنی تکلیف سہی ہے جی

اتنی سی عمر میں ہی اکیلی ہو گئیں ہیں آپ

چھوٹے سائیں جی ایسے بھی ہو سکتے ہیں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

بس کریں جی مت کریں خود کو ہلکان

صبر سے کام لیں جی

اللداسب بہتر کریں گے

سنجابی نے عیسیٰ کو خود سے الگ کر کے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

جبکہ عیسیٰ اب ہلکی ہلکی ہچکیاں لے رہی تھی پھر کچھ دیر تک خود کو سنبھالنے کے بعد عیسیٰ نے سنجابی کو دیکھتے

ہوئے کہا

آنٹی جی کیا آپ میری مدد کر سکتی ہیں یہاں سے بھاگنے میں

میرے پاس ٹائم بہت کم ہے آنٹی جی

شام کو سائیں جی مجھ سے نکاح کر رہے ہیں

میں یہ نکاح نہیں کر سکتی ہوں آنٹی جی

آپ پلیز میری مدد کر دیں یہاں سے بھاگنے میں

میرے ایک انکل ہیں پولیس میں

میں اگر ایک بار ان کے پاس پہنچ گئی تو پھر سائیں جی مجھے پکڑ نہیں پائیں گے

آپ سمجھ رہی ہیں نا آنٹی جی کہ میں کیا کہہ رہی ہوں

عیلیٰ اب سنجابی کے ہاتھوں کو پکڑ کر بہت امید سے بول رہی تھی جبکہ سنجابی بس خاموشی سے عیسیٰ کی بات سن رہی تھیں

پلیز آنٹی جی میری مدد کر دیں

میں آپ کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گی

آپ نہیں جانتی آنٹی جی سائیں جی مجھے جان سے مار دیں گے

روزانہ ٹاپر کریں گے مجھے

موت سے بھی بڑھ کر زندگی ہوگی میری

اور اگر آپ نے میری مدد نہ کی نا آنٹی جی تو میں خودکشی کر لوں گی مگر سائیں جی کے ساتھ نکاح کبھی نہیں کروں گی

Page | 177

عیلیٰ نے درد سے چور لہجے میں کہا تو بے اختیار سنجابی نے اپنا ہاتھ عیسیٰ کے منہ پر رکھ دیا

ایسا نہیں بولو بی بی جی اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو

وہ جی میں کچھ کرتی ہوں آپ کے لئے

کیونکہ یہ تو مجھے بھی پتہ ہے کہ چھوٹے سائیں جی غصے کے بہت تیز ہیں

تو آپ پر بھی غصہ کریں گے وہ

پلیز پلیز آنٹی جی مجھے اس جہنم سے نکال دیں

عیسیٰ نے دوبارہ سنجابی کے گلے لگ کر کہا تو سنجابی عیسیٰ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے تسلی دینے لگی

اس بات سے انجان کے ان کے کمرے کے دروازے کے باہر زینب کھڑی سب باتیں سن چکی ہے



ارے یہ لڑکی کون اے

جو سنجو کے ساتھ ادھر سے بھاگنا چاہتی ہے

مطلب دھوکہ دے رہی ہے یہ فہد سائیں کو

فہد سائیں کے خلاف جارہی ہے

زینب اپنے ہونٹوں کو چباتی ہوئی عیسیٰ کے کمرے کے سامنے سے ہٹ کر چلتی ہوئی بول رہی تھی

ایسے کیسے بھاگنے دوں اسے

ابھی بتاتی ہوں فہد سائیں کو

پھر پوچھیں گے فہد سائیں اسے بھی اور اس سنجو کو بھی اور

اور فہد سائیں مجھ سے کتنے خوش ہو جائیں گے کہ میں نے ان کی کتنی مدد کی ہے

ہاں میں فہد سائیں کو بتاتی ہوں

زینب خوش ہو کر خود کو داد دیتی ہوئی فہد کے کمرے کی طرف جانے لگی



فہد سائیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی

فہد جو ابھی بھی کسی سے فون پر بات کر رہا تھا اچانک مڑ کر زینب کو دیکھنے لگا جبکہ زینب فہد کو مصروف دیکھ کر چپ کر گئی

او کے باے

پھر بات کرتا ہوں تم سے

فہد نے فون بند کر کے اپنی جیب میں رکھا اور پھر زینب کو دیکھ کر بولا

بولو کیا کہنا چاہتی ہو

فہد کہہ کر بیڈ پر بیٹھ کر زینب کے بولنے کا انتظار کرنے لگا جبکہ زینب بھاگ کر فہد کے پاس آئی اور پھر فہد

کے قدموں میں بیٹھتی ہوئی فہد کو عیسیٰ اور سنجابی کی ساری گفتگو بتانے لگی

جبکہ فہد نے ساری بات غور سے سنی اور پھر بغیر زینب کی کسی بات کا جواب دیے غصے میں کمرے سے نکل گیا



بی بی جی یہ چادر اچھے سے اوڑھ لیں اور چلیں جی میرے ساتھ اس وقت باہر کوئی نہیں ہے جی

میں دیکھ کر آئی ہوں

Page | 180

مطلب اب ہم یہاں سے نکل سکتے ہیں

چلیں جی جلدی کریں

سنجانی جو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی عیسیٰ کے کمرے سے نکل کر باہر گئیں تھیں تاکہ اسے ایک چادر لا کر اوڑھا سکیں کہ اس طرح عیسیٰ کا چہرہ چھپ جائے گا

اب جلدی سے واپس عیسیٰ کے پاس آکر بولیں اور عیسیٰ کے اوپر چادر سیٹ کرنے لگیں جبکہ عیسیٰ چپ چاپ بس غور سے سنجانی کے چہرے کو دیکھ رہی تھی

کیا ہوا جی

چلیں بھی

سنجانی نے جب عیسیٰ کو ایک ہی جگہ پر کھڑے خود کو گھورتے ہوئے دیکھا تو اس سے وجہ پوچھنے لگی

تھنک یو آئی جی

آپ کو نہیں پتہ کہ آپ نے میری کتنی بڑی مدد کی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سنجابی کے بولنے پر یک دم عیسیٰ سنجابی کے گلے لگ کر بھرائی ہوئی آواز میں بولی
جب کہ عیسیٰ کے ایسا کرنے سے سنجابی کی آنکھوں میں بھی ہلکی سی نمی آگئی جسے انھوں نے فوراً اپنی انگلی کی پور
سے صاف کیا اور پھر عیسیٰ کو خود سے الگ کر کے اس کے سر پر کس کر کے بولیں

چلو بی بی جی

اس سے پہلے چھوٹے سائیں جی آجائیں
سنجابی نے پھر سے عیسیٰ کی چادر کو ٹھیک کرتے ہوئے کہا اور پھر عیسیٰ کا ہاتھ پکڑ کر تیزی سے چلنے لگیں
ابھی سنجابی اور عیسیٰ مین دروازے کے پاس ہی پہنچی تھیں کہ عیسیٰ کے ہاتھ کو اچانک سے فہد نے پکڑ کر اسے
اپنی طرف کھینچا جس سے عیسیٰ کا سر زور سے فہد کے کاندھے پر لگا
عیسیٰ جو اپنے ہی دھیان میں تیزی سے چل رہی تھی فہد کو دروازے کی اوٹ میں چھپے دیکھ ہی نہ سکی

آنٹی

عیسیٰ نے ڈر کر اچانک سنجابی کو پکارا تو سنجابی جو اس وقت مین دروازہ کھول رہی تھیں اسی وجہ سے انھوں نے
عیسیٰ کے ہاتھ چھوڑا تھا

عیلی کی آواز سن کر جلدی سے سنجابی نے عیلى کی طرف دیکھا تو فہد کو عیلى کے اتنے قریب دیکھ کر خود وہ ڈر

سے کانپنے لگیں کیونکہ فہد جس طرح سنجابی کو غصے سے گھور رہا تھا

اس کا صاف مطلب تھا کہ سنجابی کی اب خیر نہیں

چھوٹے سائیں جی وہ

چپ کرو

تمہیں تو میں بعد میں دیکھوں گا

فہد نے تقریباً دھاڑتے ہوئے سنجابی سے کہا اور پھر مکمل کانپتی ہوئی عیلى کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس کمرے میں

لے جا کر دروازہ لوک کر لیا

جبکہ عیلى کانپتی ہوئی نظریں نیچے کیے بیڈ کے پاس کھڑی تھی

کیوں

کیوں کیوں تم مجھے پھر سے چھوڑ کر جا رہی تھی

کیوں تم میرے قریب نہیں رہنا چاہتی

کیوں دور بھاگتی ہو مجھ سے

فہد عیسیٰ کو کاندھوں سے پکڑ کر اس پر اپنی سرخ آنکھیں گاڑے ہوئے چیخ کر عیسیٰ سے جواب مانگ رہا تھا
جبکہ عیسیٰ نے ڈر کر زور زور سے رونا شروع کر دیا

چپ کرو

سمجھ نہیں آئی تمہیں میں نے کیا کہا

چپ کرو ابھی

فہد نے عیسیٰ کو غصے سے ڈانٹا تو عیسیٰ چپ کر کے بس سسکیاں بھرنے لگی جبکہ کچھ دیر تک تو فہد عیسیٰ کی طرف
پیٹھ کیے لمبے لمبے سانس لیتا تھا پھر اچانک سے عیسیٰ کے پاس آ کر اسے بیڈ پر دھکا دیا جبکہ عیسیٰ زور سے بیڈ پر
گری اور خوف سے آنکھیں پھاڑ کر فہد کو دیکھنے لگی جو کہ اب خود بھی بیڈ پر چڑھ کر عیسیٰ کا دوپٹہ اتار کر عیسیٰ
پر جھک چکا تھا

پا۔۔۔۔۔ پل۔۔۔۔۔ پلینز۔۔۔۔۔ سا

ریلی نے سسک کر اپنے دونوں ہاتھوں سے فہد کو خود سے دور کرتے ہوئے کہا جبکہ فہد نے غور سے عیسیٰ
کے سہمے ہوئے چہرے کو دیکھا اور پھر عیسیٰ کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اسے دیکھتے ہوئے بولا

ششش

اب تمہاری آواز نہ آئے مجھے سمجھی

نکاح تم مجھ سے کرنا نہیں چاہتی

جس کے بعد سے ہم دونوں کا جائزہ رشتہ ہوتا

مگر نہیں تم یہ کیسے کر لیتی

آخر میرا ساتھ جو قبول نہیں ہے تمہیں

نفرت جو ہے مجھ سے

ایسی ہی بات ہے نا عیلیٰ

اس لئے بھاگ رہی تھی نہ یہاں سے

لیکن مجھے حیرانگی اس بات پر ہے کہ تمہاری اس بکو اس حرکت میں سنبھالنے ساتھ دیا تمہارا

تمہارے لئے نمک حرامی کی اس سنبھالنے میرے ساتھ

لیکن تم فکر نہیں کرو عیلیٰ

میں خود اپنے ان ہاتھوں سے سنبھالو اس نمک حرامی کی سزا دوں گا

ٹھیک ہے نا

لیکن اس سے پہلے تمہیں سزا ملے گی

مجھ سے دور جانے کی

فہد عیسیٰ کے ڈر سے کانپتے ہوئے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے بولا

جبکہ عیسیٰ کا سارا دھیان صرف ایک بات پر چلا گیا تھا کہ فہد اب سنجابی کو بھی جان سے مار دے گا

وہ بھی صرف عیسیٰ کی وجہ سے مر جائے گیس

سایسی---

ششش کچھ مت بولو عیسیٰ

عیسیٰ نے ڈر کر فہد سے سنجابی کی سفارش کرنی چاہی جبکہ فہد نے عیسیٰ کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے

چپ رہنے کو کہا اور خود مزید ریلی پر جھک گیا

دور ہٹیں مجھ سے

میرے پاس مت آئیے گا

ورنہ میں آپ کو جان سے مار دوں گی ویسے ہی جیسے آپ کے بھائی کو مارا تھا وہ بھی تو آپ کی کے ساتھ زبردستی کر رہے تھے

جس طرح آپ میرے ساتھ کر رہے ہیں

عیلیٰ نے چیختے ہوئے فہد کو دھکا دے کر کہا جبکہ فہد غصے میں عیسیٰ کو دیکھنے لگا

آپ بھی اپنے بھائی کی طرح ہی ہیں جو صرف زبردستی کرنا اور انسان کی جان لینا جانتے ہیں

جس طرح آپ نے میری آپ کی کو مارا اور آپ کی موت کے غم میں بابا بھی چلے گئے مجھے اکیلے چھوڑ کر

صرف مار ہی سکتے ہیں آپ

انسان کی زندگی کی تو کوئی ویلیو ہی نہیں ہے نا آپ کے نزدیک

اس لئے تو اب آنٹی جی کو بھی جان سے مار دیں گے آپ

لیکن اس سے پہلے آپ مجھے مار دیں کیونکہ یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے

میں ہی ہوں قصور وار سب کی موت کی

اس لئے مجھے جینے کا کوئی حق نہیں ہے

مار دیں مجھے پلیز مار دیں

بس آنٹی جی کو چھوڑ دیں

Page | 187

پلیزز

عیلیٰ کہہ کر زور زور سے رونے لگی جبکہ فہد نے عیسیٰ کو روتے ہوئے دیکھا اور پھر سنجیدگی سے بولا

نہیں مارو گا تمہاری آنٹی کو

مگر اس کے لئے تمہیں چپ چاپ مجھ سے نکاح کرنا ہو گا میں زینب کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں جلدی

سے تیار ہو جاؤ

باقی رات کو تم سے تفصیل سے ملاقات کروں گا

فہد نے بیڈ پر گری روتی ہوئی عیسیٰ کو سرخ چہرے کے ساتھ دیکھ کر کہا اور پھر بھاری قدموں کے ساتھ

کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ مزید زور زور سے رونے لگی

کیونکہ اب جو بھی تھا

وہ سنجابی کو مرنے نہیں دے سکتی تھی اور سنجابی کی زندگی کے بدلے میں اسے فہد سے نکاح کرنا تھا



علیشاہ رانا ولد رانا فیصل آپ کا نکاح فہد مصطفیٰ ولد حیات مصطفیٰ سے سکھ رانج الوقت 50 کروڑ روپے کیا جا

رہا ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

مولوی صاحب نے سرخ دوپٹہ اوڑھ کر سر جھکا کر بیٹھی عیسیٰ سے پوچھا تو بے اختیار عیسیٰ نے اپنی نظریں اٹھا

کر سرخ باریک دوپٹے میں سے سامنے بیٹھے فہد کو دیکھا تو فہد نے آنکھوں کے اشارے سے عیسیٰ کو ہاں

بولنے کا کہا جس پر عیسیٰ نے اپنے سر کو ہلا کر اپنی رضا مندی ظاہر کی کیونکہ بہت زیادہ رونے کی وجہ سے عیسیٰ

سے بولا تو جا نہیں رہا تھا

اس لئے سر ہلا کر ہی تینوں دفعہ قبول ہے کہا اور پھر چپ چاپ نکاح نامے پر سائن کر دیے

جبکہ عیسیٰ کے بولنے کے بعد فہد نے پراسرار مسکراہٹ کے ساتھ نکاح نامے پر سائن کیے

اور پھر کچھ دیر بعد فہد نے مولوی اور گواہوں کو چلتا کیا جبکہ عیسیٰ کو نکاح کرنے کے فور بعد سنجابی فہد کے

کمرے میں لے گئیں تھیں

کیونکہ جب زینب کو اس بات کا پتہ چلا کہ فہد عیسیٰ سے زبردستی نکاح کر رہا ہے اور اسی وجہ سے عیسیٰ یہاں سے بھاگ رہی تھی

تو زینب کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی یعنی اس نے خود اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری تھی

اسی لئے روتے ہوئے زینب اپنے گھر چلی گئی جبکہ زینب کے اس طرح اچانک یہاں سے چلے جانے پر فہد نے

شادی کے کپڑوں اور زیورات کے ساتھ سنجابی کو ہی عیسیٰ کے پاس بھیج دیا تھا

اور اب جب نکاح ہو چکا تھا تو فہد نے ہی اشارے سے عیسیٰ کو اپنے کمرے میں لے جانے کا سنجابی کو کہا تھا اس

لئے سنجابی عیسیٰ کو فہد کے کمرے میں چھوڑ کر واپس فہد کے پاس جانے لگیں



مطلب فہد سائیں نے لڑکی چن ہی لی اپنی بیوی بنانے کے لئے اور اسی لئے مجھ کو بلایا تھا کہ میں ان کی دلہن کو تیار کروں

فہد سائیں نے مجھے تو کبھی سمجھا ہی نہیں

میری محبت نظر کیوں نہیں آتی انھیں

ایسا کیا خاص ہے اس لڑکی میں جو مجھ میں نہیں ہے

کیوں فہد سائیں

Page | 190

آپ کی پسند میں کیوں نہیں ہو سکی

زینب زار و قطار روتے ہوئے فہد کا تصور کرتے ہوئے اس سے شکوے کر رہی تھی

فہد سائیں کے ساتھ رہنے تو میں تجھے بھی نہیں دوں گی ڈاؤن

تو نے مجھ سے میری محبت چھینی ہے

میں تجھ سے تیری زندگی چھین لوں گی

زینب حسد میں عیسیٰ سے بدلے لینے کا سوچ رہی تھی حالانکہ وہ جانتی بھی تھی کہ فہد نے زبردستی عیسیٰ سے

نکاح کیا ہے مگر پھر بھی وہ حسد میں پاگل ہو رہی تھی

جبکہ اس نے عیسیٰ کو دیکھا تک نہیں تھا

ہو سکتا ہے کہ اگر وہ عیسیٰ کو دیکھ لیتی تو عیسیٰ کی حالت دیکھ کر اسے کا برانہ ہی کرتی

مگر وہ فہد کی محبت میں مکمل پاگل ہو چکی تھی

کیونکہ محبت میں ناکامی انسان برداشت نہیں کر پاتا

اسی لئے اب زینب بھی اپنے حواس کھو چکی تھی

غلطی زینب کی ہی تھی اسے فہد سے اتنی امیدیں لگانی ہی نہیں چاہیے تھیں جبکہ وہ یہ جانتی بھی تھی کہ اس کی اور فہد کی حیثیت میں کتنا فرق ہے اور فہد اسے دیکھنا تک گوارا نہیں کرتا مگر یہ بات زینب کو کون سمجھاتا

کہ محبت میں زور بردستی نہیں چلتی

وہ تو بس ہو جاتی ہے

کسی سے بھی

کبھی بھی

صرف ایک نظر دیکھ لینے سے

بغیر اس شخص کی حیثیت اس کا مقام دیکھے

بغیر اس کی اچھائی برائی دیکھے

بغیر اس کی شکل و صورت دیکھے

کچھ بھی تو نظر نہیں آتا

جب محبت ہو جاتی ہے

لیکن شرط یہ ہے کہ واقع میں محبت ہو

دل لگی یا صرف پسند نہیں



م---میم میں یہاں نہیں رہوں گی

میں چلی جاؤں گی یہاں سے

پتہ نہیں سائیں جی میرے ساتھ کتنا برابر تاؤ کریں گے

اور اگر انہوں نے مجھے بھی آپنی کی طرح

نہیں نہیں مجھے اپنی حفاظت خود کرنی ہوگی

میں ایسے انسان کے ہاتھوں خود کو مزید ذلیل نہیں ہونے دوں گی

میں کوئی کھلونا نہیں ہوں

انسان ہوں میں

Page | 193

خود کو یوں تباہ نہیں ہونے دوں گی میں ایسے انسان کے ہاتھوں

لیکن کیا کروں میں

عیلیٰ جو اس وقت فہد کے کمرے میں دلہن کے روپ میں موجود تھی کیونکہ ابھی اسے سنجابی فہد کے کمرے میں بیٹھا کر گئی تھی

جب سے عیسیٰ کا نکاح فہد سے ہوا تھا وہ تب سے شوکڈ بیٹھی تھی مگر اب اچانک اسے فہد کی دھمکی یاد آئی جو وہ اسے دوپہر کو دے کر گیا تھا

اس لئے اب عیسیٰ کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے سوچنے لگی کہ کس طرح خود کی حفاظت فہد سے کرے کہ فہد

اس کے قریب نہ آئے

ہاں یہ ٹھیک ہے

اس طرح سائیں جی کمرے میں داخل ہی نہیں ہو سکیں گے تو پھر میرے قریب بھی نہیں آئیں گے وہ

عیسیٰ نے کمرے کے دروازے کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر جلدی سے اٹھ کر دروازہ لوک کر دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر خود آکر سکون کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر اپنے زیور اتارے اور پھر انھیں بیڈ کے ساتھ موجود سائڈ ٹیبل کے دراز میں رکھ کر خود دلہن کے کپڑوں میں ہی سو گئی کیونکہ اس وقت اس کے پاس کوئی اور کپڑے موجود نہیں تھے

ورنہ وہ چنچ کر کے سو جاتی

جبکہ دوپٹے کو وہ اتار کر اپنے سرھانے کے پاس رکھ چکی تھی



چلو قاسم اب تم بھی اپنے گھر چلے جاؤ

اور کل صبح ٹائم پر ادھر آجانا

سب کے چلے جانے کے بعد فہد اور قاسم ہال میں موجود صوفوں پر بیٹھے تھے تو فہد نے صوفے سے اٹھتے

ہوئے قاسم کو دیکھ کر کہا جو اس وقت منہ سجائے ہوئے بیٹھا تھا کیونکہ اسے فہد کا عیسیٰ کے ساتھ نکاح کرنا

سخت برا لگا تھا

لیکن فہد کے سامنے کچھ بولنے کی اس میں ہمت نہیں تھی تو اس لئے صرف منہ سجھایا ہوا تھا

جی بھائی جی

Page | 195

جارھا ہوں

آپ جائیں دلہن آپ کا انتظار کر رہی ہوگی

قاسم نے بغیر فہد کی طرف دیکھے جل کر کہا اور پھر اٹھ کر باہر جانے لگا

کہ اچانک فہد کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی تو قاسم رک کر فہد کے کال سننے کا انتظار کرنے لگا

کہ کہیں کوئی ضروری کال نہ ہو اور فہد کو اس کی ضرورت نہ پڑ جائے

ہاں غلام بخش بولو

بابا سائیں کو دوا دے دی تم نے

فہد نے کال پک کرتے ہی جلدی سے حیات صاحب کے بارے میں پوچھا

کیونکہ غلام بخش فہد کا بہت پرانا ملازم تھا جو کہ اب زیادہ تر حیات صاحب کی ہی دیکھ بھال کرتا تھا

چھوٹے بابا آپ جلدی سے گھر آئیں صاحب جی کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے

وہ سانس بھی سہی سے نہیں لے پارہے

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے چھوٹے بابا

آپ ابھی جلدی سے آجائیں

غلام بخش نے پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ فہد کو اطلاع دی تو فہد نے پریشانی سے اپنی پریشانی مسلی اور پھر

بولاً

ٹھیک ہے غلام بخش تم فکر نہیں کرو میں ابھی آ رہا ہوں

قاسم گاڑی نکالوں جلدی سے

فہد نے فون بند کر کے اپنی جیب میں رکھا اور پھر سامنے کھڑے قاسم کو دیکھ کر گاڑی نکالنے کا بول کر خود

بھی باہر جانے لگا جب سنجابی فہد کو آتی ہوئی دیکھائی دیں

سنجا تم ادھر عیسیٰ کے پاس ہی رہو

میں ابھی تھوڑی دیر تک واپس آتا ہوں

فہد نے تیز لہجے میں سنجاسے کہا اور پھر سنجابی کے سر کے ہاں میں ہلتے ہی فوراً فارم ہاؤس سے باہر نکل گیا جبکہ سنجابی عیسیٰ کے کمرے کی طرف چل پڑیں مگر جیسے ہی سنجابی نے دروازہ کھولنا چاہا تو دروازہ لوک دیکھ کر حیران رہ گئیں

لیکن پھر عیسیٰ کے ڈر کا سوچتے ہوئے عیسیٰ کے لئے سچے دل سے دعا کرتے ہوئے دوسرے کمرے کی طرف چل پڑیں



فہد نے فارم ہاؤس کے مین دروازے کو لوک کیا اور پھر اپنے کمرے کی طرف چل پڑا

اس وقت رات کے 3 بج رہے تھے اور اب حیات صاحب خطرے سے بھی باہر تھے تو فہد غلام بخش کو

حیات صاحب کے پاس چھوڑ کر گھر واپس آ گیا تھا

تاکہ کچھ دیر آرام کر کے صبح حیات صاحب کے پاس واپس چلا جائے

مگر جیسے ہی فہد نے کمرے کا دروازہ کھولنا چاہا تو دروازہ اندر سے لوک دیکھ کر فہد کے چہرے پر مسکراہٹ

پھیل گئی

Page | 198

عیلی تم بھی نا

کتنی معصوم ہو تم

تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس طرح تم مجھ سے بچ جاؤ گی

ارے پاگل لڑکی

رہنا تو تمہیں ہمیشہ میرے پاس ہی رہے گا تو پھر کب تک بچ پاؤ گی مجھ سے

فہد بولتے ہوئے چل کر اپنے روم کی چابی لایا اور پھر مسکرا کر اپنے روم کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تو

اسے عیسی بیڈ پر سکون سے سوئی ہوئی نظر آئی

جبکہ نایٹ بلب میں وہ سرخ لہنگے میں کوئی نازک سی گڑیا ہی لگ رہی تھی

فہد بے خود سا چلتا ہوا عیسی کے پاس آیا اور پھر عیسی کے پاس زمین پر بیٹھ کر عیسی کو دیوانہ وار دیکھنے لگا

نیند کی وادیوں میں گم وہ ہوش و حواس سے بیگانہ فہد کو کتنی پیاری لگ رہی تھی یہ صرف وہی جانتا تھا

عیلی کو اسی طرح دیکھتے ہوئے فہد کی نظر عیلی کے کاندھے پر پڑی جہاں سے اس کی کرتی ہٹی ہوئی تھی اور عیلی کا سفید کاندھا صاف واضح نظر آ رہا تھا

لہنگا اور کرتی عیلی کے سائز سے کافی کھلی تھی کیونکہ عیلی تھی ہی اتنی سلم سمارٹ

یہی وجہ تھی کہ عیلی کا کاندھا نظر آ رہا تھا

جبکہ فہد عیلی کے کاندھے پر موجود کالے تل کو غور سے دیکھنے لگا کتنا ٹریکیٹو تھا وہ تل یہ کوئی فہد سے پوچھے اسی بے خودی کی کیفیت میں فہد اٹھا اور عیلی کے کاندھے پر موجود تل کو ہاتھ سے ٹچ کرنے لگا ابھی فہد نے عیلی کے کاندھے کو ہاتھ ہی لگایا تھا کہ اچانک اپنے جسم پر کسی کا لمس محسوس کر کے عیلی کی آنکھ کھل گئی تو اسے فہد اپنے بہت قریب نظر آیا جو کہ اب عیلی کے کاندھے کے قریب اپنے ہونٹ لے جا رہا تھا مگر اس سے پہلے کہ فہد کچھ کرتا عیلی نے زور سے فہد کو دھکا دیا اور تیزی سے بیڈ سے اتر کر دور کھڑی ہو گئی اور پھر اسی طرح ڈر کر سہمی ہوئی نظروں سے فہد کو دیکھنے لگی جو کہ عیلی کے دھکا دینے سے لڑکھڑاتے ہوئے بیڈ پر

گرچکا تھا

آپ کی --- کیسے آئے ک --- کمرے میں

در --- دروازہ تول --- لوک کیا تھا م --- میں نے اور

اور ک۔۔۔ کیا لگ رہے تھے آپ م۔۔۔ میرے سا۔۔۔ ساتھ

عیلیٰ خوفزدہ سی فہد کو دیکھ کر بول رہی تھی جبکہ فہد نے خونخوار نظروں سے عیسیٰ کو دیکھا اور پھر جلدی سے اٹھ کر عیسیٰ کی طرف بڑھا

عیسیٰ کے دھکادینے سے فہد کو اپنی انسلٹ محسوس ہوئی مطلب کہ لڑکیاں فہد سے بات کرنے کے لئے بھی ترستی ہیں اور یہاں عیسیٰ نے فہد کو ریجیکٹ کیا تھا اس کی محبت کو ٹھکرایا تھا اور فہد یہی سوچ کر عیسیٰ کو اس کی اوقات یاد کروانا چاہتا تھا مگر فہد کے عیسیٰ تک پہنچنے سے پہلے ہی عیسیٰ فہد کے خوفناک ارادوں سے ڈر کر بھاگی اور خود کو جلدی سے باتھ روم میں لوک کر لیا جبکہ فہد بھی تیزی سے باتھ روم کی طرف بڑھا مگر عیسیٰ کے دروازہ لوک کرنے سے دروازہ کو زور سے ٹھوکر مار کر عیسیٰ سے غصے میں دروازہ کھولنے کا کہنے لگا جبکہ عیسیٰ باتھ روم میں کھڑی مکمل کانپ رہی تھی مگر وہ اس وقت دروازہ کھولنے کا رسک بالکل نہیں لے سکتی تھی

کیونکہ اس وقت فہد اس کا کیا حال کرتا یہ وہ بہت اچھی طرح جانتی تھی اس لئے چپ کر کے دل ہی دل میں اللہ سے اپنی حفاظت کی دعا کرنے لگی جبکہ فہد نے دو تین دفعہ دروازے کو ٹھوکریں ماریں پھر عیسیٰ کو دھمکیاں دیتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا کیونکہ اب اس کا رخ اپنے سپیشل روم کی طرف تھا جہاں فہد کی ڈرنکس پڑی ہوتی تھیں



فہد کے غصے میں ہاتھ کے دروازے کو ٹھوکر مار کر کمرے سے چلے جانے کے بعد کافی دیر تک عیسیٰ اسی طرح ہاتھ روم میں کھڑی رہی

کہ کہیں اس کے باہر نکلتے ہی فہد اسے پکڑنے لے جبکہ فہد تو اس وقت اپنا غصہ ختم کرنے کے لئے ڈرنک کر رہا تھا

کیا واقعی میں سائیں جی یہاں سے جا چکے ہیں

عیسیٰ نے ہاتھ روم کے دروازے کے کی ہول میں سے کمرے میں دیکھنے کے بعد کہا

فہد کا خوف تھا ہی اتنا کہ عیسیٰ کوئی رسک نہیں لے سکتی تھی

اب تو ٹانگوں میں بھی درد ہونا شروع ہو چکا ہے

میں اور یہاں پر کھڑی نہیں ہو سکتی

مجھے باہر جانا ہی پڑے گا

اور شاید سائیں جی جا چکے ہیں یہاں سے

تو میں باہر نکل ہی جاتی ہوں ورنہ سائیں جی تو شاید نہ ہی ماریں

میں خود ہی یہاں پر درد سے مر جاؤں گی

عیلیٰ نے اپنی ٹانگوں میں ہونے والے درد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہاتھ سے نکلنے کا فیصلہ کیا کیونکہ اس وقت

اس کی ٹانگیں مکمل سن ہو رہی تھیں

اور تکلیف بھی حد سے زیادہ بڑھتی جا رہی تھی

کلک کی آواز کے ساتھ عیسیٰ ہاتھ کا دروازہ کھول کر باہر کمرے میں جھانکنے لگی مگر جب اسے فہم کہیں بھی

نظر نہ آیا تو وہ آہستہ آہستہ چل کر کمرے میں آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر اپنے پاؤں کو ہاتھ سے رگڑنے لگی جو کہ

سرخ ہو چکے تھے کچھ دیر اسی طرح کرنے کے بعد جب عیسیٰ کے پاؤں کچھ بہتر ہوئے اور ٹانگوں کے درد

میں بھی کمی واقع ہوئی تو عیسیٰ کا دھیان کمرے کے کھلے دروازے کی طرف گیا

ارے یہ تو بند کیا ہی نہیں

اگر سائیں جی دوبارہ آگئے تو

عیسیٰ نے ڈر کر فہم کے بارے میں سوچا اور پھر کچھ تیزی سے چل کر کمرے کے دروازے کے پاس آئی

یہ سائیں جی کہاں چلے گئے

کیا مجھے انھیں دیکھنا چاہیے جا کر

اور اگر انھوں نے مجھے دوبارہ پکڑ لیا تو

نہیں نہیں مجھے نہیں جانا چاہیے

عیلیٰ جو کمرے کے دروازے کو بند کرنے والی تھی اچانک سے فہد کے بارے میں سوچنے لگی اور پھر خود ہی

اپنی سوچ کو جھٹکا

لیکن ایک دفعہ دیکھ لینے میں کیا حرج ہے

دور سے ہی دیکھ کر آ جاؤں گی

عیلیٰ کو نہیں پتہ تھا کہ وہ کیوں فہد کو ایک دفعہ دیکھنا چاہتی ہے شاید اس بات کے گلٹ میں کہ فہد اس کی وجہ

سے ہرٹ ہو کر کہاں چلا گیا

عیلیٰ کچھ دیر تک تو اسی کشمکش میں مبتلا رہی اور پھر آخر کار اس فیصلے پر پہنچی کہ وہ فہد کو دور سے ہی ایک نظر

دیکھ کر واپس اپنے کمرے میں آ جائے گی

یہ سوچ کر عیلى چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ فارم ہاؤس میں فہد کو ڈھونڈنے لگی تو اسے ایک کمرے کا

دروازہ کھولا ہوا نظر آیا مگر جب عیلى نے وہاں دیکھا تو اسے سنجابی سوی ہوئی نظر آئیں

یہ تو آنٹی جی ہیں تو پھر سائیں جی کہاں پر ہیں

عیلیٰ سنبالی کو دیکھ کر بولی اور پھر ابھی وہ واپس پلٹی ہی تھی کہ اسے کانچ ٹوٹنے کی آواز سنائی دی

یہ یہ آواز کیسی ہے

کہیں سائیں جی

عیلیٰ نے ڈر کر سوچا اور پھر جہاں سے آواز آئی تھی وہاں جانے کا سوچ کر کلپنتی ہوئی ٹانگوں کے ساتھ چلنے لگی جبکہ ابھی وہ کچھ آگے ہی گئی تھی کہ اسے کونے میں ایک کمرہ نظر آیا

عیلیٰ آج پہلی بار فارم ہاؤس کو دیکھ رہی تھی تو اسے پتہ چلا کہ یہ ہاؤس کتنا بڑا ہے

سائیں جی یہاں پر ہیں کیا

عیلیٰ نے کمرے کے کھلے دروازے کو دیکھتے ہوئے سوچا اور پھر بغیر آواز پیدا کیے بہت سنبھل سنبھل کر چلتی

ہوئی اس دروازے کے پاس گی اور پھر ہلکا سا کمرے کے اندر جھانکا تو اسے فہد سنگل صوفے پر بیٹھا ہوا نظر

آیا جبکہ اس کے ہاتھ میں شراب کی بوتل تھی

اور فہد کے پاس زمین پر کانچ بکھرا ہوا تھا جبکہ شاید اسے چوٹ بھی لگی تھی اس لئے زمین پھر کچھ چھینٹے

خون کے پڑے تھے

یہ سائیں جی کیا کر رہے ہیں اور

اور انھیں چوٹ لگی ہے کیا

عیلیٰ نے آنکھیں مکمل کھول کر فہد کو دیکھتے ہوئے ہلکے سے کہا کہ کہیں فہد اس کی آواز ہی نہ سن لے

عیلیٰ

کیوں عیلیٰ کیوں

کیوووں

عیلیٰ ابھی فہد کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ اسے اچانک فہد کے چیخنے کی آواز سنائی دی اور پھر دو بارہ

بوتل کے ٹوٹنے کی جو شاید اب فہد نے سامنے موجود دیوار پر غصے میں کھینچ کر ماری تھی جبکہ عیلیٰ نے ڈر کر

جلدی سے واپس جانے کے لئے بھاگنا چاہا تو اسے پھر سے فہد کے بولنے کی آواز سنائی دی تو عیلیٰ رک کر فہد

کی بات سننے کی کوشش کرنے لگی مگر اسے سہی طرح فہد کی بات سمجھ نہیں آرہی تھی

یہ سائیں جی کیا بول رہے ہیں

عیلی نے بولتے ہوئے دوبارہ کمرے میں جھانکا تو اسے فہد اپنا سر اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر بیٹھا ہوا نظر آیا جبکہ وہ بہت آہستہ آہستہ آواز میں کچھ بول رہا تھا اور شاید رو بھی رہا تھا جبکہ عیسیٰ تو اس کے ہاتھ سے نکلنے والے خون کو ہی دیکھ کر ڈر گئی جو کہ اب بہ کر اس کے بازو پر آ رہا تھا

ارے سائیں جی کا کتنا زیادہ خون بہ رہا ہے

عیلی نے آنکھیں پھاڑ کر فہد کے بہتے ہوئے خون کو دیکھا اور پھر کسی احساس کے تحت آہستہ آہستہ چل کر کمرے میں داخل ہوئی

جبکہ فہد کے کمرے کے دروازے کی طرف کمر تھی تو وہ عیسیٰ کو دیکھ نہیں پایا اور ویسے بھی وہ اس وقت اتنے ہوش میں ہی کب تھا کہ کچھ سوچ سمجھ سکتا

جبکہ عیسیٰ کے دماغ کو شراب کی بدبو چڑھ رہی تھی جس سے اب عیسیٰ کے سر میں درد ہونا شروع ہو چکا تھا مگر پھر عیسیٰ اپنے سر درد کی پرواہ کیے بغیر فہد کے پاس آ کر اس کی بات سننے لگی جو وہ بہت دیر سے بولے جا رہا تھا

میں تو محبت کرتا ہوں تم سے یار

حالانکہ تم سے بدلہ لینا چاہتا تھا مگر کیا کروں مجبور ہو جاتا ہوں اس دل کے ہاتھوں

اسد سے بے وفائی کر جاتا ہوں ہمیشہ تمہیں دیکھ کر

مگر تم

Page | 207

تم کیوں نہیں سمجھتی مجھے

ضرورت ہے مجھے تمہاری یار

میں بھی پرسکون ہونا چاہتا ہوں

خود کو ان تکلیف دہ سوچوں سے آزاد کرنا چاہتا ہوں

کیا مجھے حق نہیں ہے خوش رہنے کا

فہد بھرائی ہوئی آواز میں بول رہا تھا جبکہ عیسیٰ چپ چاپ کھڑی فہد کی باتوں کو سن رہی تھی

مگر تم

تم نے مجھے پھر ٹھکرا دیا عیسیٰ

پھر مجھے خود سے دور کیا

جیسے پہلے مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی تم

تمہیں کیوں نظر نہیں آتی میری محبت عیسیٰ

کیوں تم مجھے سمجھنا نہیں چاہتی

Page | 208

میں تمہیں کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتا ہوں عیسیٰ

مگر تم مجھے سمجھو بھی تو سہی

تم تو نفرت کرتی ہو مجھ سے

شدید نفرت

مگر میں تمہاری نفرت برداشت نہیں کر سکتا

میں پاگل ہو جاؤں گا عیسیٰ

پاگل

فہد اب اپنے بالوں کو مٹھی میں دبویج کر چیخنے لگا جبکہ عیسیٰ نے ڈر کر تیزی سے دو قدم پیچھے لیے جس سے

زمین پر بکھرے ہوئے کانچ میں سے ایک بڑا سا ٹکڑا عیسیٰ کے پاؤں میں لگ گیا اور عیسیٰ درد سے اچانک چیخ

پڑی

جبکہ فہد جو اپنے ہی غم میں مبتلا تھا چانک عیلى کے چيخنے کی آواز پر مڑ کر اپنی سرخ آنکھوں سے عیلى کی طرف دیکھنے لگا جو اب زمین پر بیٹھ کر رو رہی تھی جبکہ کانچ کا ٹکڑا اس کے پیر میں آدھے سے زیادہ گھسا ہوا تھا اور زمین پر تیزی سے عیلى کا خون بہ رہا تھا

عیلى یہ تم ہونا

فہد نے اپنی آنسوؤں سے بھری آنکھوں کو ہاتھ سے صاف کرتے ہوئے کہا جبکہ عیلى فہد کی آواز سن کر ڈر کے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی مگر پاؤں کے درد کی وجہ سے اس سے ہلاتک نہیں جا رہا تھا

عیلى یہ یہ کیا ہوا تمہیں

تمہیں چوٹ لگی ہے کیا

فہد لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں اٹھ کر عیلى کی طرف آیا جبکہ عیلى خوف سے کانپتے ہوئے فہد کو اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ رہی تھی

پ-----پ-----پلیز سا-----سائیں جی

ششش کچھ مت بولو

عیلی نے کانپتی ہوئی آواز میں بولنا چاہا مگر فہد نے اس کے کانپتے ہوئے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے چپ

کر دیا اور پھر عیلی کا خون میں لت پت پاؤں اپنے ہاتھ میں لے کر اسے دیکھنے لگا

عیلی کانچ کافی زیادہ گہرا گھسا ہوا ہے تمہارے پاؤں میں اور خون بھی بہت بہ رہا ہے

چلو بیڈروم میں میں تمہاری بینڈج کر دیتا ہوں

فہد نے بولنے کے ساتھ ہی عیلی کو اپنی بازوؤں میں اٹھایا اور اسے بیڈروم میں لے جا کر بیڈپر بیٹھا دیا جبکہ عیلی

بس سہمی ہوئی نظروں سے فہد کو دیکھ رہی تھی جو اب ڈریسنگ روم میں چلا گیا تھا

پہلے یہ کانچ نکالنا ہوگا عیلی

درد ہوگا مگر تھوڑی ہمت کرنا پلیز

فہد نے فسٹ ایڈ بکس بیڈپر عیلی کے پاس رکھتے ہوئے کہا اور پھر عیلی کے پاؤں کو اٹھا کر اسے غور سے دیکھنے

لگا جبکہ عیلی کو فہد کے منہ سے شدید سمیل آرہی تھی شراب کی جس سے عیلی کا دماغ سن ہو رہا تھا

اس لئے اب بھی بس بغیر کچھ بولے فہد کو بس دیکھے جا رہی تھی جو اس وقت کتنا پریشان لگ رہا تھا

آہ

فہد کے عیسیٰ کے پاؤں سے چانچ کھینچ کر نکالنے سے عیسیٰ کے منہ سے ہلکی سی کراہ نکلی جبکہ فہد نے تکلیف سے
عیسیٰ کو دیکھا اور پھر جلدی جلدی عیسیٰ کے زخم کو ڈیٹول سے صاف کرنے لگا

بس ابھی ٹھیک ہو جائے گا عیسیٰ

میں جانتا ہوں میری جان تمہیں بہت تکلیف ہو رہی ہے

نازک سی تو ہو تم

مگر تھوڑی سی ہمت رکھو

ابھی سب ٹھیک ہو جائے گا

فہد تیزی سے عیسیٰ کے بینڈیج کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ اسے تسلیاں بھی دے رہا تھا جبکہ عیسیٰ اب آہستہ
آہستہ اپنی آنکھیں بند کر رہی تھی

شاید خون زیادہ بہ جانے سے یا شراب کی سمیل سے

اس پر غنودگی طاری ہو رہی تھی

عیسیٰ دیکھو ہو گئی تمہاری بینڈیج

فہد نے عیسیٰ کو دیکھ کر کہا جو مشکل سے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں

عیسیٰ تم ٹھیک ہونا

فہد نے عیسیٰ کے چہرے کو غور سے دیکھ کر کہا جو اس وقت زردی مائل ہو چکا تھا

عیسیٰ میری جان کیا ہوا

تم ٹھیک ہونا

تم آنکھیں کیوں بند کر رہی ہو

فہد نے بولتے ہوئے عیسیٰ کی نبض چیک کی تو نبض تو نارمل سپیڈ سے چل رہی تھی

پھر فہد کو کچھ تسلی ہوئی کہ عیسیٰ صرف خون کے زیادہ بہ جانے سے کمزور ہو گئی ہے اور اسی وجہ سے نیند اس

پر سوار ہو رہی ہے

اسی سوچ کے ساتھ فہد نے پرسکون ہو کر عیسیٰ کو بیڈ پر سیدھا کر کے لیٹایا اور پھر خود بھی عیسیٰ کے ساتھ لیٹ

کر اس کے سلکی بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے نیند کی وادی میں اتر گیا



اداسائیں

فہد سائیں کے پاس جارہے ہو کیا

Page | 213

قاسم جو اس وقت اپنے جوتے پہن رہا تھا چانک زینب کی آواز پر چونک کر اسے دیکھنے لگا جو کہ مسکرا کر اسے

ہی دیکھ رہی تھی

پتہ تو ہے تجھے زینب

اب بھائی جی کے علاوہ اور کہاں جاؤں گا

قاسم نے مصروف سے انداز میں زینب کی بات کا جواب دیا جبکہ زینب جلدی سے اپنے کمرے میں گئی اور پھر

اپنی چادر اوڑھ کر قاسم کے پاس آکر بولی

مجھے بھی فہد سائیں کے پاس لے جاؤ ادا

وہ فہد سائیں نے کہا تھا کہ کل آجاؤں

وہ شاید ان کی دلہن کو تیار کرنا ہے اس لئے

زینب نے قاسم کو دیکھ کر صاف جھوٹ بولا جبکہ قاسم بھی یہ سوچتے ہوئے کیا کہ شاید فہد نے آج بھی

زینب کو بلا لیا ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پھر قاسم زینب کو باہر آنے کا اشارہ کرتے ہوئے گھر سے نکل گیا تو زینب بھی پر اسرار مسکراہٹ کے ساتھ
گھر کو تالا لگاتی ہوئی قاسم کے پیچھے موٹر سائیکل پر بیٹھ گئی



صبح عیسیٰ کی آنکھ اچانک اپنی کمر پر کسی کا ہاتھ محسوس کر کے کھلی
جب عیسیٰ اچھی طرح نیند سے بیدار ہوئی تو اس نے خود کو فہد کے سینے پر سوںے ہوئے پایا جبکہ فہد کا تقریباً
مکمل چہرہ عیسیٰ کے بالوں میں چھپا ہوا تھا اور ایک ہاتھ عیسیٰ کی کمر پر موجود تھا

پہلے تو عیسیٰ کچھ دیر تک بغیر کوئی حرکت کیے چپ چاپ لیٹی رہی اس ڈر کے ساتھ کہ اگر فہد اٹھ گیا تو پتہ
نہیں اپنی نیند خراب ہونے کی سزا میں عیسیٰ کا کیا حشر کرے گا

مگر پھر عیسیٰ نے غور کیا تو اسے پتہ چلا کہ فہد بہت گہری نیند سو یا ہوا ہے یعنی عیسیٰ فہد کے پاس سے اٹھ کر جا
سکتی ہے

عیسیٰ نے اپنا چہرہ اوپر کر کے فہد کو دیکھتے ہوئے بہت نرمی کے ساتھ فہد کا ہاتھ اٹھا کر اپنی کمر سے الگ کیا اور
بیڈ پر رکھ دیا پھر اسی طرح آہستہ سے اپنے بالوں کو فہد کے چہرے سے پیچھے کرنے لگی

وہ مسلسل فہد کو دیکھتے ہوئے خود کو فہد سے دور کر رہی تھی جبکہ فہد چپ چاپ سویا ہوا تھا

عیلیٰ نے جب خود کو مکمل فہد کی گرفت سے آزاد کر لیا تو اٹھ کر بیڈ سے اترنے لگی جبکہ اس سے پہلے کہ وہ

زمین پر پاؤں رکھتی اچانک فہد نے عیلى کے ہاتھ کو پکڑ لیا

تم نے کیا سمجھا عیلى کے تم خود کو اتنی آسانی سے مجھ سے دور کر دو گی اور میں اتنا غافل ہوں گا کہ مجھے پتہ بھی نہیں چلے تھا

فہد نے بولتے ہوئے عیلى کے ہاتھ کو پکڑ کر زور سے اسے کھینچا تو وہ کسی نازک سی گڑیا کی طرح فہد کے سینے پر گر گئی

جبکہ خوف سے عیلى نے اپنی آنکھیں فوراً بند کر لیں تھیں

تمہاری خوشبو سانسوں میں بستی ہے میرے عیلى

اور جب وہ خوشبو مجھ سے دور ہونے لگے تو مجھے سانس لینا دشوار لگتا ہے

اور اگر میں سانس نہیں لے پاؤں گا تو جیوں گا کیسے

بولو

مجھ سے دور کبھی مت جانا عیلى

ورنہ میں اسی وقت مر جاؤں گا

فہد ڈری سہمی ہوئی عیسیٰ کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھ کر بول رہا تھا جس کا چہرہ اس وقت فہد کے چہرے سے کچھ اونچ کے فاصلے پر تھا جبکہ فہد کا ایک ہاتھ عیسیٰ کی کمر پر تھا جس کی وجہ سے عیسیٰ فہد کے سینے کے ساتھ چپکی ہوئی تھی

وووووہم۔۔۔۔۔میں

ششش

عیسیٰ نے کانپتے ہوئے ہونٹوں کے ساتھ بولنے کی کوشش کی جبکہ فہد نے عیسیٰ کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے چپ کروا دیا

تمہیں پتہ ہے عیسیٰ کے تمہارے چہرے پر سب سے خوبصورت تمہارے ہونٹ ہیں

جو مجھے بہت اڑیکٹ کرتے ہیں

اور اب تو میں تمہارا محرم بھی ہوں

رابط

یعنی تم پر حق ہے میرا

تم صرف میری ہو عیسیٰ

صرف میری

Page | 217

فہد نے ایک جذب کے عالم میں بولتے ہوئے عیسیٰ کو خود کے اور نزدیک کیا جبکہ عیسیٰ کا دم پھر سے فہد کے منہ سے آنے والی شراب کی سمیل سے رک رہا تھا

اسی لئے جیسے ہی فہد عیسیٰ کے مزید قریب ہوا تو عیسیٰ فہد کے سینے پر دونوں ہاتھوں سے وزن ڈال کر اٹھ گئی جبکہ فہد کو پھر سے یہی بات غصہ دلانے کا سبب بنی کے عیسیٰ نے پر اسے ٹھکرا دیا

اس سے پہلے عیسیٰ فہد کے ہاتھ کو جو کہ اس کی کمر پر تھا اسے بھی پیچھے کرتی

اس سے پہلے ہی فہد نے غصے میں عیسیٰ کو پکڑ کر بیڈ پر پٹخا اور پھر سرخ آنکھوں کے ساتھ عیسیٰ کے چہرے کو ہاتھ میں دبوچ کر غصے سے بولا

کہا تھا نہ تم سے مجھے خود سے دور مت کرنا

لیکن نہیں تمہاری سمجھ میں میری بات آتی ہی کب ہے

تکو اس کرتا ہوں نا میں جو تم میری بات نہیں مانتی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی دوبارہ مجھے دھتکارنے کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سمجھتی کیا ہوتی خود کو

فہد مسلسل عیسیٰ کے منہ کو دبوچے غصے میں اس پر چیخ رہا تھا جبکہ عیسیٰ روتے ہوئے فہد کے ہاتھ کو اپنے منہ سے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہی تھی

Page | 218

جواب دو

کیوں کیا تم نے ایسے

فہد کہتے ہوئے اب عیسیٰ کے منہ کو چھوڑ کر اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں دبوچ چکا تھا جبکہ عیسیٰ نے روتے ہوئے فہد کے بے رحم چہرے کو دیکھا اور پھر کانپتے ہوئے بولی

آپ نے ڈنک کی ہوئی ہے

ناپاک ہے آپ کا وجود

لیکن میں نئے عبادت کرنی ہوتی ہے

آپ پہلے میرے قابل بنیں پھر میرے پاس

آئیے گا

نہیں روکوں گی آپ کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی کے اتنا کہنے کی دیر تھی فہد نے فوراً عیلی کے بال چھوڑے اور پھر تیزی سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل

گیا

Page | 219

جبکہ عیلی اسی طرح بیڈ پر لیٹی بے آواز روتی رہی

اس بات سے انجان کہ زینب جو کہ اسی کمرے کی طرف آرہی تھی لیکن فہد کے کمرے سے باہر نکلتے وقت

دروازے کے پیچھے چھپ گئی تھی مگر اب فہد کے جاتے ہی عیلی کو اس طرح روتا ہوا دیکھ رہی ہے



فہد سیدھا اس کمرے میں گیا جہاں عیلی کو پہلے رکھا گیا تھا اور پھر وہاں موجود بیگ جس میں عیلی کے لئے

سامان تھا جو فہد نے ریلی کے یہاں آنے سے پہلے خریدا تھا

وہ بیگ اٹھا کر فہد سنجابی کے پاس کیچن میں چلا گیا

جہاں سنجابی ناشتہ بنا رہی تھیں

سنجا یہ بیگ لے جا کر عیلی کو دے دو

اس کی ضرورت کا ہر سامان ہے اس میں

فہد کے اچانک کیچن میں آکر بولنے پر سنجابی نے فہد کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا اور پھر ہاں میں سر کو ہلادیا

اور ہاں

عیلیٰ کے پاؤں پر چوٹ لگی ہے تو اس کی ڈریسنگ بھی کر دینا

میں بابا سائیں کے پاس جا رہا ہوں ہو سپیٹل

تو واپسی پر دیر ہو جائے گی

لیکن تم تب تک عیلیٰ کے پاس ہی رہو گی

ٹھیک ہے

فہد نے دو ٹوک انداز میں سنجاسے بات کی

جبکہ سنجابی جلدی سے بولیں

چھوٹے سائیں جی

ناشتہ تو کر لیں پھر چلے جائیے گا بڑے سائیں جی کے پاس

سنجابی نے فہد کو نشتے پر روکنا چاہا لیکن فہد نے فوراً انکار کر دیا

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے

مگر یاد سے عیسیٰ کو ناشتہ کروادینا

فہد نے تیز لہجے میں کہا اور پھر سنجابی کا جواب سن کر فارم ہاؤس سے باہر نکل گیا

جبکہ سنجابی نے فہد کے بارے میں سوچتے ہوئے ناشتہ بنایا اور پھر ٹرے میں سجا کر عیسیٰ کے کمرے کی طرف چل پڑیں



فہد کے کمرے سے چلے جانے کے بعد کافی دیر تک تو عیسیٰ اسی طرح بیڈ پر لیٹی رہی اور بے آواز آنسو بہاتی رہی

پھر خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھی اور اپنے آنسو صاف کرنے لگی

آخر اسی طرح تو وہ خود کو سنبھالتی آئی تھی جب سے دعا اور فیصل صاحب کی موت ہوئی تھی

بی بی جی یہ ناشتہ کر لیں

عیلی اپنے صاف کرتے ہوئے دعا اور فیصل صاحب کو شدت سے یاد کر رہی تھی جس سے مزید اس کے آنسو

بہ رہے تھے کہ اچانک اسے سنجابی کی آواز واپس ہوش میں لانے کا سبب بنی

عیلی نے چونک کر سنجابی کو دیکھا جو افسوس بھری نظروں سے عیلی کو ہی دیکھ رہی تھیں

کہ آخر کیا حلیہ بنا ہوا تھا عیلی کا

بکھرے ہوئے بال جڑے پر انگلیوں کے نشانات اور پاؤں پر بندھی ہوئی پٹی

جبکہ عیلی نے ابھی بھی وہی دلہن کے کپڑے پہنے ہوئے تھے

آنٹی جی آپ

عیلی نے بھرائی ہوئی آواز میں نظریں جھکا کر سنجابی سے پوچھا جبکہ سنجابی بھی خود کو سنبھالتی ہوئی عیلی کو دیکھ

کر ہلکا سا مسکرائیں تاکہ عیلی بلاوجہ شرمندہ نہ ہو

کیونکہ عیلی کو اس حلیے میں دیکھ کر سنجابی کو بہت تکلیف ہو رہی تھی جبکہ اس سے زیادہ فہد کے عیلی کے ساتھ

کیے گئے اس رویے پر افسوس ہو رہا تھا

کیونکہ سنجابی کو فہد کی نظروں میں عیلی کے لئے محبت نظر آتی تھی تو پھر عیلی کے ساتھ فہد کا یہ برتاؤ انھیں

سمجھ نہیں آ رہا تھا

ک۔۔۔ کوئی کام تھا آپ کو

عیلیٰ نے جب سنجابی کو خود کو یوں غور سے دیکھتے ہوئے پایا تو جلدی سے بولی

Page | 223

ہاں جی بی بی جی وہ چھوٹے سائیں جی نے کہا تھا کہ آپ کو ناشتہ کروادوں اور آپ کے پاؤں کی پٹی بھی کر

دوں

سنجابی نے عیلیٰ کے پاؤں کو دیکھ کر کہا جس پر پٹی بندھی ہوئی تھی

جبکہ سنجابی کے اس طرح کہنے سے عیلیٰ جلدی سے اپنے پاؤں چھپانے لگی اور ساتھ ہی اپنا چہرہ جھکا لیا

جس پر ابھی بھی فہد کی انگلیوں کے نشان موجود تھے

بی بی جی آپ ناشتہ کر لیں

میں ابھی آتی ہوں

وہ جی اصل میں چھوٹے سائیں جی نے ایک بیگ دیا ہے مجھے کہ آپ کو دے دوں تو میں ابھی وہ بیگ لے کر آ

تی ہوں

آپ تب تک ناشتہ کریں

سنجابی آہستہ آہستہ چلتی ہوئیں عیلیٰ کے پاس آئیں اور پھر کھانے کی ٹرے کو عیلیٰ کے پاس رکھتی ہوئی بولیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جی

عمیلی نے بغیر سنجابی کو دیکھے بہت آہستہ سے بولی اور پھر اٹھ کر لنگڑاتی ہوئی چل کر خود کو باتھ روم میں بند کر لیا

جبکہ سنجابی بھی عمیلی کی تکلیف پر افسوس کرتی ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں



عمیلی جب کافی دیر رونے کے بعد فریش ہو کر باتھ روم سے باہر نکلی تو اسے سنجابی بیگ میں سے کپڑے نکالتی ہوئیں نظر آئیں

بی بی جی میں آپ کہ یہ والے کپڑے استری کر دیتی ہوں پھر آپ تیار ہو جائیں
ٹھیک ہے جی

سنجابی نے ایک سفید رنگ کا فراک نکال کر عمیلی کے سامنے کرتے ہوئے کہا جبکہ عمیلی ایک نظر سنجابی کو دیکھ کر بغیر کوئی جواب دیے چپ چاپ جا کر بیڈ پر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی

ارے بی بی جی آپ یہ رہنے دیں

میں ناشتہ دوبارہ بنا دیتی ہوں یہ جی ٹھنڈا ہو گیا ہوگا

سنجابی جلدی سے عیسیٰ کے پاس آ کر بولیں

جبکہ عیسیٰ نے ہاتھ کے اشارے سے سنجابی کو منع کر دیا اور ناشتہ کرنے میں مصروف رہی حالانکہ اسے ناشتہ

کرنے میں بہت تکلیف ہو رہی تھی کیونکہ جبرے میں درد ہونے کی وجہ سے اس سے چبایا نہیں جا رہا تھا

جبکہ سنجابی بھی عیسیٰ کے منع کرنے پر چپ چاپ عیسیٰ کا فراک لے جا کر پریس کرنے لگیں

پھر جب تک سنجابی فراک کو پریس کر کے لائیں تب تک عیسیٰ بھی تھوڑا بہت ناشتہ کر ہی چکی تھی

اس لئے ٹرے کو اٹھا کر باہر جانے کے لئے اٹھ رہی تھی کہ سنجابی نے جلدی سے فراک کو بیڈ پر رکھ کر ٹرے

عیسیٰ کے ہاتھوں سے لے لی اور پھر مسکرا کر بولیں

بی بی جی آپ بیٹھیں یہاں پر میں ابھی یہ ٹرے رکھ کر واپس آتی ہوں پھر آپ کے پاؤں کی پیٹی کر دیتی

ہوں

سنجابی مسلسل مسکراتے ہوئے عیسیٰ سے بات کر رہی تھی جبکہ عیسیٰ نے غور سے سنجابی کی جھوٹی مسکراہٹ کو

دیکھا اور پھر کرب سے مسکرائی

نہیں آئی جی میں پہلے نہانا چاہتی ہوں تو پھر بعد میں آپ میری پٹی کر دیجیے گا

عیلیٰ سنجابی کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرا کر بولی تو سنجابی بھی مسکراتی ہوئیں ٹرے اٹھا کر کیچن میں چلی گئیں

جبکہ عیسیٰ پھر سے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتی ہوئی اٹھی اور بیڈ پر پڑے فراک کو اٹھا کر ہاتھ روم میں گھس گئی



فہدا بھی ابھی ہو اسپتال سے حیات صاحب کو تھوڑی دیر پہلے ہی گھر واپس لایا تھا اور اب ان کے پاس بیٹھا ان سے ہلکی پھلکی باتیں کر رہا تھا جب اچانک سے حیات صاحب کی آنکھوں سے آنسو بہنے شروع ہو گئے جس پر چونک کر فہدا نے حیات صاحب کو دیکھا اور پھر جھک کر ان کے جھریوں زدہ ہاتھوں کو چوم کر بولا

کیا ہوا بابا بسائیں

آپ رو کیوں رہے ہیں

اسد کی یاد آ رہی ہے آپ کو

فہد کے پوچھنے پر حیات صاحب نے اپنی پلکیں جھپکائیں جس کا مطلب ہاں تھا کیونکہ جب سے حیات صاحب پیرالایز ہوئے تھے

وہ تب سے اسی طرح باتوں کا جواب دیتے تھے

بابا سائیں میں جانتا ہوں کہ آپ کو اسد کی بہت یاد آتی ہے

مجھے بھی آتی ہے اسد کی یاد

لیکن میں کیا کر سکتا ہوں بابا سائیں

یہ تو اسد کے فیصلے ہیں نا

ہم تو سوائے صبر کرنے کے اور کچھ نہیں کر سکتے

فہد اس وقت حیات صاحب کو بہت عجیب سا لگ رہا تھا کیونکہ جب بھی حیات صاحب اسد کو یاد کر کے

روتے تو فہد ہمیشہ انھیں اسد کے قتل کا بدلہ لینے کے بارے میں بولتا تھا

اور کہتا تھا کہ وہ اسد کے قاتل کو خود اپنے ہاتھوں سے جان سے مارے گا

افیت ناک موت دے گا سے

مگر اب وہ کس طرح اسد کی موت کو الٹا کا فیصلہ سمجھ کر بھول رہا تھا اور حیات صاحب کو بھی صبر کرنے

کا مشورہ دے رہا تھا

حیات صاحب نے غور سے فہد کے چہرے کو دیکھا جیسے اس کے چہرے کے ذریعے اس کا دماغ پڑھ لیں

گے

کہ آخر فہد کے ذہن میں چل کیا رہا ہے

بابا سائیں مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی تھی

ابھی حیات صاحب فہد کو ہی دیکھ کر سوچ رہے تھے جب انھیں اچانک سے دوبارہ فہد کی آواز سنائی دی

تو وہ خود کو ان سوچوں سے آزاد کرتے ہوئے فہد کی بات کو غور سے سننے لگے

وہ اصل میں بابا سائیں

فہد بولتے ہوئے رک کر حیات صاحب کے کمزور سے وجود کو دیکھنے لگا جو اسے ہی غور سے دیکھ رہے تھے

فہد نے جب حیات صاحب کو خود کو اس طرح دیکھتے ہوئے پایا تو جلدی سے نظریں چرائیں

وہ بابا سائیں میں

میں نے

میں نے نکاح کر لیا ہے کل

وہ وہ آپ ہی تو کہتے تھے ناکہ میں شادی کر لوں تو تو میں نے کر لی

وہ کچھ اچانک سے ایمر جنسی ہو گئی تھی تو

اس لئے آپ کو بتا نہیں سکا اور نکاح کر لیا

لیکن انشاء اللہ ہم ولیمہ بہت اچھا اور دھوم دھام سے کریں گے بابا سائیں تب آپ اپنے ارمان پورے کر لیجئے گا

فہد پہلے تو حیات صاحب سے نظریں چرا کر بات کر رہا تھا مگر پھر آخر میں خوشی سے چمکتے ہوئے چہرے کے

ساتھ حیات صاحب کو دیکھ کر بولا

جبکہ حیات صاحب حیرانگی سے فہد کے روشن چہرے کو دیکھ رہے تھے

انہیں تو یہ بات ہی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اچانک فہد نے کیسے نکاح کر لیا اور وہ بھی یوں چپ چاپ

جبکہ فہد تو نکاح کے ذکر سے ہی کتنا چڑجاتا تھا اور غصہ کرنے لگ جاتا تھا مگر اب کس طرح خوشی سے اپنے

ولیمہ کرنے کا بتا رہا تھا

میں مانتا ہوں بابا سائیں کہ آپ کو بہت برا لگا ہوگا

لیکن میرا یقین کریں بابا سائیں مجھے خود پتہ نہیں چلا کہ اچانک کس طرح یہ سب کچھ ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

لیکن اب نکاح تو ہو چکا ہے تو

انشاللہ ہم ویسے کے بعد ادھر حویلی میں ہی رہیں گے آپ کے پاس

اور عیالی آپ کی بہت خدمت کرے گی

وہ بہت اچھی ہے بابا سائیں

وہ آپ کا بہت خیال رکھے گی تو

اب اجازت دیں

مجھے کچھ ضروری کام ہے تو میں فون پر غلام بخش سے آپ کی طبیعت کا پوچھ لوں گا اور میڈیسن کا بھی بول

دوں گا اسے تو وہ آپ کو دے دے گا

ٹھیک ہے پھر بابا سائیں

اب میں چلتا ہوں

فہد نے حیران پریشان سے حیات صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر دوبارہ سے حیات صاحب کے ہاتھوں کو

چوم کر کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ حیات صاحب کو وہ گہری سوچ میں مبتلا کر گیا تھا



عیلی بظاہر تو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ٹاول سے رگڑ کر اپنے بال خشک کر رہی تھی جبکہ دماغ ابھی بھی

اس کا سن سا تھا

کیونکہ سوچیں ہی اتنی گہری تھیں

کب سوچا تھا اس نے کہ زندگی ایسی بھی ہو جائے گی وہ جو ہمیشہ اپنی بہن اور بابا پر ڈیپنڈر ہتی تھی اور سوچتی

تھی کہ ان دونوں کے علاوہ وہ اگلی سانس بھی نہیں لے پائے گی مگر اب کیسے ان چھ مہینوں میں وہ اکیلے رہنا

سیکھ چکی تھی

اب پتہ چل رہا تھا اسے کہ کسی اپنے کے چلے جانے سے انسان مرتا تو نہیں ہے کیونکہ موت تو اپنے وقت پر

ہی آتی ہے مگر انسان کا شمار پھر زندہ لوگوں میں بھی نہیں ہوتا کیونکہ صرف سانس لینے کو زندہ رہنا نہیں کہتے

اور اس بات کا اندازہ اب عیسیٰ کو بہت اچھے سے ہو رہا تھا

ابھی عیسیٰ یہی سب سوچ رہی تھی جب اچانک سے اسے اپنے کاندھوں پر کسی کا بازو محسوس ہوا

فہد جو ابھی ابھی فارم ہاؤس میں داخل ہوا تھا جلدی سے اپنے کمرے میں گیا تو اسے عیسیٰ سفید فرائی پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے گم صم سی کھڑی نظر آئی عیسیٰ کو دیکھتے ہی فہد کے چہرے پر اچانک سے مسکراہٹ پھیل گئی تو وہ یوں ہی مسکراتا ہوا بغیر آواز پیدا کیے چلتا ہوا عیسیٰ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور پھر اپنا ایک بازو عیسیٰ کے ایک کاندھے سے گزارتا ہوا دوسرے کاندھے تک لایا اور عیسیٰ کے بالوں پر کس کر کے بولا

عیسیٰ

میری جان

کتنی پیاری ہونا تم

تم نے میرے لائے ہوئے کپڑے پہنے

فہد عیسیٰ کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ عیسیٰ فہد کے یوں اچانک سے آجانے پر شوکڈ ہو کر کھڑی تھی

آئی ایم سوری عیسیٰ

میں نے تمہیں ڈانٹا تمہارے چہرے کو زور سے پکڑا اور بالوں کو بھی تو کھینچا تھا

یار مجھے غصہ آ گیا تھا بس اس لئے

غصے میں

میں جانتا ہوں کہ تمہیں بہت تکلیف ہوئی ہے

Page | 233

بٹ بٹ آئی پرومس عیلیٰ

کہ میں ایسا دوبارہ کبھی نہیں کروں گا

اور تم نے بالکل ٹھیک کہا عیلیٰ

تم اتنی نیک ہواتی پرہیزگار تو مجھے بھی تو تمہارے قابل بننا ہو گا

تبھی تو ہم ایک خوشحال زندگی گزاریں گے

اور میں پوری کوشش کروں گا عیلیٰ کہ تمہارے قابل بن سکوں

بس تمہیں میرا ساتھ دینا ہو گا

تم میرا ساتھ دو گی نا عیلیٰ

ہاں بولو

فہد مسلسل بولتے ہوئے عیسیٰ کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیر رہا تھا جبکہ عیسیٰ سانس روکے فہد کی بات سن رہی تھی پھر فہد نے بولتے ہوئے عیسیٰ کا رخ موڑ کر اپنی طرف کیا تو عیسیٰ جلدی سے م اپنا چہرہ جھکا کر اپنے آنسو روکنے کی ناکام سی کوشش کرنے لگی جبکہ فہد نے عیسیٰ کو دیکھ کر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے اوپر کیا تو عیسیٰ نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں

یہیہ یہ صبح والے نشان ہیں نا

فہد نے عیسیٰ کے چہرے پر اپنی انگلیوں کے نشانات پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا جبکہ عیسیٰ فہد کی اس حرکت پر مکمل کانپ اٹھی

عیسیٰ میری جان

آئی ایم ریلی سوری یار

پتہ نہیں میں کیسے غصے میں

آئی ایم سوری

بہت درد دھورھا ہو گا نا تمہیں

فہد نے تڑپ کر عیسیٰ کے سرخ گالوں کو اپنی دو انگلیوں سے سہلاتے ہوئے کہا جبکہ عیسیٰ اب باقاعدہ ہلکی ہلکی

ہچکیوں کے ساتھ رونے لگی تھی

عیسیٰ پلیز یا ایسے مت روؤ

مجھے بہت گلٹ فیل ہو رہا ہے

آئی پروس م۔۔۔ میں دوبارہ کبھی ایسا نہیں کروں گا اور

اور ڈرنک کرنا بھی چھوڑ دوں گا

بلکہ اب تو تم میرے پاس ہو تو میں ڈرنک کروں گا ہی کیوں

میں تمہیں دیکھ کر اپنی ساری تکلیفیں بھول جاتا ہوں عیسیٰ بس بس تم مجھے دھتکار امت کرو

مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے عیسیٰ

میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے

اسد کے بعد صرف تم ہو عیسیٰ جسے میں اس قدر محبت کرتا ہوں

اسد تو چلا گیا

مگر اب میں تمہیں کھو نہیں سکتا ہوں عیسیٰ

بس تم ہمیشہ میرے پاس رہنا تاکہ میں زندہ رہ سکوں

اور اگر تم مجھ سے کبھی بھی کبھی بھی الگ ہوئی نا عیسیٰ تو میں اسی وقت خود کشی کر لوں گا

فہد ایک جذب کے عالم میں عیسیٰ کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا اور ساتھ ساتھ عیسیٰ کے آنسو اپنی

انگلیوں کی پوروں سے صاف کر رہا تھا جبکہ عیسیٰ کچھ بھی سنے بغیر (جو فہد بول رہا تھا) بس فہد سے ڈرنے

میں مصروف تھی

عیسیٰ تم نے مجھے معاف کر دینا

ہر غلطی ہر گناہ کے لئے

جو جو مجھ سے ہوئے

فہد نے اچانک سے عیسیٰ کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا اور پھر عیسیٰ کی پیشانی پر کس کر کے بولا

جبکہ عیسیٰ بغیر کوئی حرکت کیے اسی طرح چپ چاپ فہد کے سینے سے لگی رہی

عیسیٰ کیا ہوا

اس وقت کچن میں کوئی وجود ایک بڑی سی چھری اٹھا کر اسے مضبوطی کے ساتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑے
فہد کے کمرے کی طرف جا رہا تھا اور پھر کمرے میں داخل ہو کر کمرے میں موجود فہد (جو کہ کروٹ لے
کر لیٹا ہوا تھا اس لیے فہد کا چہرہ واضح نہیں ہو رہا تھا) اس کے پاس دبے قدموں کے ساتھ چلتے ہوئے اسے
مارنے کی غرض سے گیا بھی اس وجود نے اپنا ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ قاسم کی آواز سن کر جو کہ فہد کو ہی پکار رہا
تھا

وہ وجود جلدی سے ڈریسنگ روم میں چھپ گیا جبکہ قاسم بولتے ہوئے جب کمرے میں داخل ہوا تو فہد کو
سوتا ہوا دیکھ کر قاسم واپس چلا گیا جبکہ قاسم کے باہر نکلتے ہی وہ وجود بھی جلدی سے باہر نکل گیا اور چھری
واپس لے جا کر کچن میں رکھ دی

!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!LRI!♥!PDI!
!PDI!LRI!♥!PDI!

عیلی کیچن میں بیٹھی یہ تیسرا پانی کا گلاس پی رہی تھی مگر پیاس تھی کہ ختم ہی نہیں ہو رہی تھی
ایک عجیب سی گبھراہٹ عیلی کے اندر پھیلی ہوئی تھی جس سے عیلی کا دم گھٹ رہا تھا

اس لئے وہ تازہ ہوا میں سانس لینا چاہتی تھی اور ذیہن کو بھی ریلیکس کرنے کے لئے وہ اٹھ کر فارم ہاؤس کو مکمل دیکھنے کی غرض سے چل پڑی

کافی دیر تک فارم ہاؤس کو اندر سے دیکھنے کے بعد عیلى بہت زیادہ تھک گئی کیونکہ فارم ہاؤس بہت بڑا تھا اس لئے عیلى تھک ہار کر پھر آہستہ آہستہ چلتی ہوئی باہر لان کی طرف آئی اور پھر وہاں موجود کرسیوں میں سے ایک کرسی کو گھسیٹ کر اس پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی



فہد کو سوئے ہوئے ابھی دو تین گھنٹے ہی ہوئے ہوں گے کہ اچانک فہد کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی تو فہد نے ہلکی سے آنکھیں کھولیں اور پھر نمبر دیکھ کر کال اٹینڈ کی

ہاں بولو قاسم

کیا ہوا

دے تو دیے تھے اسے

کتنے بول رہا ہے

ٹھیک ہے میں آرہا ہوں

Page | 241

ہاں تم سے لے کر آؤ میں ابھی آرہا ہوں

فہد نے کہہ کر کال بند کی اور پھر اٹھ کر اپنے آنکھیں مکمل کھول کر عیسیٰ کو کمرے میں ڈھونڈنے لگا لیکن عیسیٰ

کو کمرے میں ناپا کر فہد نے جلدی سے اپنا موبائل جیب میں ڈالا اور پھر اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر کمرے سے

باہر نکل گیا تو اسے سنجابی کیچن میں کھانا بناتی ہوئی نظر آئیں جبکہ زینب بھی بے تاثر چہرے کے ساتھ آٹا

گوند ہتی ہوئی دیکھائی دی

سنجایی کہاں ہے

فہد کیچن میں آ کر جلدی سے بولا تو سنجابی نے مسکرا کر فہد کو دیکھا اور پھر بولیں

چھوٹے سائیں جی

میں نے تو بی بی جی کو باہر لان میں جاتے ہوئے دیکھا تھا جی

وہ جی اصل میں بی بی جی پورے گھر کو دیکھ رہی تھیں تو اس لئے باہر لان بھی دیکھنے گی نہیں

سنجابی نے فہد کو عیسیٰ کا بتایا اور دوبارہ اپنا کام میں مصروف ہو گئیں جبکہ زینب عیسیٰ کے لئے فہد کی توجہ اور محبت دیکھ کر غصے میں اپنے ہونٹ چبانے لگی

ٹھیک ہے

میں کچھ دیر کے لئے باہر جا رہا ہوں تو تم عیسیٰ کو کھانا کھلا دینا اور عیسیٰ کے پاس ہی رہنا

فہد نے ترچھی نظروں سے زینب کے چہرے کو دیکھ کر کہا جو کہ ہر گزرتے ہوئے لمحے میں سرخ ہو رہا تھا اور پھر باہر لان کی طرف چل پڑا



عیسیٰ آنکھیں بند کیے ریلیکس سی کرسی پر بیٹھی تھی کہ اسے فہد کی وہاں پر موجودگی کا پتہ ہی نہیں چلا احساس تو تب ہوا جب فہد نے عیسیٰ کے چہرے پر بکھرے ہوئے بالوں کو اپنی انگلی سے ہٹا کر اس کے کان کے پیچھے کیا

کیسا لگا تمہیں فارم ہاؤس

فہد نے عیسیٰ کو دیکھ کر کہا جو فہد کی موجودگی سے نظریں جھکا کر اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی

عیسیٰ تم اتنا ڈرتی کیوں ہو مجھ سے

یار میں نے کبھی کچھ کہا تمہیں کبھی ڈرایا

یا کچھ بھی

او کے میں مانتا ہوں کہ کچھ سختی کی تھی تم پر مگر اب تو معافی مانگ چکا ہوں نا اور پرومیس بھی کر چکا ہوں کہ دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہوگا

تو اب تو مجھ سے مت ڈرا کرو تم

عیسیٰ ادھر دیکھو میری طرف

فہد نے کہہ کر عیسیٰ کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اوپر کیا تو اسے عیسیٰ اپنے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے

دباے ہوئے نظر آئی

عیسیٰ یار مت کرو ایسے کیوں تکلیف دے رہی ہو خود کو

فہد نے جلدی سے عیسیٰ کے ہونٹ کو ٹچ کر کے دانتوں سے الگ کیا جس سے عیسیٰ خوفناک نظروں سے فہد

کو دیکھنے لگی

عیلی یار پلینز

پلینز تم دوبارہ ایسا کبھی نہیں کروں گی

Page | 244

ٹھیک ہے

فہد نے عیلی کے ہونٹوں سے نکلتے ہوئے خون کو اپنے انگوٹھے سے صاف کرتے ہوئے بولا

تو عیلی فہد کی اس حرکت پر کرسی کے ساتھ چپک گئی

اور جلدی سے ہاں میں سر ہلایا

اب میں چلتا ہوں کچھ بہت ضروری کام ہے تو تم اپنا خیال رکھنا میں تھوڑی دیر تک واپس آ جاؤں گا

اور تم ڈرنا نہیں سنا تمہارے ساتھ ہی ہوگی

السلامة

فہد نے مسکرا کر عیلی سے کہا اور پھر جھک کر عیلی کے گال پر کس کر کے باہر نکل گیا جبکہ عیلی فہد کی اس

حرکت پر شوکڈ سی بیٹھی رہ گئی



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

پانچ لاکھ کم تھے تیرے لیے

کبھی زندگی میں اتنے پیسے دیکھے بھی ہیں تو نے

ہاں

لیکن اب جب تجھے اتنے پیسے مل گئے تو تیرا لالچ ہی ختم نہیں ہو رہا

کیا چاہتا ہے

تجھے اپنی زندگی پیاری نہیں ہے کیا

اگر تو ویسے پیسے مانگتا تو تجھے تیری ضرورت سے زیادہ ہی دے دیتا میں لیکن نہیں تو نے مجھے فہد مصطفیٰ کو

بلیک میل کرنے کی کوشش کی

تو اس بات کی سزا تو ملے گی نا تجھے

فہد اس وقت عیسیٰ کے ہوسٹل کے چوکیدار کے پاس موجود تھا جس نے فہد کو بلیک میل کرنے کی کوشش کی

تھی

کہ اس کے پاس سی سی ٹی وی فوٹیج ہے جس میں فہد بے ہوش عیسیٰ کو اٹھا کر ہوسٹل سے باہر لے جا رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اور فہد اب اس بات کی سزا اس چوکیدار کو دینے کے لیے قاسم کے ساتھ اسے کڈنیپ کروا کر ایک کھنڈر نما

قلعے میں لے کر آگیا تھا اور اب اپنی گن اس کے سر پر رکھ کر اس سے بات کر رہا تھا

جبکہ وہ اپنی زخمی منہ سے بول کر فہد کی منتیں کر رہا تھا مگر فہد اپنی ظالم اور خونخوار نظروں سے اس کے

چہرے کو دیکھ رہا تھا اور پھر طنزیہ مسکرا کر قاسم کے پاس آیا اور اسے کچھ کہہ کر وہاں سے چلا گیا

جبکہ فہد ابھی اپنی گاڑی کے پاس ہی پہنچا تھا کہ اسے اس چوکیدار کے چیخنے کی آواز سنائی دی

جس پر فہد نے زور کا ہتھکڑ لگایا اور پھر جلدی سے گاڑی سٹارٹ کر کے واپس فارم ہاؤس کی طرف چلانے لگا



عیلیٰ کچھ دیر تو اسی طرح شو کڈ سی بیٹھی رہی پھر اچانک اٹھی اور لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ تقریباً

بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں گھس گئی

اور پھر دروازے کو لو کڈ کر کے ہاتھ روم میں جا کر شاور کے نیچے بیٹھ گئی

آآآ

جیسے ہی عیسیٰ پر شاور کا پانی گرا تبھی وہ زور سے چیخی

جبکہ سنجابی جو کیچن میں کھانا بنا رہی تھیں عیسیٰ کو یوں کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کرتے ہوئے دیکھ کر فوراً کیچن سے باہر نکلیں اور پھر بند دروازے کو کھٹکھٹانے لگیں

بی بی جی دروازہ کھولیں جی

کیا ہو گیا ہے جی

آپ نے دروازہ کیوں بند کیا ہے

آآہ

ابھی سنجابی عیسیٰ کو دروازہ کھولنے کا بول ہی رہی تھیں کہ انہیں عیسیٰ کے چیخنے کی آواز سنائی دی

بی بی جی کیا ہوا ہے آپ کو

دروازہ کھولیں جی

بتائیں تو سہی ہوا کیا ہے

سنجابی مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے عیسیٰ کو پکار رہی تھیں مگر سوائے عیسیٰ کے چیخنے چلانے کے علاوہ اور

کوئی آواز سنجابی کو سنائی نہیں دے رہی تھی

تو سنجابی گھبرا کر بھاگتے ہوئے فون سٹینڈ تک گئیں اور جلدی سے فہد کو کال کرنے لگیں

جو کہ دوسری ہی نیل پر فہد نے اٹینڈ کر لی تھی

بولو سنجا کیا ہوا

Page | 248

فون کیوں کیا تم نے

فہد نے موڑ کاٹتے ہوئے نارمل سے انداز میں سنجا سے پوچھا جبکہ سنجابی نے اپنے زور سے دھڑکتے ہوئے
دل پر اپنا ہاتھ رکھا کیونکہ سنجابی کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے دل ابھی پسلیاں ٹوٹ کر باہر نکل جائے گا اور
پھر جیسے ہی فہد کی آواز سنجابی کو سنائی دی تو وہ کانپتے ہوئے لہجے میں فوراً بولیں

چھ۔۔۔۔۔ چھوٹے سائیں جی

بی بی جی در۔۔۔۔۔ دروازہ نہیں کھ۔۔۔۔۔ کھول رہی ہے۔۔۔۔۔ ہیں جی

پا۔۔۔۔۔ پتہ نہیں ک۔۔۔۔۔ کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ہے ان۔۔۔۔۔ انھیں

د۔۔۔۔۔ دروازہ با۔۔۔۔۔ بند کر چکی۔۔۔۔۔ چیخ رہی ہے۔۔۔۔۔ ہیں جی

میں نے بہت ک۔۔۔۔۔ کوشش کی در۔۔۔۔۔ دروازہ کھ۔۔۔۔۔ کھولنے کی ما۔۔۔۔۔ مگر وہ

در۔۔۔۔۔ دروازہ نہ۔۔۔۔۔ نہیں کھول رہی

آپ ج۔۔۔۔۔ جلدی آجا۔۔۔۔۔ جائیں جی م۔۔۔۔۔ مجھے بو۔۔۔۔۔ بہت ڈر لگ رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سجائی نے روتے ہوئے کانپتی آواز میں فہد کو ساری بات بتائی جبکہ فہد نے بغیر کوئی جواب دیے کال کاٹی اور
فل سپیڈ سے گاڑی ڈرائیو کرنے لگا کیونکہ اب اسے جلد سے جلد اپنی عیسیٰ کے پاس پہنچنا تھا



Crazy Fans Of

آآآ

آآآ

عیسیٰ اپنے بالوں کو نوچتے ہوئے حیر رہی تھی جو کہ اب مکمل گیلے ہو چکے تھے

کیوں

کیوں کیوں

کیسیوں

کیوں قریب آتے ہیں میرے

جب نفرت ہے مجھے آپ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیوں اتنے اچھے بن کے دیکھا رہے ہیں

جب قاتل ہیں آپ میری بہن کے

عیلیٰ اب روتے ہوئے اپنی بازوؤں کو اپنے گھٹنوں کے گرد لپیٹ چکی تھی

کیسے بول سکتے ہیں آپ کہ میں سب کچھ بھول جاؤں اور آپ کو معاف کر دوں

کیسے

عیلیٰ نے چیختے ہوئے اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنا کر زمین پر زور سے ماری مگر اسے پھر بھی سکون نہیں مل رہا تھا

کیوں ٹپ کرتے ہیں مجھے

اپنے ان ناپاک ہاتھوں سے

جن پر ابھی بھی مجھے میری آپنی کا خون لگا نظر آتا ہے

کیوں چھوتے ہیں مجھے

کیوں

عیلیٰ اب جنونی انداز میں جہاں جہاں فہد نے اسے چھوا تھا وہاں سے خود کو گڑ رہی تھی

جبکہ اپنے ہونٹوں کو (جس پر فہد نے اپنے انگوٹھے سے عیسیٰ کے خون کو صاف کیا تھا) اسے زور سے رگڑنے پر عیسیٰ کے ہونٹوں سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا مگر عیسیٰ کو اپنی پرواہی کب تھی

پھر اسی طرح اپنے گال پیشانی اور کاندھوں کو (جہاں فہد نے اسے پکڑا تھا) کو وہ دیوانہ وار رگڑے جا رہی تھی

کیونکہ اس وقت وہ اپنے اندر بہت جس سی محسوس کر رہی تھی جس وجہ سے اس کی سانس رک رہی تھی اور دل بھی الگ گھبرا رہا تھا مگر اسے اتنا ہوش ہی کب تھا وہ تو صرف اپنے وجود سے فہد کے لمس کو نوچ کر پھینکنا چاہتی تھی تبھی تو خود کو یوں اذیت پہنچا رہی تھی

نفرت ہے مجھے آپ سے

آپ کی اس گھٹیا محبت سے

موت بھی نہیں آتی آپ کو تو

اور جب میں نے مارنے کی کوشش کی تب بھی نہیں مرے آپ

کیا فائدہ میری اتنی پلینگ کرنے کا

جب آپ کو ہی نہیں مار پار ہی ہوں میں

آخر کیا ملا مجھے آپ سے شادی کر کے جب آپ ہی زندہ پھر رہے ہیں

کچھ نہیں ملا

کچھ نہیں ملا مجھے یہ سب کر کے

Page | 252

اپنی کڈ نینگ کروا کے

آپ کو نکاح کرنے کے لئے تیار کر کے

اور آپ کے قریب رہ کر مظلوم بن کے

کچھ بھی نہیں ملا مجھے

ابھی بھی زندہ ہیں آپ

اور میری آپنی

میری آپنی تکلیف میں ہیں

کسی کام کی نہیں ہوں میں آپنی

کسی بھی

کچھ نہیں کر سکی میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ کے قاتل کو جان سے بھی نہیں مار سکی

وہ خوش پھر رہا ہے آپ

بہت خوش

اور میں ہر گزرتے پل ٹارچر ہو رہی ہوں

کیوں میں

کیوں میں آپ کا بدلہ نہیں لے پارہی ہوں

عیلیٰ اس وقت اپنی عمر سے بہت بڑی لگ رہی تھی جو اپنے جنون میں (فہد کو جان سے مارنے کا جنون) پاگل

ہو رہی تھی

کیوں ہوں میں اتنی نالائق

جو کبھی کوئی کام نہیں کر سکتی

یہاں تک کہ آپ کا بدلہ بھی نہیں لے پارہی

عیلیٰ پھر سے اپنے آپ کو زور زور سے نوچنے لگی

یہاں تک کے اس کی سکن چھل گئی اور خون نکلنا شروع ہو گیا

پتہ نہیں اور کتنی ہی دیر عیلى خود کو تکلیف پہنچاتی رہتی مگر اس سے پہلے ہی وہ حوش و حواس سے بیگانی ہو کر گر

گئی جبکہ شاورا بھی بھی اس کے نازک وجود پر پانی برسارہا تھا



فہد رش ڈرائیو کرتے ہوئے فارم ہاؤس پہنچا اور پھر تقریباً بھاگتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف گیا

تو سنبابی جو کہ باہر گیٹ کے پاس فہد کا ہی انتظار کر رہی تھیں وہ بھی فہد کے پیچھے بھاگیں

مگر جیسے ہی فہد نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو دروازہ لو کڈ دیکھ کر پلٹ کر وہ اپنے سپیشل روم کی طرف

دھوڑا

اور پھر اپنے کمرے کی چابی اٹھا کر دوبارہ اپنے کمرے کی طرف آیا اور دروازہ کھول کر جلدی سے کمرے میں

داخل ہوا جبکہ سنبابی بھی فہد کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئیں

عیلى

عیلى کہاں ہو تم

فہد زور زور سے عیسیٰ کو پکارتے ہوئے کمرے کا جائزہ لے رہا تھا مگر عیسیٰ کہیں بھی نہیں تھی

اس سے پہلے کے فہد پھر سے عیسیٰ کو بلاتا اسے باتھ روم سے شاہور کے چلنے کی آواز سنائی دی

عیسیٰ

فہد بھاگ کر باتھ روم میں داخل ہوا تو اسے عیسیٰ زمین پر گری ہوئی نظر آئی

عیسیٰ عیسیٰ اٹھو یار

کیا ہو گیا ہے تمہیں

فہد نے فوراً شاہور بند کیا اور پھر عیسیٰ کے زخمی چہرے کو دیکھ کر زور زور سے چیخ کر عیسیٰ کو ہوش میں لانے لگا
مگر عیسیٰ کے جسم میں کوئی حرکت نہیں ہو رہی تھی

سنجا پلیز

پ۔۔۔۔۔ پلیز تم عیسیٰ کے ککیرے چ۔۔۔۔۔ چیخ کرو

م۔۔۔۔۔ میں ابھی ڈا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں

فہد نے عیسیٰ کو اٹھا کر بیڈ پر لیٹاتے ہوئے پاس کھڑی شو کڈ سی سنجا بی سے کہا جو بغیر پلکیں جھپکائے عیسیٰ کو دیکھ

رہی تھیں

آج پہلی بار زندگی میں فہد کی آواز کانپ رہی تھی

شاید عیسیٰ کو کھونے کے ڈر سے

وہ اس وقت کوئی مجنوب ہی لگ رہا تھا جو عیسیٰ کے کچھ ہو جانے سے فوراً خود بھی مر جائے گا

سنجا جلدی کرو

فہد وحشت زدہ آواز میں سنجابی پر چیخا تو وہ واپس ہوش میں آئیں اور پھر دھوڑ کر ڈریسنگ روم میں عیسیٰ کے

کپڑے لینے چلی گئیں

جبکہ فہد سنجابی کے ہاتھ میں عیسیٰ کے کپڑے دیکھ کر فوراً کمرے سے باہر نکل گیا تو سنجابی بھی عیسیٰ کے

کپڑے چینج کرنے لگیں



بھائی جی میں نے ہو سہیل پہنچا دیا ہے اسے

لیکن میں نے اس سالے کی ٹانگ پر اس جگہ گولی ماری تھی کہ وہ لنگڑا ضرور ہو گیا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

اب۔۔۔ ابھی ڈاکٹر لے کر فائدہ۔۔۔ فارم ہاؤس پ۔۔۔ پہنچوا بھی

قاسم نے فہد کی کال اٹینڈ کرتے ہی فوراً اسے ساری بات بتانی چاہی مگر فہد نے قاسم کی بات کاٹتے ہوئے

جلدی سے اسے ڈاکٹر لانے کا کہا

جی بھائی جی میں لاتا ہوں ڈاکٹر کو

لیکن سب خیریت تو ہے جی

قاسم ڈاکٹر لاؤ

ابھی اور اسی وقت

ورنہ جان سے مار دوں گا میں تمہیں

قاسم کو فہد پریشان لگا اس لئے وہ فہد سے وجہ پوچھنے لگا جبکہ فہد غصے سے قاسم پر چیخا اور کال کاٹ دی

عیلی تمہیں کچھ نہیں ہوگا

میں کچھ ہونے ہی نہیں دوں گا

میں تمہیں کھونے کی ہمت نہیں رکھتا ہوں خود میں عیسیٰ

تمہیں کچھ بھی ہونے سے پہلے میں خود مر جاؤں گا

پلیز عیسیٰ مجھ سے بس دور مت ہونا

فہد کرب سے عیسیٰ کے بارے میں سوچتے ہوئے قاسم کا انتظار کرنے لگا جبکہ جس کے لئے وہ اتنا مرے جا
رہا تھا وہ تو اس سے شدید نفرت کرتی تھی



ڈاٹرک۔۔۔ کیا ہوا ہے عیسیٰ ککو وہ ٹھ۔۔۔ ٹھیک تو ہے نا

فہد نے ڈاٹر صاحب کو دیکھ کر کہا جو کہ عیسیٰ کا معائنہ کر رہے تھے

انہیں کس بات کی ٹینشن ہے کیا

ڈاٹر صاحب نے اپنا رخ فہد کی طرف کر کے کہا جو کہ بے چینی سے ڈاٹر صاحب کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

آپ پلیز انھیں ہر قسم کی ٹینشن سے دور رکھیں یہ ان کا دوسری دفعہ نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے

اگر تیسری دفعہ ایسا ہوا تو ہم انھیں بچا نہیں پائیں گے

اس لئے آپ اس بات کا بہت دھیان رکھیں کہ انھیں کسی قسم کی ٹینشن نہ ہو

ڈاکٹر صاحب بولنے کے ساتھ ساتھ عیسیٰ کے انجیکشن لگا رہے تھے

میں نے ایک دفعہ تو انھیں انجیکشن دے دیا ہے تو یہ انشاء اللہ کچھ گھنٹوں بعد ہوش میں آجائیں گی

لیکن دوبارہ ایسا نہیں ہونا چاہئے

ورنہ نقصان کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے

ڈاکٹر صاحب نے فہد کے بکھرے ہوئے حلیے کو دیکھ کر کہا جبکہ فہد اس ایک بات پر ہی شوکڈ ہو گیا تھا کہ یہ

عیسیٰ کا دوسری دفعہ نروس بریک ڈاؤن ہے

تو پہلی دفعہ کب ہوا تھا

اور عیسیٰ کو ایسی کون سی ٹینشن ہے کہ اس کا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا

اور اگر عیسیٰ خدا نخواستہ

نہیں نہیں میں عیلى كو كچھ نہيں ہونے دوں گا

میں اسے ہر ٹینشن سے دور رکھوں گا

وہ ہمیشہ میرے پاس رہے گی

ہاں ہاں

عیلى میرے پاس رہے گی ہمیشہ

فہد اپنی ہی سوچوں میں گم تھا جبکہ قاسم ڈاکٹر صاحب کو واپس چھوڑنے کے لیے جا چکا تھا

عیلى میری جان

کیا ہو گیا ہے تمہیں

پلیز عیلى ٹھیک ہو جاؤ نا

کیوں تنگ کر رہی ہو مجھے

فہد عیلى کے پاس بیٹھا اس کے ہاتھ کو پکڑ کر بھرائی ہوئی آواز میں بول رہا تھا جبکہ سنجابی فہد کو یوں ٹوٹا بکھرا

ہو ادیکھ کر رونے لگیں اور عیلى کی سلامتی کی دعا کرنے لگیں



رات کے تقریباً 11 بج گئے تھے مگر عیسیٰ کو ہوش نہیں آیا تھا اور فہدیوں ہی عیسیٰ کے پاس بیٹھا اس کا ہاتھ پکڑے اسے دیوانہ وار دیکھے جا رہا تھا

جبکہ سنجابی بھی عیسیٰ کے سامنے صوفے پر بیٹھیں دعائیں پڑھ پڑھ کر عیسیٰ پر پھونک رہی تھیں
چھوٹے سائیں جی

آپ کچھ کھاپی لیں جی

پانی تک نہیں پیا ہے آپ نے

بی بی جی اب ٹھیک ہیں جی

اور کچھ دیر تک انشا اللہ ہوش بھی آجائے گا نہیں

اس لئے آپ تھوڑا سا کچھ کھاپی لیں اور تھوڑی دیر سو بھی جائیں

ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو سکتی ہے اس طرح مسلسل بیٹھے رہنے سے

مزید آدھا گھنٹہ بیٹھنے کے بعد سنجابی نے فہدی کی دیوانگی کو دیکھتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جو مکمل اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ بس عیلمی کو ہی دیکھے جارہا تھا

سنجابی کتنی حیران تھیں فہد کے اس روپ کو دیکھ کر

وہ جس چھوٹے سائیں کو جانتی تھیں وہ ایسا تو نہیں تھا وہ تو بہت ظالم اور اصول پرست تھا

ایسا فہد تو وہ کبھی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتی تھیں

چھوٹے سائیں جی

ہوش میں آئیں بی بی جی ٹھیک ہیں اب

کچھ دیر تک تو سنجابی نے فہد کے جواب کا انتظار کیا لیکن جب فہد نے کوئی جواب نہ دیا تو سنجابی اٹھ کر فہد کے

پاس آئیں اور پھر فہد کے کاندھے کو ہلا کر اسے ہوش میں لائیں

ہاں ک۔۔۔ کیا ہوا

فہد نے اچانک سنجابی کو اپنے قریب کھڑے دیکھا تو جلدی سے بولا

وہ جی کچھ کھاپی لیں آپ

ورنہ طبیعت خراب ہو جائے گی آپ کی

اور اگر آپ ٹھیک رہیں گے تبھی تو بی بی جی کا دھیان رکھ پائیں گے

سنجابی نے بہت شفقت سے فہد کو سمجھایا تو فہد بھی خاموشی سے ہاں میں سر ہلا کر ٹیبل پر رکھا پانی کا گلاس

اٹھا کر پی گیا

تم بھی جا کر آرام کر لو سنجابا

تھک گئی ہو گی تم

میں ہوں عیسیٰ کے پاس

اس لئے تم جاؤ

فہد نے سنجابی کے تھکے ہوئے چہرے کو غور سے دیکھ کر کہا تو سنجابی بھی خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئیں جبکہ فہد اس وقت بہت ڈپر لیس ہو رہا تھا اور اسے ڈرنک کی بہت طلب ہو رہی تھی جسے پینے کے لئے وہ اٹھ کر باہر نکلنے لگا تاکہ اپنے سپیشل روم میں جا کر ڈرنک کر سکے مگر ابھی فہد نے عیسیٰ کے پاس سے اٹھنا سے چاہا تھا کہ اچانک بے ہوشی میں عیسیٰ نے فہد کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ لیا

تو اچانک فہد نے کن بے تاب نظروں سے عیسیٰ کی طرف دیکھا اور پھر جلدی سے عیسیٰ کے ہاتھوں کو چوم کر اسے پکارتے ہوئے ہوش میں لانے لگا مگر عیسیٰ بے ہوش ہی رہی جبکہ فہد یہ تو سمجھ گیا کہ عیسیٰ بے ہوشی میں بھی اسے جانے سے روک رہی ہے

کہ وہ ڈرنک نہ کر سکے

آئی ایم سوری عیسیٰ

میں بہت تکلیف میں ہوں اس لیے ڈرنک

بٹ میں سمجھ گیا ہوں کہ مجھے تمہارے قابل بننا ہے اور اور میں نہیں کروں گا ڈرنک میں چھوڑ دوں گا سب کچھ بس تم میرے پاس رہنا

میرے قریب

آئی ریلی لو یو عیسیٰ تم میرے لئے کیا ہو

یہ میں خود بھی نہیں جانتا

لیکن بس اتنا پتہ ہے کہ تم میری زندگی ہو

اور تمہارے بغیر ایک سیکنڈ کی بھی زندگی مجھے نہیں چاہیے

فہد اٹھ کر عیسیٰ کے قریب گیا اور پھر عیسیٰ کی زخمی پیشانی (جس پر اب پٹی بندھی ہوئی تھی) اس پر ہلکے سے کس کر کے عیسیٰ کا ہاتھ پکڑ کر لیٹ گیا اور پھر عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے ہی جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی



رات کے تقریباً 3 بجے عیسیٰ کی آنکھ کھلی تو کچھ دیر تک تو وہ چپ چاپ لیٹی سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ آخرا سے ہوا کیا تھا

اور پھر جب سب کچھ اسے یاد آیا تو حواس بھی بحال ہو گئے اور وہ ساری تلخ یادیں بھی دوبارہ سے عیسیٰ کے سر پر سوار ہو گئیں جس سے عیسیٰ کا پھر سے دل گھبرانے لگا اس لئے عیسیٰ جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی مگر اسے اپنا ایک ہاتھ کسی کی مضبوط قید میں محسوس ہوا جس سے عیسیٰ نے مڑ کر ٹیبل لیپ جلا یا اور پھر اپنی دائیں جانب دیکھا تو اسے اپنا دائیں ہاتھ کے ہاتھ میں موجود نظر آیا جسے فہد نے مضبوطی سے پکڑ کر اپنے ہونٹوں کے قریب کیا ہوا تھا جبکہ وہ خود گہری نیند میں تھا

ایک پل کے لئے تو عیسیٰ بھی کسی خاص جذبے کے تحت فہد کو حیرانگی سے دیکھتی رہی

کتنا ڈراما ہو رہا تھا فہد کے چہرے سے جیسے اگر اس نے ایک سیکنڈ کے لئے بھی عیسیٰ کے ہاتھ کو چھوڑا تو عیسیٰ اسے چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے دور چلی جائے گی

جبکہ فہد ایسا کچھ ہونے سے پہلے خود مرنا پسند کرتا کیونکہ عیسیٰ کے دور چلے جانے سے وہ پیل پیل کی موت نہیں مر سکتا تھا

عیسیٰ بغیر پلکیں جھپکائے فہد کو کتنی ہی دیر دیکھتی رہی آخر کیوں جس شخص سے وہ انتہا کی نفرت کرتی تھی وہ شخص اسے اتنا خاص محسوس ہو رہا تھا

شاید یہ فہد کی بے لوث محبت کا ہی اثر تھا جو وہ عیسیٰ کے دل میں اپنے لئے جگہ پیدا کر رہا تھا اور عیسیٰ اس حقیقت سے جان بوجھ کر انکار کر رہی تھی کہ وہ بھی فہد سے محبت کرنے لگی ہے لیکن اس طرح وہ دعا سے بے وفائی کر جاتی

تبھی تو وہ اندر ہی اندر گھٹن کا شکار ہو رہی تھی اور اسی ٹارچر کی وجہ سے عیسیٰ خود کو تکلیف پہنچا رہی تھی

فہد کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے عیسیٰ کو اس کے چہرے پر اپنے لئے کتنی محبت نظر آ رہی تھی جسے عیسیٰ قبول کرنے سے انکار کر رہی تھی

نہیں مجھے میری آپ سے بے وفائی نہیں کرنی

کچھ نہیں لگتے یہ میرے

Page | 267

نفرت ہے مجھے ان سے

ہاں نفرت کرتی ہوں میں ان سے

مجھے بس اپنا کام مکمل کرنا ہے اور نکلنا ہے یہاں سے

ہاں

مجھے انھیں ختم کرنا ہوگا

عیلیٰ نے فہد کے چہرے سے اپنی نظریں ہٹا کر سامنے موجود دیوار کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا اور پھر بغیر فہد

کو دیکھے اپنا ہاتھ آہستہ سے فہد کے ہاتھوں سے نکالا اور پھر مڑ کر فہد کے چہرے کو دیکھا جو ابھی بھی گہری

نیند میں تھا

قاتل ہیں آپ میری بہن کے

نفرت ہے مجھے آپ سے

اور آپ کی اس دو کوڑی کی محبت سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

عیلی نے نفرت سے فہد کو دیکھتے ہوئے سوچا اور پھر کچھ سوچ کر اپنے سرہانے کو اٹھا کر فہد کے منہ پر رکھنا چاہتا کہ فہد کی سانس روک کر اسے مار سکے مگر پتہ نہیں کیوں عیسیٰ جب یہ کرنے لگی تو اس کے ہاتھ کانپنے لگے اور آنکھیں بھی آنسوؤں سے بھرنے لگیں

عیسیٰ نے ایک ہاتھ سے اپنے آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑا اور پھر دل مضبوط کو کے فہد کے چہرے پر سرہانہ رکھنے لگی

جبکہ دل تھا کہ یہ کرنے پر راضی نہیں ہو رہا تھا تبھی عیسیٰ نے ایک زوردار چیخ کے ساتھ سرہانہ کو زمین پر پٹخا اور پھر زور زور سے رونے لگی

عیسیٰ میری جان کیا ہوا تمہیں

تم تم ٹھیک ہونا

رو کیوں رہی ہو تم

فہد ہڑبڑا کر عیسیٰ کے چیخنے سے اٹھا اور پھر روتی ہوئی عیسیٰ کو اپنے سینے سے لگانے لگا جب عیسیٰ نے زور سے فہد کے ہاتھوں کو جھٹک دیا اور پھر سرخ آنکھوں سے فہد کے حیران چہرے کو دیکھنے لگی

عیسیٰ کیا ہوا

میں نے کچھ کیا ہے کیا

فہد نے حیرانگی سے عیسیٰ کے چہرے کو دیکھ کر کہا جہاں اس وقت کتنی تکلیف واضح ہو رہی تھی

Page | 269

دور رہیں مجھ سے

سمجھ آئی آپ کو

دور رہیں

ورنہ میں جان سے مار لوں گی خود کو

عیسیٰ نے چیخ کر فہد سے کہا جو عیسیٰ کی طرف ہی بڑھ رہا تھا

فہد کو عیسیٰ اس وقت اپنے حواسوں میں نہ لگی اس لئے وہ عیسیٰ کو سنبھالنا چاہتا تھا کہ کہیں عیسیٰ دوبارہ سے

ٹینشن لے کر کچھ نقصان ہی نہ کروا بیٹھے

اس لئے فہد تیزی سے عیسیٰ کی طرف بڑھا (جواب بیڈ سے اٹھ کر صوفے کے پاس کھڑی تھی) اور پھر عیسیٰ

کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا جبکہ دونوں ہاتھوں سے عیسیٰ کو اچھے سے پکڑا ہوا تھا جس سے عیسیٰ فہد کے

سینے سے چپک کر کھڑی تھی اور چاہ کر بھی فہد سے الگ نہیں ہو پارہی تھی

کیوں

کیوں کیوں کیا آپ نے

کیوں مارا میری آپنی کو

کیوں

عیلیٰ زور زور سے روتے ہوئے فہد کی کمر پر اپنے نازک ہاتھوں سے مکا مار رہی تھی اور ساتھ ساتھ فہد سے

شکوے کر رہی تھی جبکہ فہد چپ چاپ عیلیٰ کو مضبوطی سے پکڑے اسے سن تھا تھا

آئی ایم سوری عیلیٰ

مجھے پلیز معاف کر دو

میں مانتا ہوں کہ مجھ سے بہت بڑا گناہ ہوا مگر میں یہ سب کچھ کرنا نہیں چاہتا تھا

آئی ایم سوری

عیلیٰ کے کافی دیر تک رونے کے بعد فہد نے کچھ دیر تک تو عیلیٰ کی خاموشی نوٹ کی پھر بولتے ہوئے عیلیٰ کو

خود سے الگ کیا تو عیلیٰ آنکھیں بند کیے سوری تھی شاید اس انجیکشن کا ہی اثر تھا کہ عیلیٰ دوبارہ سوچکی تھی

فہد نے عیلیٰ کو دیکھ کر ایک لمبی سانس لی اور پھر نرمی سے عیلیٰ کو اٹھایا اور اسے بیڈ پر لیٹا کر خود اس کے پاس

بیٹھ گیا اور عیلیٰ کی باتوں پر غور کرنے لگا جو وہ انجانے میں فہد سے کہہ چکی تھی



" عیلى اس وجہ سے ٹینشن میں ہے "

" وہ مجھے معاف نہیں کر پارہی "

" کرے گی بھی کیسے آخر میں نے اس کی بہن کو قتل کیا ہے "

فہد عیلى کے بالوں میں آہستہ آہستہ اپنی انگلیوں سے کنگھی کرتے ہوئے عیلى کو مسلسل دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔

" تو کیا عیلى مجھ سے الگ ہو جائے گی "

فہد نے دہل کر عیلى کے معصوم سے چہرے کو دیکھا جو کہ گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

نہیں نہیں

" میں عیلى کو خود سے دور نہیں کر سکتا "

" میں جیوں گا کیسے عیلى کے بغیر "

" میری تو سانسیں بھی اب صرف عیلى کو دیکھ کر چلتی ہیں "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

" اگر یہ خود گرازی ہے تو خود گرازی ہی سہی "

" مگر میں عیسیٰ کو خود سے دور نہیں جانے دوں گا "

فہد نے سوچتے ہوئے اچانک سے عیسیٰ کے چہرے کو زور سے اپنے ہاتھوں میں پکڑا اور پھر عیسیٰ کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔

انداز جنونی تھا مگر عیسیٰ کی نیند پھر بھی نہ کھلی

شاید یہ انجیکشن کا ہی اثر تھا کہ عیسیٰ کو فہد کی جنونیت اس کی دیوانگی محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

عیسیٰ اگر اب پسند نہیں کرتی مجھے تو کیا ہوا جب وہ میرے ساتھ رہے گی تو اسے میری عادت ہو جائے گی "

" اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ سے محبت بھی کرنے لگے گی

" ہاں یہ سہی ہے "

میں عیسیٰ کو ہمیشہ سنبھال کر اپنے پاس رکھوں گا اپنے قریب "

" اور یہ میں تمہارے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں کر رہا ہوں عیسیٰ

آئی سویر " "

" میں بہت محبت دوں گا تمہیں

یار کیا کروں عیسیٰ مجبوری ہے نابء"

"مجت ہی اتنی کرتا ہوں تم سے ء کہ تمہارے بغیر یہ دل دھڑکنا ہی چھوڑ دے گا

" اور پھر تو میں مر جاؤں گا نا عیسیٰ ء اس لئے میرے زندہ رہنے کے لئے مجھے تمہاری ضرورت ہے "

فہد محبت بھری نظروں سے عیسیٰ کے چہرے کو دیکھ اپنے دل کا حال سنارہا تھا۔۔۔۔۔

کتنی محبت تھی اس وقت اس کی آنکھوں میں کہ اگر ریلی دیکھ لیتی تو یقیناً وہ فہد سے کبھی دور جانے کا سوچتی بھی نہ۔۔۔۔۔

" اور تم نے بھی تو اسد کو مارا ہے نا لیکن میں بھی تو سب کچھ بھول گیا ہوں نا عیسیٰ "

" صرف تمہارے لئے "

تو مجھے یقین ہے کہ تم بھی بھول جاؤ گی اپنی بہن کو ء "

" اور اور مجھ سے محبت کرنے لگ جاؤ گی

" دیکھنا عیسیٰ تمہیں بھی مجھ سے محبت ہو جائے گی "

فہد عیسیٰ کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے پکڑے آہستہ آہستہ اپنے انگوٹھے سے عیسیٰ کے گال سہلارہا تھا اور

ساتھ ساتھ عیسیٰ سے بات بھی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اس وقت وہ کوئی پاگل جنونی انسان ہی لگ رہا تھا جو اپنی محبت کو کھونے کے ڈر سے خوفزدہ ہو۔۔۔۔۔

محبت چیز ہی ایسی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

البتہ تو ہوتی نہیں اور جب کسی سے ہو جائے تو جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ایسا ہی فہد کے ساتھ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ جو لڑکی کی ذات سے بھی نفرت کرنے لگا تھا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کوئی لڑکی اس کے لئے

اس کی زندگی بن جائے گی۔۔۔۔۔

بس عیسیٰ اب تم ٹھیک ہو جاؤ پھر دیکھنا ہم کیسے دھوم دھام سے اپنا ولیمہ کریں گے، اور تم دیکھنا کہ بابا تم سے "

" مل کر کتنا خوش ہوتے ہیں

" پھر سب ٹھیک ہوگا "

" تم میں اور بابا ہم تینوں بہت خوش رہیں گے "

" اور میں اپنی محبت سے تمہارے سارے دکھ ساری تکلیفیں ختم کر دوں گا "

" اور تم دیکھنا کہ تم خود مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرو گی جو تمہیں مجھ سے ہو جائے گی "

فہد کے چہرے پر اس وقت کتنے ہی خواب جگمگا رہے تھے کتنا خوش تھا وہ اس وقت۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کتنی فیوچر پلیننگ کر رہا تھا اس بات سے انجان کہ ضروری نہیں کہ جو ہم سوچیں ویسا ہو بھی جائے۔۔۔۔

لیکن یہ بات فہد کو کون بتاتا۔۔۔۔

پھر فہد نے مسکرا کر ریلی کو دیکھتے ہوئے جھک کر اس کی زخمی پیشانی کو اپنے ہونٹوں سے چھوا اور پھر عیسیٰ کے

بکھرے ہوئے بالوں میں اپنا چہرہ چھپا کر سو گیا۔۔۔۔



عیسیٰ کی صبح آنکھ اپنی گردن پر کسی کی گرم سانسوں کو محسوس کرنے سے کھلی تو اس نے فہد کو اپنے بے حد

نزدیک گہری نیند میں سوئے ہوئے پایا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ فہد کو اپنے اتنے نزدیک دیکھ کر فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی جس سے فہد کی بھی فوراً آنکھ کھل گئی۔۔۔۔

"عیسیٰ تم اٹھ گئی"

فہد نیند سے بھرپور آواز میں عیسیٰ کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔

کیونکہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ سویا تھا اس سے پہلے تو وہ اپنی زندگی (عیسیٰ) کو دیکھنے اور اس سے باتیں کرنے

میں مصروف تھا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ اپنی بے ترتیب سانسوں کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

جو کہ فہد کو اپنے نزدیک دیکھ کر گھبرا جانے سے اتھل پتھل ہو گئیں تھیں۔۔۔۔

" طبیعت کیسی ہے اب تمہاری "

فہد اب اٹھ کر بیٹھ گیا تھا مگر دیکھ ابھی بھی عیسیٰ کو ہی رہا تھا جبکہ عیسیٰ نے ہلکا سا چہرہ موڑ کر فہد کو دیکھا اور پھر

سے اپنا رخ موڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

" اچھا دیکھاؤ مجھے "

" ٹھیک تو ہو تم "

فہد نے عیسیٰ کو خاموش دیکھا تو کھسک کر اس کے قریب ہوا اور پھر اپنے ایک ہاتھ سے عیسیٰ کے کاندھے کو

پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے اس کی پیشانی چیک کرنے لگا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ کو فہد کی موجودگی میں سانس رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی اور اب تو فہد کی یہ حرکت تو گویا آگ

پر تیل کا کام کر رہی تھی۔۔۔۔

تبھی عیسیٰ سر جھکائے گہری گہری سانسیں لینے لگی

جیسے کہ آکسیجن کی کمی ہو گی ہو۔۔۔۔

فہد نے غور سے عیسیٰ کی بگڑتی ہوئی حالت دیکھی اور پھر اٹھ کر عیسیٰ سے دور کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

" تم فریش ہو جاؤ "

" میں تمہارے لئے ناشتہ لے کر آتا ہوں "

Page | 277

فہد نے گھبرائی ہوئی عیسیٰ کو دیکھ کر کہا اور پھر جلدی سے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ فہد کو جاتا ہوا دیکھنے لگی اور پھر لمبی لمبی سانسیں لے کر خود کو ریلیکس کرنے لگی۔۔۔۔



" بھائی جی بلا یا آپ نے "

فہد اس وقت عیسیٰ کو جو س کا پکڑا رہا تھا جبکہ ناشتہ وہ عیسیٰ کو کروا چکا تھا اور عیسیٰ نے بھی بغیر انکار کیے فہد کے ہاتھ سے ناشتہ کیا تھا۔۔۔۔

اور اب فہد کے ہاتھ سے جو س کا گلاس بھی پکڑنے لگی تھی جب اچانک سے قاسم بولتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔

" عیسیٰ تم جو س بیو میں ابھی واپس آتا ہوں "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"تب تک جو س ختم کر لینا پھر میڈیسن بھی کھانی ہے تمہیں"

"اوکے"

فہد نے جواب طلب نظروں سے عیسیٰ کو دیکھا تو عیسیٰ نے جھکے سر کو کچھ اور بھی جھکا لیا تو فہد ہلکا سا مسکرا کر قاسم کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

عیسیٰ کو خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ فہد کی باتیں چپ چاپ کیوں مان رہی ہے شاید فہد کے اتنی محبت سے ناشتہ کروانے پر وہ اسے انکار کر ہی نہیں سکی۔۔۔۔

اس لئے اب بھی وہ فہد کے بارے میں سوچتے ہوئے آہستہ آہستہ جو س پینے لگی۔۔۔۔



"بھائی جی خیریت تو ہے"

آپ نے صبح صبح ہی کال کر دی میں تو جی ڈر ہی گیا کہ اللہ خیر کرے ایسا کیا ہو گیا ہے، جو آپ نے مجھے یاد کیا"

قاسم حیرانگی سے فہد کے روشن چہرے کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔

کیونکہ فہد نے صبح کے 7 بجے قاسم کو کال کر کے فارم ہاؤس پر بلا یا تھا۔۔۔۔

اور خود عیسیٰ کے لئے ناشتہ تیار کر کے اسے ناشتہ کروا رہا تھا جب قاسم گھبرا یا ہوا کمرے میں داخل ہو کر بولا

۔۔۔۔۔

اور اب بھی وہ فہد سے جلدی بلانے کی وجہ پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ فہد مسلسل مسکرا کر قاسم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

"بھائی جی کیا ہوا"

"آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں جی"

قاسم نے فہد کے بلا وجہ مسکرائے جانے پر اس سے وجہ پوچھی کیونکہ اسے فہد کی ذہنی حالت پر شبہ ہو رہا تھا

کہ کہیں عیسیٰ کی طبیعت خرابی کی وجہ سے فہد کی ذہنی حالت خراب تو نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

"قاسم یار مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے"

بس یہ سمجھ لو کہ اب سب کچھ تمہیں ہی سنبھالنا ہے۔۔۔۔۔

"کیونکہ مجھے تو اب عیسیٰ کی دیکھ بھال کرنی ہوگی تاکہ وہ ایک دو دنوں میں ہی بالکل فٹ ہو جائے

فہد ابھی بھی مسکراتے ہوئے قاسم سے بات کر رہا تھا جبکہ قاسم بھی مسکرا کر فہد کو دیکھنے لگا اور پھر جلدی

سے بولا۔۔۔۔

"خادم حاضر ہے بھائی جی"

"آپ حکم کریں کہ میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں"

قاسم وفاداری کا مکمل ثبوت پیش کر رہا تھا جبکہ فہد کی مسکراہٹ قاسم کے اس انداز پر کچھ اور گہری ہوئی

۔۔۔۔

"یار قاسم مجھے دو تین دنوں تک میرا اور عیسیٰ کا ولیمہ کروانا ہے، تو یہ سارے انتظامات تم سنبھالو گے"

کیونکہ یار مجھے لگتا ہے کہ یہ سہی وقت ہے اس طرح ایک تو عیسیٰ کی حالت سدھ جائے گی، اور دوسرا"

"میں عیسیٰ کو لے کر باہر آؤں گا، کیونکہ مجھے ان کی بھی فکر رہتی ہے"

"اور آج وکیل سے بھی بات کرو تم"

میں اپنی ساری پراپرٹی عیسیٰ کے نام کروانا چاہتا ہوں"

"تو یہ کام تم آج ہی کر دینا"

"مجھے یقین ہے کہ تم سب سنبھال لو گے"

" میں سہی کہہ رہا ہوں نا قاسم "

فہد نے شوکڈ سے بیٹھے قاسم کو پکارا تو وہ ہوش میں واپس آیا اور پھوز بردستی ہلکا سا مسکرا کر سر کو ہاں میں ہلا کر جلدی سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ فہد اپنی خوشی میں قاسم کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو نوٹ ہی نہیں کر سکا۔۔۔۔۔

جو کہ یہ نیوز سن کر ہی بدل گئے تھے۔۔۔۔۔



" پی لیا جوس "

" ویری گڈ "

فہد جب دوبارہ کمرے میں داخل ہوا تو عیسیٰ خالی گلاس اپنے ہاتھ میں پکڑے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

تو فہد مسکرا کر چلتے ہوئے عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر گلاس پکڑ کر اسے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ بغیر کوئی جواب دیے چپ چاپ بیٹھی رہی۔۔۔۔۔

مگر فہد عیسیٰ کو مسلسل اپنی لودیتی نظروں کے ساتھ گھورے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

جس سے عیسیٰ گھبراہٹ کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔

اور فہد سے اپنی یہی گھبراہٹ چھپانے کے لیے نظریں جھکا کر گود میں رکھے اپنے ہاتھوں کو مروڑنے لگی

جسکے عیسیٰ کو اس طرح کرتے دیکھ کر فہد کی مسکراہٹ اور گہری ہو گئی۔۔۔۔

تو فہد عیسیٰ کو اور تنگ کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے عیسیٰ کے پاس بیڈ پر بیٹھ کر اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

"یونو عیسیٰ"

"میں نے ایک بات نوٹ کی ہے"

"کہ تم بہت فرما بردار ہو"

تو کافی اچھی زندگی گزرنے والی ہے، ہم دونوں کی"

"میں جو جو کہتا جاؤں گا تم وہ وہ مانتی جاؤ گی"

"بس ایسے ہی ہم بڑھے ہو جائیں گے"

"اور پھر اپنے پوتوں پوتیوں کو اپنی لوسٹوری سنائیں گے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

"کہ کیسے ان کے دادا کو ان کی دادی سے محبت ہوئی تھی"

فہد مسکرا کر عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔۔ جبکہ عیسیٰ کا چہرہ اب مکمل سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔ اسی لئے وہ جلدی سے اٹھ کر باہر جانے لگی۔۔۔۔ جبکہ فہد نے بہت پھرتی کے ساتھ عیسیٰ کے ہاتھ کو پکڑ کر اسے دوبارہ بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔۔

"یہ کیا بات ہوئی عیسیٰ"

'ہاں'

"میڈیسن نہیں کھانی ہے کیا"

"بہت لاپرواہو تم"

"اب نا تمہارے یہ نخرے نہیں چلیں گے"

"جلدی سے ایک دو دنوں میں ٹھیک ہو جاؤ"

"کیونکہ مجھے میری پیاری سی عیسیٰ ویسے کے دن بالکل ٹھیک بالکل فٹ چاہیے"

"اس بات پر میں کوئی کمپرومائز نہیں کروں گا"

فہد مسلسل مسکراتے ہوئے عیسیٰ کو دیکھ کر بول رہا تھا۔۔۔۔ جبکہ عیسیٰ کا چہرہ ہر گزرتے لمحے حیران پریشان

ساہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

"سمجھ آئی"

"میری کیوٹ سی عیسیٰ"

فہد نے جب عیسیٰ کو شو کڈ سا خود کو دیکھتے ہوئے پایا تو ہلکا سا جھک کر عیسیٰ کے ناک کو دبا کر بولا۔۔۔۔۔

جس سے عیسیٰ کرنٹ کھا کر فوراً واپس ہوش میں آئی اور پھر فہد کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر جلدی سے بیڈ

سے اٹھ کر فہد کو غصے میں گھورتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

"کیا کہا آپ نے کہ ولیمہ ہے میرا اور آپ کا"

"کیسے کر سکتے ہیں آپ یہ"

"یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا"

"یہ جانتے ہوئے بھی کہ مجھے آپ سے شدید نفرت ہے"

"قاتل ہیں آپ میری بہن کے"

"اور آپ کے ساتھ رہنے سے اچھا ہے، کہ میں خود کشی کر لوں"

" مارڈالا آپ نے میری بہن اور میرے بابا کو "

عیلی غصے سے چیختی ہوئی آخر میں رو کر زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کیونکہ وہ اپنے دل میں فہد کے لیے پیدا ہونے والی محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسے مارنے کا ارادہ ترک کرتے ہوئے یہاں سے چپ چاپ چلے جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

مگر اب فہد نے اس سے ویسے کی بات کر کے گویا اس کے زخموں کو دوبارہ سے ہرا کر دیا تھا۔۔۔۔۔
اسی لئے وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے فہد سے وہ باتیں بھی کر گئی۔۔۔۔ جو وہ کبھی نارمل حالات میں تو نہ کرتی۔۔۔۔

جبکہ فہد پہلے تو کچھ دیر عیسیٰ کو روتا ہوا دیکھتا رہا۔۔۔۔ مگر پھر غصے میں چلتا ہوا عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر اسے بازو سے پکڑ کر اٹھا کر اپنے مقابل کھڑا کیا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ بھیگی بھیگی پلکوں سے شوکڈ سی کھڑی فہد کو دیکھنے لگی اور پھر کچھ دیر بعد اپنی بازو فہد کے مضبوط ہاتھ سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

مگر فہد غصے کی وجہ سے سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ چپ چاپ کھڑا عیسیٰ کی ناکام سی کوشش کو دیکھتا رہا۔۔۔۔

"چھوڑیں میرا بازو"

"مت چھو اکریں مجھے"

"گن آتی ہے مجھے آپ کے وجود سے"

"نفرت کرتی ہوں میں آپ سے اتنی سے بات سمجھ کیوں نہیں آتی آپ کو"

عیلیٰ کافی دیر تک ہند سے اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرنے کے بعد آخر میں چیخ کر ہند سے بولنے لگی۔۔۔۔۔

جبکہ ہند نے عیلیٰ کی بات سنتے ہی جھٹکادے کر عیلیٰ کا بازو چھوڑا اور پھر جلدی سے اپنا ایک ہاتھ عیلیٰ کی کمر میں ڈالا۔۔۔۔۔ جبکہ دوسرے ہاتھ کو پیچھے سے عیلیٰ کی گردن میں ڈال کر عیلیٰ کو اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔

جس سے عیلیٰ اب اپنے ایرٹھیاں اونچی کیے ہند کے بے حد قریب کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اور ہند کی سرخ نظروں کو اپنے چہرے پر گڑھتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"گن آتی ہے تمہیں میرے چھونے سے"

"کیونکہ نفرت کرتی ہو تم مجھ سے"

لیکن کیوں؟؟؟

"ہاں بولو"

Page | 287

"کیونکہ تمہاری بہن کا قتل کیا ہے میں نے"

"ہاں یہی وجہ ہے نا"

"بٹ فاریور کا سنڈ انفر میشن عیاشاہ فہد مصطفیٰ قاتل آپ بھی ہیں میرے بھائی کی"

"جان آپ نے بھی لی ہے کسی انسان کی"

"اگر میں قاتل ہوں تو بے گناہ تم بھی نہیں ہو"

میں نے بہت مشکل سے اسد کا خون معاف کیا ہے تمہیں ء اس گلٹ کے ساتھ کہ میں بھی تمہاری بہن "

"کو مار چکا ہوں"

"اس لئے دوبارہ مجھ سے اس موضوع پر تم کوئی بات نہ کرو ء تو ہی بہتر ہو گا تمہارے لیے"

فہد مسلسل عیالی کی برستی ہوئی آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھے اس سے کاٹ دار لہجے میں بات کر رہا

تھا۔۔۔۔۔ جبکہ عیالی فہد کی گرم سانسوں کو اپنے چہرے پر محسوس کر کے خود کو جلتا ہوا محسوس کر رہی

تھی۔۔۔۔۔

اور اس سے زیادہ فہد کی باتیں جو اسے پاگل کرنے کے لئے کافی تھیں۔۔۔۔۔

وہ جو یہ سوچی بیٹھی تھی کہ اسد کے سر پر اتنی زور سے بھی واز نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔ تو یقیناً وہ بچ گیا ہو گا اور عیسیٰ قتل جیسے گناہ سے بچ گئی ہو گی۔۔۔۔۔

کیونکہ فہد کا رویہ بھی دیکھ کر اسے یہی لگا تھا کہ اسد بچ گیا ہو گا۔۔۔۔۔ ورنہ فہد کہاں عیسیٰ کو زندہ چھوڑتا

حالانکہ سنجابی نے یہ بات عیسیٰ کو بتائی بھی تھی کہ اسد کی موت ہو چکی ہے۔۔۔۔۔ مگر تب عیسیٰ کا دھیان اپنے پلین کی طرف تھا۔۔۔۔۔ کہ کس طرح وہ فہد کو خود سے شادی کرنے کے لئے مناسکے اور پھر فہد کے پاس رہ کر اسے جان سے مار سکے۔۔۔۔۔ اس لئے وہ اس بات پر غور نہیں کر سکی۔۔۔۔۔ مگر اب فہد کی بات سن کر عیسیٰ کو مرتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ بات ہی اس کے لئے اذیت کا باعث تھی۔۔۔۔۔ کہ وہ ایک قاتل ہے۔۔۔۔۔

اسی لئے عیسیٰ کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ تو وہ فہد کو دیکھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگی

اور فہد کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

جبکہ فہد نے جب عیسیٰ کی ایسی حالت دیکھتی تو عیسیٰ کو خود سے الگ کر کے اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود جلدی سے

گلاس میں پانی ڈالنے لگا۔۔۔۔۔

" پانی پیو عیسیٰ "

فہد پریشانی سے عیسیٰ کے منہ کے قریب گلاس کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ نے آنسوؤں بھری نظروں سے فہد کو دیکھا اور پھر پانی پینے لگی۔۔۔۔۔

" یہ سچ ہے عیسیٰ کہ تمہارے ہاتھوں اس رات اسد کی موت ہو چکی ہے "

" اور میرا یقین مانو اگر تم بے گناہ ہوتی تو میں کبھی تمہیں بغیر تمہاری مرضی کے اپنے پاس نہ رکھتا "

" مگر اب جتنا میں بے گناہ ہوں اتنی تم بھی ہو "

" اس لئے اب میں تمہارے منہ سے یہ نہ سنو کہ تمہیں مجھ سے نفرت ہے "

فہد نے سخت لہجے میں عیسیٰ سے کہا اور فوراً گمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ چاہتا تھا۔۔۔۔۔ کہ عیسیٰ کچھ دیر اکیلی رہ کر سوچ سکے اور خود کو سنبھال بھی لے۔۔۔۔۔

فہد کو عیسیٰ کی ایسی حالت پر تکلیف تو ہورہی تھی۔۔۔۔۔ مگر یہ سب کرنا ضروری تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ عیسیٰ فہد

کی نرمی کا ناجائز فائدہ اٹھا رہی تھی۔۔۔۔۔

فہد عیسیٰ کو کبھی بھی خود سے دور نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ مگر عیسیٰ کے سامنے وہ یہ بات کر گیا تھا۔۔۔۔۔

" کہ اگر وہ بے گناہ ہوتی تو وہ اسے چھوڑ دیتا "

کیونکہ فہد یہ جانتا تھا کہ عیسیٰ کو نسا بے گناہ ہے۔۔۔۔۔ جو وہ عیسیٰ کو کبھی خود سے الگ کرتا۔۔۔۔۔

" یعنی اب عیسیٰ ہمیشہ اس کے پاس رہے گی "

فہد نے مسکرا کر سوچا اور پھر اپنے سپیشل روم کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔



" ایسے کیسے کر سکتے ہیں بھائی جی میرے ساتھ "

" اتنے سال چاہلو سی میں نے کی ان کی، اور ساری دولت اس کل کی آئی لڑکی کے نام کر رہے ہیں "

" وہ بھی جسے صرف ایک دفعہ دیکھا اور محبت سمجھ کر شادی کر لی "

قاسم اپنے کمرے میں بیٹھا ڈرنک کر رہا تھا۔۔۔۔۔ جو کہ وہ فہد کی جب ڈرنکس لینے جاتا تھا۔۔۔۔۔ تو ان میں

سے کچھ اپنے لئے بھی رکھ لیتا تھا۔۔۔۔۔

اور اب انہی ڈرنکس میں سے ایک بوتل نکال کر پی رہا تھا۔۔۔۔

" سالی چھٹانک بھر کی چھو کری "

Page | 291

" اتنے امیر انسان کو پھنسا کر ساری دولت اکیلے ہڑپنا چاہتی ہے "

قاسم نے غصے میں عیسیٰ کو برا بھلا کہتے ہوئے زور سے سٹیل کا گلاس (جس میں وہ ڈرنک کر رہا تھا) زمین پر پٹخا اور پھر بوتل کو منہ لگا کر شراب پینے لگا۔۔۔۔

" سالی مجھے "

" مجھے کنگلا کرنا چاہتی ہے "

" لیکن میں کیسے اپنے اتنے سالوں کی محنت ضائع ہونے دوں گا "

" کیا کچھ نہیں کیا میں نے اس دولت کو حاصل کرنے کے لئے "

" اسد بھائی کا قتل بھی تو اسی دولت کو حاصل کرنے کے لیے کیا تھا اور پھر سارا الزام اس چھو کری پر لگا دیا "

" لیکن نہیں فہد سائیں کو تو کچھ نظر ہی نہیں آتا اپنی اس گھٹیا محبت کے آگے "

" اپنے بھائی کا قتل بھی معاف کر دیا ء اس چھو کری کے پیچھے "

"ویسے بڑے محبت کے دعوے کرتے تھے"

"اسد میرا بچہ ہے"

قاسم نے منہ بگاڑتے ہوئے فہد کی نقل اتاری اور پھر سے بوتل کو منہ لگا لیا۔۔۔

"کچھ نہیں ہے وہ"

"فہد سائیں کچھ نہیں"

"اب لڑکی مل گئی تو سب بھول گئے"

"بھی عورت چیز ہی ایسی ہے"

لیکن بس اب نہ رہیں گے فہد سائیں اور نہ ان کی محبت۔۔"

اور جب فہد سائیں ہی اللہ کو ہمیشہ کے لیے پیارے ہو جائیں گے، تو اس چھو کرمی کو تو میں خود سنبھال لوں گا

"WELCOME TO THE GROUP"

قاسم خدشت سے بولا

اور پھر گٹا گٹ شراب پینے لگا۔۔ اس بات سے انجان کہ زینب کو گلاس گرنے کی آواز سن کر قاسم کے

کمرے کی طرف آئی تھی۔۔۔

وہ سب باتیں اور قاسم کی پلیننگ سن چکی ہے۔۔۔۔



" سالی یہ بھی ختم ہوگئی "

قاسم نے خالی شراب کی بوتل کو الٹا کر غصے سے کہا۔۔۔۔ اور پھر اٹھ کر نی بوتل اٹھانے لگا کہ اس کی نظر اچانک اپنے کمرے کے دروازے پر پڑی جہاں اسے کالا دوپٹہ نظر آیا جو کہ کسی کی موجودگی کو ظاہر کر رہا تھا

" کون ہے وہاں "

قاسم لڑکھڑاتی ہوئی آواز میں بولا اور پھر تیزی سے دروازے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

جبکہ زینب قاسم کی آواز سن کر ڈر گئی اور پھر قاسم کی چلنے کی آواز اپنے قریب محسوس کر کے قاسم کے اسے دیکھنے سے پہلے ہی تیزی سے داخلی دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔۔

کیونکہ اب اس کا ارادہ سیدھا فہد کے فارم ہاؤس کی طرف جانے کا تھا۔۔۔۔

اب جو بھی تھا وہ فہد کو مرنے نہیں دے سکتی تھی۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہد اس نہ سہی مگر زندہ تو ہوگا اور زینب کے لئے یہ بات ہی کافی تھی کہ وہ زندہ اور سہی سلامت رہے

مجت میں ایسے ہی تو ہوتا ہے اور زینب بھی تو فہد سے محبت کرتی تھی پھر بھلا اسے مرنے کیسے دیتی۔۔۔

مگر زینب کے داخلی دروازے سے باہر نکلنے سے پہلے ہی قاسم اسے دیکھ چکا تھا اور پھر تیزی سے اپنی گن (جو کہ فہد نے اسے سیفٹی کے لئے دی تھی) اسے اٹھا کر زینب کے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔



فہد کے کمرے سے چلے جانے کے بعد عیسیٰ بہت دیر تک روتی رہی آخر یہ کوئی چھوٹی سی بات نہیں تھی کہ وہ

بھی ایک قاتل ہے۔۔۔۔

آج تک کبھی اس نے کسی چیونٹی تک کو نہیں مارا تھا۔۔

مگر اب وہ ایک انسان کا قتل کر چکی تھی۔۔۔

مارنا تو وہ فہد کو بھی چاہتی تھی مگر اتنی ہمت اور اتنا ظالم دل کہاں سے لاتی اس لئے فہد کو بھی وہ مار نہ سکی یا

شاید فہد سے محبت ہوگی تھی اس لئے۔۔۔۔

"میں نے قتل کا ہے وہ بھی سائیں جی کے بھائی کا"

"تو میں کیسے کسی انسان کی جان لے کر خود سکون سے رہ سکتی ہوں"

"تکلیف اور اذیت تو مجھے بھی ملنی چاہیے"

"مجھے بھی تو سزا ملے قتل کرنے کی"

"ہاں یہ ٹھیک ہے"

"مجھے یہی کرنا پڑے گا"

"میں اسی قابل ہوں"

عیلیٰ نے بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے اور پھر اٹھ کر فہد کو ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

آخراپ اپنا فیصلہ (جو وہ جذبات میں آکر کر چکی تھی) وہ فہد کو بھی تو سنانا تھا۔۔۔۔



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سوری گائیز پر اب مجھے تم سب کی ضرورت نہیں ہے۔"

وہ کیا ہے ناکہ اب میرے پاس میری عیسیٰ ہے۔

" جو ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی

" تو جب میرے پاس میری عیسیٰ ہوتی ہے تو مجھے اور کچھ نہیں چاہیے ہوتا۔"

" ویسے بہت مس کروں گا میں تم سب کو۔"

آخر میرے ہر غم ہر تکلیف میں دوست رہے ہو تم سب۔"

" لیکن وہ کیا ہے ناکہ میری عیسیٰ کو تم سب پسند نہیں ہو تو مجھے تم سب کو چھوڑنا ہوگا

اس وقت فہد اپنے سپیشل روم میں موجود اپنی ڈرنکس کے ساتھ بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ دو دن بعد فہد عیسیٰ کو لے کر ہمیشہ کے لئے اپنی حویلی جانے والا تھا تو اس لئے آخری بار اپنی ڈرنکس کو

الوداع کرنے اور اپنی شارٹ گن (جسے وہ چھپا کر اس روم میں رکھتا تھا) لینے آیا تھا اور پھر وہ اس روم کو

ہمیشہ کے لئے لوکڈ کر دینے والا تھا۔۔۔۔۔

" سو باے گائیز فار ایور "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

فہد نے مسکرا کر کہا اور پھر شارٹ گن اپنی جیب میں ڈال کر باہر نکلنے کے لئے قدم اٹھائے
اس سے پہلے کہ وہ دروازہ کھولتا اچانک سے دروازہ کھول کر عیسیٰ کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

"عیسیٰ تم"

"کیا ہوا"

فہد نے عیسیٰ کی سو جھمی ہوئی سرخ آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ اس کے بہت دیر تک رونے کو ظاہر کر
رہی تھیں۔۔۔

"مجھے آپ سے بات کرنے ہے"

عیسیٰ نے بے تاثر چہرے کے ساتھ فہد کے خوب رو چہرے کی طرف دیکھا اور پھر جلدی سے اپنی نظریں جھکا
لیں

کیونکہ فہد کے چہرے پر خوشی بہت واضح ہو رہی تھی جیسے اس نے پوری دنیا فتح کر لی ہو۔۔۔۔۔
مگر فہد کی یہ خوشی عیسیٰ کے درد کو مزید بڑھا رہی تھی۔۔۔۔۔

"ہاں بولو کیا کہنا ہے تمہیں"

"بلکہ رو بیٹھو یہاں پر"

" بیٹھ کر سکون سے بات کرتے ہیں "

فہد نے عیسیٰ کے پاس آتے ہوئے مسکرا کر کہا جبکہ عیسیٰ نے فوراً فہد کو رکنے کا اشارہ کیا اور پھر نظریں اٹھا کر دوبارہ فہد کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

" میں نہیں جانتی تھی کہ میں بھی قاتل ہوں "

" میں بھی کسی کی موت کا باعث بنی ہوں "

" توجہ میں قتل کر ہی چکی ہوں، تو سزا بھی تو ملنی چاہیے نا مجھے "

" اور میرے نزدیک میرے لئے آپ کے ساتھ سے بڑھ کر اور کوئی سزا نہیں ہو سکتی "

" کر لیں تیاریاں اپنے ولیمے کی "

" مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا کیونکہ میں اسی اذیت اسی دن رات کے ٹارچر کے قابل ہوں "

" جو مجھے آپ کے ساتھ رہ کر ملے گا "

" مبارک ہو آپ کو "

" آپ کی ضد پوری ہوگئی "

" آپ کے کھیلنے کے لئے آپ کو پسندیدہ کھلونا مل گیا "

" جو کبھی آپ سے کوئی شکوہ کوئی شکایت نہیں کرے گی "

" کیونکہ وہ خود قصور وار ہے "

عیلیٰ نان سٹاپ فہد کو دیکھتے ہوئے بولے جا رہی تھی جبکہ فہد عیسیٰ کی باتیں سن کر خود کو مرتا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

یعنی عیسیٰ کبھی اس کی محبت کو سمجھ ہی نہیں سکی بلکہ وہ خود کو ٹارچر کرنے کے لئے فہد کے ساتھ کو قبول کر رہی ہے۔۔۔۔۔

" عیسیٰ میری بات سن لو پلیز "

عیسیٰ اپنی بات مکمل کر کے جانے کے لئے مڑی ہی تھی کہ فہد نے کرب سے عیسیٰ کو پکارا۔۔۔۔۔

" جی بولیں سائیں جی "

" بندی کیا خدمت کر سکتی آپ کی "

عیسیٰ نے جلدی سے فہد کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ اس سے پہلے کہ فہد کچھ بولتا۔۔۔۔۔

انھیں حال سے زینب کے زور زور سے فہد کو پکارنے کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

" یہ زینب ہے نا "

" اسے کیا ہو گیا "

" عیسیٰ میں میں ابھی کچھ دیر میں تم سے بات کرتا ہوں ء تب تک تم یہیں رکو "

فہد نے جلدی سے عیسیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا اور پھر فوراً کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ عیسیٰ خاموش سی وہیں

کھڑی رہی۔۔۔۔۔

اور پھر کچھ سوچتے ہوئے فہد کے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔



"کیا ہوا تمہیں"

"اس طرح کیوں بلا رہی تھی مجھے"

فہد نے جانچتی ہوئی نظروں سے زینب کو دیکھتے ہوئے کہا جبکہ زینب جو جھک کر اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے لمبے

لمبے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔۔

فہد کی آواز پر چونک کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"فہد سائیں فہد سائیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے"

Page | 301

زینب پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ فہد کو دیکھتے ہی جلدی سے بولی۔۔۔

"ہاں بولو"

"کیا کہنا ہے تمہیں"

"لیکن پہلے بیٹھ جاؤ"

"کافی تھکی ہوئی لگ رہی ہو"

فہد نے صوفوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے زینب سے کہا۔۔۔

"نہیں جی"

"مجھے بیٹھنا نہیں ہے"

"میری بات جلدی سے سن لیں جی"

"فہد سائیں اسد سائیں کو آپ کی بیوی نے نہیں بلکہ قاسم بھائی نے مارا ہے جی"

" میں نے ابھی سنا اپنے کانوں سے قاسم بھائی نشے میں بول رہے تھے "

" اور اور قاسم بھائی آپ کو "

! لکچ

اس سے پہلے کہ زینب مزید کچھ بولتی ہاں میں کچھ کرنے کی آواز سنائی دی جس پر فہد اور زینب دونوں نے اپنے بائیں جانب دیکھا۔۔۔۔۔

عیلیٰ جو فہد کے پیچھے ہی ہاں میں داخل ہوئی تھی کہ زینب کی بات سن کر لڑکھڑا کر پاس پڑے چھوٹے سے ٹیبل سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

جس سے ٹیبل پر موجود چھوٹا سا شو پیس زمین پر گر کر چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا جبکہ عیلیٰ آنکھیں پھاڑے فہد کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

فہد نے جب عیلیٰ کی ایسی حالت دیکھی تو جلدی سے عیلیٰ کی طرف بڑھنے لگا جبکہ زینب کے چیخنے کی آواز پر مڑ کر اپنے پیچھے دیکھا جہاں قاسم فہد کی طرف گن تانے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

" قاسم تو نے یہ سب "

فہد غصے میں بولتے قاسم کی طرف بڑھا کیونکہ فہد کے سر پر اس وقت قاسم کا خون سوار ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

یہ بات اسے شدید تیش دلارہی تھی کہ وہ آستین کا سانپ اتنے سال ان کے ساتھ کر اسد کو اپنے ہاتھوں

سے مار سکتا ہے۔۔۔۔

"آہ ہاں نانا بھائی جی"

"آگے مت بڑھنا"

"ورنہ مارے جاؤ گے"

"لیکن میں آپ کو مارنا نہیں چاہتا"

"بلکہ میں تو اس چوہیا کو ماروں گا جو ساری دولت ہڑپنے کے لئے آگے ہے"

"اور جب یہ ہی مر جائے گی تو آپ تو ویسے ہی جیتے جی مر جائیں گے"

"مطلب پھر یہ ساری دولت مجھ بیچارے کو ہی سنبھالنی پڑے گی"

قاسم نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ فہد کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

اور پھر تیزی سے گم صم سی کھڑی عیسیٰ کی طرف گن کارخ کیا جبکہ فہد نے عیسیٰ کی طرف گن کارخ دیکھ کر

حواس باختہ ہو کر جلدی سے اپنی جیب سے شارٹ گن نکالی اور بغیر کوئی تاخیر کیے قاسم پر فائر کر دیا۔۔۔۔

جبکہ قاسم عیسیٰ کو تو کیا گولی مارتا خود فہد کی گولی لگنے سے زمین پر گر کر تڑپنے لگا۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مگر وہاں قاسم کی پرواہ ہی کسے تھی سوائے زینب کہ اس لئے زینب بھاگ کر قاسم کے پاس گئی۔۔۔۔

مگر گولی قاسم کے جگر پر لگی تھی اسی لئے اب وہ اکھڑے اکھڑے سانس لینے لگا تھا۔۔۔۔

جبکہ فہدان سب باتوں سے بے نیاز ہو کر جلدی سے گن واپس اپنی جیب میں ڈالی اور پھر تیزی سے عیسیٰ کی طرف گیا۔۔۔۔

اور اس کے چہرے کا رخ اپنی طرف کرنے لگا جو کہ بغیر پلکیں جھپکائے قاسم کو مرتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"عیسیٰ"

"عیسیٰ میری بات سنو"

فہد بولتے ہوئے عیسیٰ کہ سامنے آ کر کھڑا ہو گیا تاکہ وہ قاسم کو نہ دیکھ سکے۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ نے خوفزدہ نظروں سے فہد کی طرف دیکھا اور پھر اچانک بھاگ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دروازہ لوک کرتی فہد نے جلدی سے ٹھوکر مار کر دروازے کو بند ہونے سے روکا اور پھر تیزی سے عیسیٰ کی طرف بڑھ کر اسے کاندھوں سے پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

"عیلی عیلی"

"ادھر دیکھو میری طرف"

"وہ اسی قابل تھا"

"اگر میں اسے نہیں مارتا تو وہ تمہیں مارتا"

"میں نے تمہیں بچانے کے لیے یہ سب کیا ورنہ وہ"

فہد تیزی سے عیلی کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا جو مضبوطی سے آنکھیں بند کیے کھڑی تھی۔۔۔۔

مگر فہد کی بات سننے کے بعد عیلی نے فوراً اپنی آنکھیں کھولیں اور پھر غصے سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

"ورنہ کیا"

"مر جاتی میں"

"تو مرنے دیا ہوتا نا"

"کیوں بچایا مجھے"

"تاکہ آپ کے ساتھ رہ کر ہر دن ہر لمحے مروں میں"

" لیکن میں ایسے ٹارچر نہیں ہونا چاہتی ہوں سائیں جی "

" آپ کو یاد ہے کہ آپ نے کیا کہا تھا کہ اگر میں بے گناہ ہوتی تو آپ مجھے آزاد کر دیتے "

" لیکن اب تو آپ کو پتہ چل گیا ہے ناکہ میں بے گناہ ہوں "

" تو پلیز مجھے آزاد کر دیں "

" مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ "

" میں نہیں مرنا چاہتی ہوں ایسے "

آپ تو محبت کرتے ہیں نا مجھ سے تو پلیز میرے لئے اہانتا کر دیں تاکہ میں کچھ پر سکون زندگی گزار
سکوں

" پلیز سائیں جی "

" پلیز سائیں جی مجھے آزاد کر دیں "

عیلی پہلے تو غصے سے فہد سے بولنے لگی مگر پھر آخر میں فہد کی منت کرتے ہوئے اس کے سامنے ہاتھ
جوڑنے لگی۔۔۔۔۔

جبکہ فہد شوکڈ سا عیلى کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

یہ تو اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ عیسیٰ اس سے کبھی ایسی بھی کوئی ڈیمانڈ کرے گی جو وہ مر کر بھی پوری نہیں کر سکے گا۔۔۔۔

" آپ کو سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کہہ رہی ہوں " "مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ "

" موت سے بھی بڑھ کر سزا ہے یہ میرے لئے "

" جا رہی ہوں میں آپ سے دور "

" اس ماحول سے دور "

" ہمیشہ کے لئے "

" کیونکہ یہاں مجھے سانس لینا دشوار لگتا ہے "

عیسیٰ نے جب فہد کو خاموش کھڑا دیکھا تو چیخ کر فہد کو دھکا دیا جس سے وہ ہوش میں واپس آیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کے عیسیٰ کمرے سے باہر جاتی فہد نے تیزی سے عیسیٰ کے ہاتھ کو پکڑا اور پھر عیسیٰ کے پاس اس

کے قدموں میں گٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ نے غصے میں مڑ کر فہد کی طرف دیکھا تو حیران رہ گئی۔۔۔۔

کیونکہ فہد گٹنوں کے بل اس کے پیروں میں بیٹھا اپنی گن نکال کر عیسیٰ کے سامنے کر رہا تھا۔۔۔۔

"تمہارے بغیر مجھے یہ موت سے بھی بدتر زندگی نہیں چاہیے عیسیٰ"

"مجھے مار دو عیسیٰ"

"کیونکہ میں تمہارے بغیر لمحہ لمحہ کی موت نہیں مرنا چاہتا"

"میں بہت برا ہوں نا عیسیٰ"

"تمہارے قابل بھی نہیں ہوں"

"یہاں تک کہ تمہاری بے گناہ بہن کا قاتل بھی ہوں میں"

"مگر میں کیا کروں عیسیٰ محبت ہی اتنی ہو گئی ہے تم سے کہ یہ دل تمہارے بغیر دھڑکنا ہی چھوڑ دے گا"

"میں ایسی اذیت بھری زندگی نہیں جینا چاہتا"

"عادت ہو گئی ہے تمہاری مجھے"

"اور اگر تم نہ ملی تو مر جاؤں گا میں"

"لیکن مجھے جینا ہے عیسیٰ"

"ابھی تو میں نے خوش رہنا سیکھا ہے"

" ابھی تو میں نے خواب دیکھے ہیں "

" ہمارے فیوچر کے خواب "

" پلیز عیسیٰ یا تو میری ہو جاؤ ہمیشہ کے لئے یا پھر مار دو مجھے "

" قسم سے اف بھی نہیں کروں گا "

فہد نے بولتے ہوئے اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے عیسیٰ کی طرف دیکھا جبکہ عیسیٰ پہلے تو شو کڈ سی فہد کی بات سنتی رہی مگر پھر آخر میں طنز سے مسکرائی۔۔۔۔

" آپ جانتے ہیں ناسائیں جی "

" کہ دوسرا آپشن تو میں پورا کر نہیں سکوں گی "

" تو بچا میرے پاس آپ کو معاف کرنے کا آپشن "

" کتنے خود غرض ہیں نا آپ سائیں جی "

" ابھی بھی "

" ابھی بھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی "

" آپ مجھ سے یہ امید رکھتے ہیں کہ میں سب کچھ بھول کر آپ کو معاف کر دوں "

" اور آپ کے ساتھ رہ کر آپ کو خوش رکھوں "

" بٹ سوری مسٹر فہد مصطفیٰ "

" علیشاہرانا کا ظرف اتنا بھی بڑا نہیں ہے "

" کہ وہ اپنی بہین اور اپنے بابا کے قاتل کو معاف کر کے اس کے ساتھ ایک خوشحال زندگی گزارے "

" یہ سب ممکن نہیں ہے مسٹر فہد "

" مجھے موت قبول ہے مگر آپ کا ساتھ نہیں "

" بجا رہی ہوں میں آپ سے دور ہمیشہ کے لیے "

" اور ہاں ایک اور بات "

" کہ آپ میرے بغیر مر جائیں گے تو مسٹر فہد مصطفیٰ "

" جو لوگ جان لینا جانتے ہیں ناء وہ خود مر نہیں سکتے اس لئے یہ بڑے بڑے ڈائلاگ بولنا بند کریں "

" کیونکہ ان سب کا مجھ پر کوئی اثر نہیں ہونے والا "

" جانتی ہوں میں آپ کو بہت اچھے سے "

" اور اب تو پہچان بھی گئی ہوں "

عیلیٰ نے زخمی سی مسکراہٹ کے ساتھ ہند کو دیکھا۔۔۔۔۔ جس کے ہاتھ میں ابھی بھی گن موجود تھی۔۔۔۔۔

اور پھر مڑ کر دروازے کی طرف جانے لگی کہ اسے پھر سے ہند کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

" میں سچ کہہ رہا ہوں عیلیٰ "

" اگر تم نے ایک بھی قدم اس دروازے کے پار رکھا تو میں خود کو شوٹ کر لوں گا "

" کیونکہ تمہاری محبت نے مجھے بہت جنونی بنا دیا ہے عیلیٰ "

" اور اگر تم نہ ملی نا مجھے تو مجھے یہ زندگی بھی نہیں چاہیے "

" فیصلہ تمہارا ہے "

" سوچ سمجھ کر کرو "

ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پوری عمر پچھتاتی رہو "

" کہ کاش تم میری محبت کا یقین کر لیتی

فہد کی آواز انتہائی تکلیف سے بھرپور تھی جبکہ عیسیٰ نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر کے اپنے آنسوؤں کو بہنے

سے روکا۔۔۔۔

اور پھر بے جان ٹانگوں کے ساتھ دروازے سے باہر نکل گئی۔۔۔

کیونکہ اب جو بھی تھا وہ اپنی خود غرضی (جو کہ فہد سے محبت ہونے کی وجہ سے تھی) میں دعا اور فیصل صاحب کے خون کو معاف نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

یہ کہاں کا انصاف تھا۔۔۔۔

کہ وہ اپنی فیملی کے قاتل کے ساتھ ایک خوشحال زندگی گزارے۔۔۔۔

اور عیسیٰ مر کر بھی یہ کام نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

ابھی عیسیٰ نے اپنے دونوں پاؤں کمرے سے باہر رکھے ہی تھے کہ اسے گولی چلنے کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

جسے سنتے ہی عیسیٰ کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔۔

" یا اللہ! پلیز ایسا نہ ہو "

" سائیں جی نے ایسا کچھ بھی نہ کیا ہو "

" وہ زندہ ہوں "

" پلیز الساجی "

" میں انھیں مارنا نہیں چاہتی ہوں "

" پلیز سائیں جی زندہ ہوں "

عیلیٰ بھیگی ہوئی آنکھوں کے ساتھ دل میں اللہ سے دعائیں کرتی ہوئی جسے ہی کمرے میں داخل ہوئی تو اسے
فہد زمین پر گرا ہوا نظر آیا جبکہ اس کے سر سے بہت تیزی سے خون بہ رہا تھا۔۔۔۔۔

یعنی اس نے اپنی کینٹی پر گولی ماری تھی۔۔۔۔۔

" س۔۔۔۔۔ سائیں ج۔۔۔۔۔ ججی "

عیلیٰ نے زیر لب فہد کا نام لیا اور پھر بے ہوش ہو کر زمین پر گر گئی۔۔۔۔۔



" بابا آپ نے ابھی تک میڈیسن نہیں لی "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Tu Meri Zindagi Hai | By Malisha Rana (Complete Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

" کتنے لاپرواہو رہے ہیں بابا آپ "

" اگر میں آپ کی میڈیسن کا دھیان نہ رکھوں نا تو آپ تو کبھی میڈیسن لیں ہی نہ "

عیلیٰ نے غصے سے منہ بناتے ہوئے میڈیسن نکال کر حیات صاحب کے منہ میں ڈالی اور پھر انھیں پانی پلاتے ہوئے مسلسل انھیں باتیں سنائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ حیات صاحب عیلیٰ کی باتوں پر مسکرائے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

آج فہد کو فوت ہوئے پورا ایک سال ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

جب فہد کو مراد دیکھ کر عیلیٰ بے ہوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔

تبھی غلام بخش فارم ہاؤس میں داخل ہوا تھا کیونکہ اسے حیات صاحب نے یہاں بھیجا تھا کہ وہ انھیں دیکھ کر بتائے کہ کیا واقعی میں فہد نے نکاح کر لیا ہے۔۔۔۔۔

مگر غلام بخش ابھی حال میں داخل ہی ہوا تھا کہ اسے قاسم کی لاش زمین پر پڑی ہوئی نظر آئی جسے دیکھ کر غلام بخش فہد کو پکارتے ہوئے فہد کے کمرے میں داخل ہوا تو اسے فہد کا بے جان و جوں زمین پر گرا ہوا نظر آیا جبکہ اس کے پاس عیلیٰ بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔۔

مگر زینب فہد کے پاس بیٹھی زور زور سے ہنس رہی تھی اور پھر وہ غلام بخش کو دیکھ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

اور پھر کچھ دیر بعد ہنسنے لگی۔۔۔۔

یعنی یقیناً زینب سے قاسم کی موت کے بعد فہد کی موت برداشت نہیں ہوئی اور وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھی تھی۔۔۔

غلام بخش نے روتے ہوئے فہد کو اٹھانا چاہا مگر وہ کب کا بے جان ہو چکا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر رونے کے بعد غلام بخش عیسیٰ کے پاس آیا اور پھر اس کی سانسیں چیک کر کے اسے ہسپتال لے گیا۔۔۔۔

دو دن مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد عیسیٰ ہوش میں آئی تو اسے اپنے پاس ویل چیئر پر حیات صاحب بیٹھے ہوئے نظر آئے۔۔۔۔

پہلے تو عیسیٰ نے حیرانگی ظاہر کی مگر پھر غلام بخش کے تعارف کروانے پر عیسیٰ ہاتھ جوڑ کر زور زور سے رونے لگی اور ان سے فہد کی موت کی معافی مانگنے لگی مگر حیات صاحب تو عیسیٰ کو پہلے ہی بے گناہ سمجھتے تھے۔۔۔۔ اس لئے کھلے دل کے ساتھ عیسیٰ کو معاف کر دیا۔۔۔۔

اور اپنے ساتھ ہی عیسیٰ کو حویلی لے گئے۔۔۔۔

کیونکہ عیسیٰ کا بھی کوئی اور سہارا نہیں تھا اور کچھ گلٹ بھی تھا۔۔۔۔

اس لئے چپ چاپ حیات صاحب کے ساتھ حویلی رکھنے لگی

تب سے عیسیٰ ان کے ساتھ ہی تھی جبکہ عیسیٰ کے کہنے پر زینب بھی ان کے ساتھ ہی رہ رہی تھی مگر اس کی ذہنی حالت اب بھی ویسی ہی تھی۔۔۔۔

" بابا کیا سوچ رہے ہیں آپ "

عیسیٰ نے حیات صاحب کو خاموش دیکھ کر ان سے پوچھا تو حیات صاحب ہلکے سا مسکرا کر اپنی نم آنکھوں کو صاف کرنے لگے۔۔۔۔

اس ایک سال میں عیسیٰ کی بھرپور توجہ کی وجہ سے حیات صاحب پہلے سے بہتر ہو گئے تھے اور اب تو بولنے کے ساتھ ساتھ ہلکا پھلکا چلنے بھی لگے تھے۔۔۔۔

مگر پھر بھی عیسیٰ ان کا بہت خیال رکھتی تھی۔۔۔۔

" مجھے معاف کر دیں بابا "

" میری وجہ سے سائیں جی "

" نہیں بیٹے اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے "

" بس مجھے اس بات کا دکھ ہے کہ فہد کو خود کشی نہیں کرنی چاہیے تھی "

" اللہ بس اس کی مغفرت فرمادیں "

" اور اگر میرا بیٹا گیا ہے تو مجھے ایک بیٹی بھی تو ملی ہے "

" تمہارے روپ میں "

" اس لئے دل چھوٹا نہیں کرو "

" اور خوش رہو "

" مگر ایک بات ضرور کروں گا بیٹے "

" کہ پلیز فہد کو سچے دل سے معاف کر دو تاکہ اللہ بھی اسے معاف کر دے "

" وہ تکلیف میں ہو گا بیٹے پلیز اسے میری ریکویسٹ سمجھ لو "

حیات صاحب نے عیسیٰ کے آنسو صاف کرتے ہوئے بہت منت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

جبکہ عیسیٰ ہلکا سا مسکرائی اور پھر ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

بابا آپ ریسٹ کریں میں زینب کو دیکھ کر آتی ہوں کہ اس نے کھانا کھایا کہ نہیں۔۔۔۔

عیسیٰ خود کو نارمل کرتی ہوئی بولی تو حیات صاحب نے سر ہلا کر عیسیٰ کو جانے کی اجازت دی۔۔۔۔

تو عیلى اٹھ کر تیزی سے کمرے سے باہر نکل کر زینب کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

" زینب آپ نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا "

Page | 318

" یہ تو کوئی بات نہ ہوئی "

" جلدی سے کھانا ختم کریں "

عیلى اپنے ہاتھوں سے نوالہ بنا کر زینب کے منہ میں ڈالنے لگی تو زینب بھی چپ چاپ عیلى کے ہاتھ سے کھانا کھاتی گئی۔۔۔۔

" چلیں آپ گیم کھیلیں میں ابھی واپس آتی ہوں "

عیلى جلدی سے زینب کو دیکھ کر بولی اور پھر تیزی سے اپنے کمرے کی طرف چل پڑی۔۔۔۔

" آئی ایم سوری سائیں جی "

" وجہ سے آپ نے خود کی جان لی O میری "

" لیکن شاید ہم ایک دوسرے کے لئے بنے ہی نہیں تھے "

" اس لئے ایک ہو کر بھی ساتھ نہ رہ سکے "

" ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا "

" آج میں آپ کو اپنی بہن اور بابا کے قتل معاف کرتی ہوں "

Page | 319

" بس میرے اللہ آپ کو معاف کر دیں "

" اور آپ کی بخشش ہو جائے "

عیلیٰ نے روتے ہوئے فہد کی تصویر کو دیکھ کر کہا اور پھر پر سکون ہو کر وضو کرنے لگی۔۔۔۔۔

اب اسے اپنی دعاؤں میں فہد کی مغفرت بھی مانگنی تھی دیر سے سہی مگر آج اس نے فہد کو سچے دل سے

معاف کر دیا تھا۔۔۔۔۔



WELCOME TO THE GROUP ختم شدہ

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز